کلیسیا کی ترتیب

CHURCH ORDER

آپ، یہاں اسے- اسے کیسے بند کریں گے؟ ٹھیک ہے، اوہ- ہو...... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے -ایڈیٹر۔] آپ انہیں بند کرنے کیلیئے تیار رہنا۔ پھر، جب، میں اپنے سر کو، اسطرح ہلاوں گا۔ سمجھے؟ سمجھے؟ میں، اپنے سر کو آپکی طرف ہلاونگا۔ آپ...... [کوئی کہتا ہے، ''آپ کب چاہتے ہیں کہ میں یہ کروں؟'' کوئی کہتا ہے، ''اُس نے کہہ دیا ہے، 'اسے شروع کر دیں۔'''']

بھائیو، ہم نے اس عبادت کیلیئے آپ سب کو آج رات اکھٹے اس لئے بلایا ہے تا کہ آپ اس مقصد کو سمجھیں کہ زندہ خُدا کی کلیسیا کو کیسے چلانا ہے، اور، میرا ایمان ہے یہ اس کلیسیا کا حصّہ بن جائیگا۔

(2) پہلی بات، جو میں کہنا چاہتا ہوں، میں بتانا چاہتا ہوں کہ پوری دنیا میں سفر کے دوران، جہاں تک میں جانتا ہوں، یہ ایک مقام بہت زیادہ روحانی ہے جہاں آپ خُدا کے روح کو کسی بھی مقام سے بڑھ کر محسوس کرتے ہیں میں یہ جانتا ہوں۔ میرے ذہن میں ہمیشہ سے دو اور مقام رہے ہیں، لیکن مجھے نہیں لگتا کہ ہم- ہم اُن کو دیکھ پائینگے؛ اُن میں سے ایک تنظیم کے اندر چلا گیا ہے، اور دوسرا ایک طرح سے- سے گر چکا ہے۔

(3) پس کل مجھے فون کیا گیا اور مجھے- مجھے بتایا گیا کہ آپ سب ایک میٹنگ کرنا چاہتے ہیں جس میں آپ مجھ سے اس کلیسیا کے فرائض کے بارے میں سوالات پوچھنا چاہتے ہیں، اور میں......اور میں اسلیئے آج رات یہاں آیا ہوں، تا کہ......تا کہ کلیسیا کی- کی ترتیب بتاؤں، یا آپ کو وہ باتیں بتاؤں جو- جو میں سوچتا ہوں کہ اس کلیسیا کو مسلسل مضبوط رکھنے کیلیئے ضروری ہیں۔

(4) بھائیو، مجھے یقین ہے کہ آپکو یہ احساس ہوا ہے، کیونکہ میں نے یہ بیان دیا تھا کہ یہ ایک روحانی مقام ہے۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی جگہ نہیں ہے، اور نہ یہاں بہت اچھا گایا جاتا ہے، یا شور مچایا جاتا ہے، یا بہت زیادہ نعرے لگائے جاتے ہیں، یا بہت زیادہ غیر زبانیں بولی جاتی ہیں، اور وغیرہ

وغیرہ، یہاں ایسانہیں ہے، بلکہ یہ تو روح کا معیار ہے جو اس ٹیبر نیکل کو چلاتا ہے۔اور، اب تک کیلئے، میں بھائی نیول کو سراہتا ہوں اور شکریہ ادا کرتا ہوں، اور-اور آپ بھائیوں کو بھی جو یہاں، ٹرسٹی، اور ڈیکن، اور سنڈے سکول نگران، اور باقی سب ہیں، کیونکہ-کیونکہ آپ نے اس کو اسطرح رکھنے میں بڑی مدد کی ہے۔ میں یہ دعا کافی لمبے عرصے سے کر رہا تھا، اور میری یہ خواہش میری جوانی سے رہی ہے، کہ کلیسیا کو ترتیب میں دیکھوں اور اسے ترتیب میں رکھا جائے۔

(5) اب دیکھیں، جب ہم نے چرچ کو مخصوص کیا تھا، تو میں نے آپکو بتایا تھا، ''اور کچھ عرصے بعد میرے پاس کچھ تھا کہ آپکو بتاؤں کہ ساری باتیں کیسے ترتیب میں رکھنی ہیں، تاکہ اسے درست طریقے سے چلایا جائے۔'' اور آپ نے غور کیا...... یہاں سے جانے کے بعد، کہ ہمارے پاس خدام اور وغیرہ وغیرہ تھے۔لیکن اب دیکھیں، بھائی نیول جو ہم سب میں جوان ہیں، جب ہم یہاں آئے، تو میں نے سوچا کہ اچھا ہوگا کہ بھائی نیول ایمان میں قائم ہوجائیں اس سے پہلے کہ میں ایسی باتوں کو آپکے سامنے رکھتا جو میں اب کرنے لگا ہوں۔لیکن اب، جب میں دیکھتا ہوں کہ وہ ایمان میں اچھی طرح قائم ہورہے ہیں، اور سمجھ رہے ہیں کہ تعلیم کیا ہے، اور-اور مسیح کیلئے ایک وفادار گواہ کے کردار کو ادا کررہے ہیں اور اُس بات کو تھامے ہوئے ہیں جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں کہ وہ سچائی ہے، تو میرا خیال ہے اب یہی وہ گھڑی ہے، اور یہ اچھا وقت ہے، کہ وہ اس میں رسائی حاصل کریں......اور آپکے درمیان ایلڈر اور وغیرہ وغیرہ یہاں چرچ میں موجود ہیں، تاکہ آپ اس ترتیب کو لیں اور اسے یاد رکھیں، میری سمجھ کے مطابق یہ خُدا کے سامنے بہترین لوگ ہیں۔اور پھر میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ آپ اسی طرح اسے آگے لیکر جائیں جیسے میں آپکو بتا رہا ہوں، کیونکہ یہاں سے کسی کو تو اسے آگے لیکر جانا ہے۔تاکہ آپکے پاس یہ ہو......

(6) اب، میں یہاں اختیار یا اسی طرح کی کوئی اور چیز حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہا ہوں، لیکن، آپ دیکھیں، ایک شخص یا کسی بھی چیز کے دو سربراہ ہوں، تو-تو وہ نہیں جانتا کہ کیسے چلنا ہے۔خُدا نے کبھی بھی اپنے چرچ کو دو سربراہ نہیں دیئے ہیں، اُس نے کبھی بھی ایسا نہیں کیا، بس ایک سر ہوتا ہے۔اُس نے ہمیشہ ہر نسل میں اسطرح برتاؤ کیا ہے اور کلام سے ہم اس بات کا مطالعہ کرچکے

ہیں، اور وہ ہمیشہ ایک ہی شخص کے ساتھ معاملہ رکھتا ہے۔ اور اگر آپکے پاس دو آدمی ہوتے ہیں، تو پھر دو خیال ہوتے ہیں۔ اور ایک حتمی مُطلق ہونا چاہیے، اور میرا مُطلق کلام ہے، یعنی بائبل۔ اور اس کلیسیا کا پاسٹر ہوتے ہوئے، میرا مُطلق کلام ہے، اور میں چاہتا ہوں...... میں آپ کو جانتا ہوں، آپ ہمارے بھائی ہیں، آپ ایک طرح سے مجھے اپنے لئے بطورِ مُطلق دیکھتے ہیں کب تک...... جب تک میں خُدا کی پیروی میں چل رہا ہوں جیسے پولوس نے کلام میں کہا ہے، ''تم میری مانند بنو، جیسے میں مسیح کی مانند بنتا ہوں۔''

(7) اور پھر مجھے آپ سے یہ اُمید ہے بھائیو، اگر کسی بھی وقت آپ مجھے کلام سے باہر پائیں، تو میرے پاس پوشیدگی میں آئیں اور مجھے بتائیں کہ میں کہاں پر غلط ہوں۔ مجھے اسکی پرواہ نہیں چاہے آپ خزانچی ہوں یا پھر...... چاہے آپ صفائی کرنے والے ہوں، چاہے آپ کوئی بھی ہوں، مسیح میں بھائی ہونے کے ناطے سے، آپ میرے لئے پابند ہیں، کہ مجھے بتائیں میں کلام میں کہاں پر غلط ہوں۔ اگر کوئی سوال بھی ہے تو آئیں، اور اُسے ایک ساتھ بیٹھ کر، حل کریں۔

(8) اور اسلیئے آپ یہاں موجود ہیں، میرا خیال ہے، مجھے آج رات، یہاں بلایا گیا ہے، کیونکہ آپ کے پاس سوال ہیں اور جو سوال آپکے ذہنوں میں اُٹھ رہے ہیں میں اُنہی کیلیئے یہاں- یہاں آیا ہوں۔ اب یاد رکھیں، بھائیو، میں نہیں جانتا...... کیونکہ کسی کا بھی نام ان ٹکٹوں پر لکھا ہوا نہیں ہے، لیکن...... لیکن اُنہوں نے لکھا ہے، اور میں نہیں جانتا...... نہیں جانتا کس نے انہیں لکھا ہے، لیکن یہ وہ سوال ہیں جو آپکے ذہن میں ہیں، اور میں یہاں اپنی پوری سمجھ سے انکا جواب دینے کیلیئے موجود ہوں۔

(9) اور یاد رکھیں، خُدا میری طرف دیکھ رہا ہے تاکہ دیکھے کہ میں کلام میں قائم رہوں۔ اور میں آپ کی طرف دیکھ رہا ہوں تاکہ دیکھوں کہ آپ اس کلیسیا میں، کلام کے ساتھ قائم رہیں، سمجھے، سمجھے۔ اور روحانی بنے رہیں، کیونکہ، یاد رکھیں، جب آپ خُداوند میں- میں بڑھنے لگیں گے تو شیطان کی تاریک بادشاہی کی ساری قوتیں آپکے خلاف ہو جائیں گی۔ اور آپکو سپاہی بننے کی ضرورت ہے، نیا نیا سپاہی نہیں۔ اب آپکو ایک تجربے کار سپاہی بننا ہے، اور آپکو لڑنے کیلیئے ٹرین کیا گیا ہے۔ اور شیطان آپکے درمیان آئیگا، اگر وہ ایسا کر سکا تاکہ آپ ایک دوسرے سے جھگڑا کریں۔ بس اُسے فوراً

بھگادیں؛ آپ آپس میں بھائی ہیں؛ اور شیطان دشمن ہے۔ اور ہم یہاں شام کے وقت کی روشنی کے میعار کو قائم رکھنے کیلئے ہیں، کیونکہ، دنیا تاریک ہو چکی ہے اور کلیسیا کی ساری بادشاہی کونسل آف چرچز میں جا رہی ہے۔ اور بہت جلد وہ اس دروازے پر ایک نشان چسپاں کر دینگے، ''بند!'' اور پھر ہمیں دوسری جگہوں پر ملنا پڑیگا؛ کیونکہ وہ یقیناً کسی دن اُن چرچز کو بند کر دینگے جو اُس حیوان کی چھاپ کو نہیں لیں گے۔ لیکن ہم تو خُدا کے ساتھ سچے بنے رہنے پر بھروسہ رکھتے ہیں جب تک موت ہمیں آزاد نہ کر دے، اور یہی کچھ کرنے کی ہماری نیت ہے۔

(10) اب سیدھا چلتے ہیں...... اور میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں، اگر ان میں سے کوئی بات سوال میں آ جاتی ہے، تو یہ ٹیپ کلیسیا کے ممبرز کے درمیان چلائی جاسکتی ہے، دیکھیں، آپکی عبادات میں، یا عبادت سے پہلے، یا عبادت شروع ہونے سے پہلے۔ اس ٹیپ کو چلائیں اور سُنیں! اور کاش اس جماعت کے لوگ اس بات کو سمجھ جائیں کہ یہ آدمی خُدا کیلئے اپنی ڈیوٹی کے پابند ہیں، جیسے انہوں نے کلیسیا کیلئے عہد کیا ہے، تاکہ اصولوں کو برقرار رکھنے میں مدد کریں۔ ہوسکتا ہے آپ ان سے اتفاق نہ کرتے ہوں؛ اور اگر میں آپکو آپکی مرضی سے چرچ چلانے دوں، تو پھر میں آپ کے ساتھ متفق نہیں ہونگا۔ ہمارے پاس کوئی نہ کوئی تو ذریعہ ہونا چاہیے جہاں پر ایک حتمی بات ہو۔ اور میں جو بہترین جانتا ہوں، میں اسے پاک روح کی حضوری میں رکھ رہا ہوں، وہ میرا مُطلق ہے۔ اور وہ ان سوالوں کو اس ٹیپ پر آپکے لئے حتمی بنائے۔

اب، یہاں یہ پہلا سوال ہے:

220۔ کلیسیا مالی مدد اور خوراک اور لباس کی...... اپیل کیلئے کس طرح کا عمل کرے؟ کیا - کیا عمل ہے، کلیسیا کو کیا - کیا کرنا چاہیے؟

(11) اب دیکھیں ہم جانتے ہیں کہ کلیسیا اپنے لوگوں کیلئے ذمہ دار ہے، ہمارے وہ لوگ جو اس چرچ کے ممبرز ہیں، جہاں تک بھی ہم انکی ضرورت کو پورا کر سکتے ہیں ہم پوری طرح ذمہ دار ہیں۔ ہم اپنے لوگوں کے ذمہ دار ہیں، جو، یہاں پکے ہیں، اور مسلسل ٹیبرنیکل میں آنے والے اراکین ہیں اور ہمارے ساتھ ملکر عبادت کرتے ہیں۔ ہم اُنکے پابند ہیں، جن بھائیوں اور بہنوں نے ہمارے ممبر بنکر

اس جماعت کو ثابت کیا ہے۔

(12) اب دیکھیں ،ہمیں اس بات کا احساس ہے کہ آج رات لاکھوں لوگ ہیں ، جنکے پاس خوراک اور لباس نہیں ہے،اور ہم اس سارے گروہ کی مدد کرنے کے قابل ہونا پسند کریں گے، جو کچھ بھی ہم کر سکتے ہیں ؛لیکن مالی طور پر ہم یہ نہیں کر سکتے ،ہم ساری دنیا کی مدد نہیں کر سکتے ہیں ۔لیکن ہم اپنے لوگوں کے پابند ہیں ۔اور اس بارے میں، میرا خیال ہے، کہ اگر ہمارے پاس کچھ بچ جاتا ہے تو آپ اُن لوگوں کو بھی بانٹ سکتے ہیں جو اس کلیسیا کے ممبر نہیں ہیں ،اور جو کچھ بھی آپ اُن میں بانٹنا چاہتے ہیں، وہ بورڈ آف ڈیکن کے سامنے رکھیں۔

(13) ڈیکن ہی وہ -وہ ہیں جنہیں اس مسلے ، یا پریشانی کا، سامنا کرنا ہے ؛ کیونکہ بائبل میں اعمال کی کتاب میں جب خوراک اور لباس ،اور وغیرہ وغیرہ کے بارے میں، جھگڑے کا معاملہ سامنے آیا،تو اُنہوں نے اس معاملے کیلئے رسولوں کو بلایا ،اور اُنہوں نے کہا،" جاؤ اور اپنے میں سے سات نیک نام آدمیوں کو چن لو، جو پاک روح سے معمور ہوں تاکہ وہ ان کاموں کو سرانجام دے سکیں ۔کیونکہ ہم تو مسلسل خُدا کے کلام اور دعا میں مشغول رہیں گے۔"

(14) اور یہ پاسٹر کا کام نہیں ہے کہ......خوراک اور ایسے کاموں کو دیکھے ۔یہ ڈیکنوں کا کام ہے۔ یہ ٹرسٹی کا کام نہیں ہے، یہ ڈیکنوں کا آفس ہے کہ وہ یہ کریں ۔اور پھر ایسا ہونا چاہیے...... بائبل کو یاد رکھیں ،وہ اپنے لوگوں کی مدد کر رہے تھے ،یونانی اور-اور عبرانی لوگوں میں بحث ہوئی، کہ ایک کو دوسرے سے زیادہ دیا جا رہا ہے،لیکن یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے اپنی جائیدادیں بیچ دی تھیں اور مدد کیلئے پیسے کلیسیا کے حوالے کر دیئے تھے،تاکہ سب کو-کو برابر تقسیم کئے جائیں ۔لیکن وہاں تھوڑا سا جھگڑا سامنے آیا،اور یہ وہ مقام ہے جہاں ہمیں ہمارے پہلے ڈیکن ملے ۔اور یہ کام کرنا، اُنکی ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔

(15) مجھے لگتا ہے، کہ ہمارے اپنے لوگ، ہونے کے ناطے سے ،ہمیں انکی دیکھ بھال کرنی چاہیے۔اور اگر کسی کو بھی ،کسی طرح کی شکایت ہو،تو وہ ڈیکن بورڈ کے چیرمین کے پاس جائے ،اور ڈیکن بورڈ کو مسلہ حل کرنا چاہیے یا دیکھنا چاہیے کہ وہ کیا کر سکتے ہیں ۔اور ان سب چیزوں کے بارے

میں یعنی کپڑے ، اور خوراک،اور مالی امداد ، یا یہ جو کچھ بھی ہے، یہ ڈیکنوں کے وسیلے ہی ہونا چاہیے۔پھر جب ڈیکن، طے کرلیتے ہیں، کہ-کہ وہ کیا......کہ وہ کیا کرنے جارہے ہیں،تو پھر اسے خزانچی کے-کے سامنے رکھیں،تاکہ دیکھیں کہ خزانچی اس قابل ہے کہ اس وقت اتنے پیسے ادا کرسکتا ہے،کہ-کہ ان کپڑوں کو،یا جو کوئی بھی چیز ہے خرید سکتا ہے۔پس-پس ڈیکن بورڈ کو اس بات کو دیکھنا چاہیے،اور اس بات کیلئے ٹرسٹی اور پاسٹر کے پاس نہیں جانا چاہیے۔یہ پوری طرح سے، ڈیکن کا کام ہے۔

اب، یہ،سوال نمبر دو ہے:

221۔کیا پلپٹ سے کھل کر یہ کہہ سکتے ہیں کہ غیرزبانیں اور ترجمہ عبادت سے پہلے کی میٹنگ میں ہونا چاہیے؟

یہ کاغذ کی پرچی پر دوسرا سوال ہے جو کہ میرے پاس ہے،اور یہ ایک چھوٹا سا کارڈ ہے۔

(16)اب، یہ بات یہاں پاسٹر سے تعلق رکھتی ہے، سمجھے۔کیونکہ یہ-یہ، آخرکار،اس کا روحانی حصّہ ہے،اور وہ اسکا سربراہ ہے۔ڈیکن چرچ میں پولیس مین ہوتے ہیں،تاکہ ترتیب کو قائم رکھیں اور باقی کاموں کی دیکھ بھال کریں،اور غریبوں کو کھانا کھلائیں،اور وغیرہ وغیرہ۔ٹرسٹی عمارت اور پیسے کی دیکھ بھال کرتے ہیں؛اور یہی کچھ ہے جسکی انہوں نے نگرانی کرنی ہوتی ہے۔لیکن پاسٹر روحانی حصّے کی-کی دیکھ بھال کرتا ہے،اور یہ بات بھائی نیول، آپکے لئے ہے۔

(17)اب، وہاں......کچھ عرصہ پہلے، جب کلیسیا کو ترتیب میں رکھا گیا تھا۔میں غیرزبانیں بولنے،اور ترجمے پر ایمان رکھتا ہوں،اور یہ سب اچھی روحانی نعمتیں ہیں جنہیں خُدا نے کلیسیا کیلئے مقرر کیا ہے۔لیکن ہم اُس زمانے میں رہ رہے ہیں جیسا بائبل کے زمانے میں تھا، جہاں چرچز تھے......اب،آپ پولوس پر غور کریں،اُس نے افسس میں کلیسیا کی بنیاد رکھی،افسیوں کی کلیسیا کی، جو کہ اچھی طرح سے قائم کلیسیا تھی۔کیا آپ نے غور کیا؟ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ پولوس نے، اپنے لئے یہ کہا تھا، کہ وہ غیرزبانوں میں بولتا تھا،اور ہم جانتے ہیں کہ اُسکے پاس غیرزبانوں کی نعمتیں تھیں۔نہ کہ وہ زبانیں جو اُس نے سیکھی تھیں، بلکہ وہ جو روحانی طور پر اُسے دی گئیں تھی، جیسے وہ وہاں کرنتھیوں میں

بولتے تھے۔اور اب وقت کو بچانے کیلئے ، میں بائبل کونہیں کھولونگا اور نہ آپ کیلئے پڑھونگا، ورنہ ہمیں ۔ہمیں آج رات کافی وقت تک رُکنا پڑیگا ،اور میرے پاس بہت زیادہ وقت نہیں ہے ۔اور اب......بس کوشش ہے کہ آپ اسے صاف طور سے سمجھ سکیں۔

(18)اب دیکھیں، پولوس کو افسیوں کی کلیسیا یا روم کی کلیسیا ، یا باقی چرچز میں غیر زبان کے بارے میں ایک بار بھی کبھی بتانا نہیں پڑا، کہ اُنکے پاس جو روحانی نعمتیں ہیں ،اُنہیں کیسے ترتیب میں رکھنا چاہیے۔لیکن اُسے مسلسل کرنتھیوں سے اس بارے میں بات کرنی پڑی، کیونکہ اُنہوں نے اسے ہر وقت ایک مسلہ بنا رکھا تھا۔اور پولوس نے کہا، جب وہ اُنکے درمیان آیا، جب وہ دیکھتے تھے کہ کسی کے پاس زبان ہے کسی کے پاس زبور ہے،تو وہ ان تمام اچھی روحانی نعمتوں اور باقی باتوں کیلئے خُداوند کا شکریہ ادا کرتا تھا۔اور اگر آپ کرنتھیوں کے پہلے یا دوسرے باب پر غور کریں،تو پولوس اُنہیں بتا رہا تھا، کہ مسیح میں، اُنکا مقام کیا تھا، کیسے وہ......وہ مسیح میں ایک مقام پر تھے۔

(19) پھر اُنہیں یہ بتانے کے بعد، ایک باپ کی طرح اُنہیں کوڑے مارنے شروع کرتا ہے،اور کہتا ہے،''میں سُنتا ہوں کہ تمہارے درمیان جھگڑا ہوتا ہے،اور میں یہ بھی سُنتا ہوں کہ تم خُداوند کی میز پر مدہوش ہوجاتے ہو۔''اُس نے اُنہیں مسیحیت سے ہٹا نہیں دیا؛اور بھائیو آپ بھی کسی کو، مسیحیت سے مت ہٹائیں، دیکھیں وہ کس طریقے سے خُدا کے گھر میں برتاؤ کر رہے تھے۔یہی وہ مقام ہے۔

(20)اب، میں یہ کہونگا، جیسے کہ پرانے وقت کے پولوس نے کہا تھا، کہ''جب تم اکٹھے ہوتے ہو،اگر ایک غیر زبان بولتا ہے،تو دوسرے کو ترجمہ کرنا چاہیے۔اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہیں ہے،تو پھر آپ خاموش رہیں۔اور اگر کوئی ترجمہ کرنے والا ہے تو ٹھیک ہے......''

(21)اب، میں نے یہاں کلیسیا پر دھیان دیا ہے،اور میں نے دیکھا ہے کہ آپ بڑھ رہے ہیں،اور میں نے دیکھا ہے کہ بہت ساری روحانی نعمتیں آپکے درمیان کام کر رہی ہیں۔صاف صاف کہوں،تو مجھے ایک بار بھائی نیول کے پاس آنا پڑا اُس کلام کے ساتھ جو خُداوند نے مجھے دیا تھا، تاکہ جو کچھ وہ کر رہا تھا اُسکی اصلاح کروں۔

(22)اور اگر مجھے......اگر خُداوند نے......مجھے اس گلے کا نگران بنایا ہے،تو پھر میرا فرض ہے

کہ آپکو سچائی بتاوں۔اور میں بھائی نیول کا بہت ہی شکرگزار ہوں، کہ اُس نے سچائی پر توجہ دی۔ میں بس یہ کہہ سکتا ہوں کہ وہ مجھے بتا تا ہے۔

(23)اب،اس پر میں نے غور کیا ہے، کہ آپکا چرچ ترقی کر رہا ہے،اوراس پر توجہ دی ہے۔اور کلیسیا میں،جیسے پہلے تھا،اُسی طرح ہم-ہم دوبارہ چاہتے ہیں۔

(24)اب،کیا آپ نہیں دیکھتے ہیں،جب بچے......جو بچہ پہلی بار بات کرنے کی کوشش کرتا ہے اوروہ بات نہیں کر پاتا۔تو دیکھیں؟ پھر وہ مُنہ میں بلبلے بنانا شروع کر دیتا ہے،اورشور مچاتا ہے،اور-اور وغیرہ وغیرہ،لیکن وہ سوچتا ہے......وہ اُس وقت منادسے بھی زیادہ بول سکتا ہے۔خیر،ہم دیکھتے ہیں نہ کہ ہم فطری زندگی میں ایسا کرتے ہیں، بلکہ روحانی زندگی میں بھی اسی طرح کرتے ہیں۔یہ ایک چھوٹا بچہ ہے۔اورآپ اُس بچے کوٹھیک کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اُسے ایک تھپڑ مارتے ہیں کیونکہ وہ مُنہ سے''رال'' گرار ہا ہوتا ہےاور بات کرنے کی کوشش کرر ہا ہوتا ہے،اسطرح آپ بچے کو بگاڑ لیں گے۔دیکھیں،آپ اُسےنقصان پہنچائیں گے۔اورسب سے اچھا یہ ہے کہ بچے کوتھوڑا سابڑھنے دیں جب تک وہ الفاظ ٹھیک سے نہ بول سکے،اوراُسے بتائیں کہ کب بولنا ہے۔''نہ کہ جب پاپا یاماما بات کررہے ہوں۔''لیکن جب مناسب وقت ہو،تو اُسے بولنے دیں۔کیا آپ میری بات سمجھ گئے ہیں؟اب دیکھیں،جب بولنے کاوقت آئے تو اُسے بولنے دیں۔

(25)اب،میری زندگی میں ایک ایسی بات تھی جو کانٹے کی طرح چبھتی تھی،کوئی بھی عبادت میں،اُٹھ کھڑا ہوتا تھا اور جب میں کلام سنا رہا ہوتا تھا تو وہ غیر زبان میں پیغام دینے لگ جاتا تھا اور روح کا تسلسل ٹوٹ جاتا تھا۔میں اب نیو یارک اور مختلف جگہوں پر عبادت کر کے آیا ہوں اور وہاں خادم ایسی باتیں اکثر،ہونے دیتے ہیں،اور یہ الجھن کے-کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا ہے۔دیکھیں،جب خُدا سوچنے کی ایک لائن میں کام کرر ہا ہوتا ہے،تو......وہ کیا کریگا-تو کیا ہوگا......کیا وہ اپنے ہی مقصد کوختم کردیگا،اگروہ آپکوکوئی خیال، جماعت کیلئے دے رہا ہے،تا کہ ایک الٹر کال دی جائے تو یہ ٹھیک نشانہ پر ہے۔

(26)مثال کے طور پر،فرض کریں۔ہم میز پر بیٹھے ہوئے ہیں،بات کرر ہے ہیں، اور ہم

خُداوند کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔اور چھوٹا بچہ میز کے گرد دوڑنے لگتا ہے،تو فوراً، ہماری توجہ اُس بات سے ہٹ جاتی ہے جو ہم کر رہے ہوتے ہیں،اور وہ، چلاتا ہے،اور شور کرتا ہے،''ڈیڈی! ممی! میرے! میرے! میں نے ٹیم کو گول مار کر گھر بھگا دیا ہے!اور ہم کیا کر رہے تھے یہ، یا وہ، یا کچھ اور!''اور یہ تب ہوتا ہے جب ہم ٹھیک کسی مقدّس عنوان پر آگے بڑھ رہے ہوتے ہیں۔اب، وہ کھیل میں جیت کر آیا ہے، یہ اچھی بات ہے؛ بیس بال گیم میں جیت ہوئی ہے، یہ سب کچھ ٹھیک ہے۔لیکن وہ اس ترتیب سے باہر ہے کیونکہ وہ اس پیغام کو روک رہا ہے جس کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں۔اُس کا وقت آنے تک اُسے انتظار کرنا چاہیے اور پھر اُس سے ہمیں پوچھنا چاہیے کہ اُس نے بیس بال کی گیم میں کیا کیا ہے۔

(27)اب، بس یہی بات ہے جو ہمیں نعمتوں کے بارے میں سمجھنی ہے۔یہی سبب ہے کہ خُدا بہت سارے لوگوں پر روحانی نعمتوں کے بارے میں بھروسہ نہیں کرتا ہے، کیونکہ لوگ نہیں جانتے کہ اُنہیں کیسے استعمال کیا جائے۔اور آج یہی مسلہ ہے، سبب یہ ہے کہ ہم اُتنا کام نہیں کرتے جتنا ہمارے پاس ہوتا ہے۔

(28)اور ہم دیکھتے ہیں کہ روحانی نعمتوں کی یہاں بہت زیادہ نقل کی جاتی ہے۔لیکن میں ایمان نہیں رکھتا کہ ہماری کلیسیا میں ایسا ہوتا ہے۔میں اس بات کیلئے شکرگزار ہوں۔میرا نہیں خیال کہ یہاں کسی قسم کی کوئی نقل موجود ہے۔میرا ایمان ہے کہ ہمارے پاس سچی نعمتیں ہیں،لیکن ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ نعمتوں کو کیسے استعمال کرنا ہے۔

(29)اور جب آپ کچھ اچھا کرنے جا رہے ہوتے ہیں ......جیسے آپ اپنے بوس کیلئے کام کرتے ہیں اور آپ اپنے کام کو پہلے دن ہی ختم کر دیتے ہیں اور شاباش لینے کی خواہش کرتے ہیں،تو پھر آپکے بوس کو آپ پر اعتماد ہو جاتا ہے اور وہ آپکو ہر وقت اعلیٰ سے اعلیٰ عہدے پر بلند کرتا رہتا ہے۔

(30)اب، میرا ایمان ہے کہ برینہم ٹیبر نیکل کا وقت آ گیا ہے، کہ یہ معلوم کریں ......اور اُن نعمتوں کو حاصل کریں جو خُدا ہمیں عطا کرتا ہے،تاکہ خُدا انکے ساتھ ہم پر بھروسہ کرے اور اُس سے بڑھکر دے جو ہمارے پاس ہے۔ورنہ ہم ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے......اور آپ ایک شخص کو دیکھتے ہیں

جسے ہمیشہ بتانا پڑتا ہے اور وغیرہ وغیرہ۔لیکن یاد رکھیں،''نبیوں کی رُوحیں نبیوں کے تابع ہوتی ہیں،'' کلام فرماتا ہے۔جب آپ کسی ایسے شخص کو دیکھتے ہیں، یا ایک عورت کو جسے درست کرنا ہوتا ہے، جو ترتیب سے باہر ہو،تو پھر آپ اُسے کلام کی سچائی بتاتے ہیں،تو پھر یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ جو روح اُن پر ہے وہ خُدا کا نہیں ہے۔کیونکہ بائبل کہتی ہے،''نبیوں کی روحیں،''یا،''نبوت کرنا،''یا، گواہی دینا، یا منادی کرنا، یا غیر زبانیں بولنا، یا جو کچھ بھی ہو،'اور غیر زبان کا ترجمہ نبوت ہے۔پس یہ نبی کے تابع ہیں،اور کلام نبی ہے۔پس ہم- ہم دیکھتے ہیں کہ یہ ترتیب سے باہر ہے کہ کوئی آدمی یا کوئی عورت درمیان میں اُٹھ کر پیغام شروع کر دے،ایسا بالکل نہیں ہونا چاہے وہ چاہے جتنا بھی مجبور کرے، کیونکہ منادپُلپٹ پر موجود ہے۔

(31)اب میں برنہم ٹیبرنیکل کو یہ رائے دیتا ہوں، کہ ہمارے- ہمارے گفٹ جنہیں ہم حاصل کرتے ہیں......اور ہمارے ہاں کچھ لوگوں کے پاس بڑے اچھے گفٹ ہیں۔اب، ان نعمتوں میں ہر ایک کے پاس اُسکی اپنی خدمت ہوتی ہے۔یہ نعمتیں ہیں، جیسے منادی کرنا ایک گفٹ ہے،شفا دینا ایک گفٹ ہے،اور باقی بہت سی نعمتیں ہیں، یہ سب نعمتیں ہیں،اور انکی اپنی اپنی خدمت ہے۔اور ہر ایک آدمی کو اُسکی اپنی خدمت کرنے کا حکم ہے۔

(32)اسلیئے برنہم ٹیبرنیکل کو اسی طرح کام کرنا چاہیے،اور ان دنوں میں، خاصکر ان دنوں میں ہمارے پاس بہت کچھ ہونا چاہیے تھا (میں یہ کہنا نہیں چاہتا ہوں، لیکن)، بہت سارے بناوٹی ایماندار ہیں۔ہم بناوٹی ایمان نہیں چاہتے ہیں۔کوئی بھی شخص، کوئی بھی ایماندار شخص بناوٹی ایمان نہیں چاہتا ہے۔ہم......اگر ہم نہیں ہیں......تو پھر اصل نہیں ہو سکتے ہیں، ایسا کچھ بھی اپنے پاس نہ آنے دیں، آئیں ہم انتظار کریں جب تک اصل نہ مل جائے۔اب، میں پُر یقین ہوں کہ- کہ آپ اسکے ساتھ متفق ہونگے۔ہم بناوٹی ایمان جیسا کچھ بھی نہیں چاہتے ہیں۔ بھائیو، ہم بناوٹی ایمان سے کچھ بھی شروع نہیں کرسکتے ہیں اور یہ دنیا چھوڑنی ہے۔ہمارے پاس وہی ہونا چاہیے جو اصل ہے، اور جو سچا ہے۔اور اگر یہ ہمیں نہیں ملا، تو اسے حاصل کرنے کیلیئے انتظار کریں، اور تب تک اسکے بارے میں کچھ مت کہیں۔سمجھے؟

(33) اب، میں کہونگا، تمام مرد اور عورتیں جو غیر زبان بولتے ہیں، اور نبوت کرتے ہیں، اور پیغام دیتے ہیں ......اور میں - میں بھی آپکے ساتھ اُن لوگوں پر ایمان رکھتا ہوں جو سچے ہیں۔ اب دیکھیں، بائبل کہتی ہے، ''سب باتوں کو پرکھو؛ اور جو اچھی ہیں اُنہیں پکڑے رہو۔'' ''لیکن میں بیگانہ لبوں اور اجنبی زبان سے ان لوگوں سے کلام کرونگا، جنکو اُس نے فرمایا ہے یہ آرام ہے تم تھکے ماندو کو آرام دو،'' یہ یسعیاہ کی کتاب میں موجود ہے۔

(34) اب، میں اس پر یہ رائے دونگا تاکہ چرچ میں ایک وقت میں ایک ہی خدمت کی جائے، کیونکہ یہ بات واپس ہمیں ترتیب میں لاتی ہے جو میں کہنے کی کوشش کر رہا ہوں: اگر ایک بولتا ہے، تو نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع رہیں۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اب، جنکے پاس مسیح کے بدن کی خدمت ہے......تو دیکھیں یہ کہا گیا ہے، اسلئے اب ایسا ہی ہونا چاہیے۔ وہ جنکے پاس مسیح کے بدن کی خدمت ہے وہ اپنی خدمت کا انتظار کریں، کیونکہ یہ کلیسیا کیلئے مسیح کی طرف سے ایک خدمت ہے۔ لیکن آپ ایک ہی وقت میں ساری خدمتیں نہیں کر سکتے ہیں، کیونکہ ایک وقت میں ایک خدمت ہونی چاہیے۔

(35) برنہم ٹیبر نیکل میں اسی طرح ہوگا۔ وہ جو غیر زبان میں بولتے ہیں، اور وہ جو غیر زبان کا ترجمہ کرتے ہیں، اور جو نبوت کرتے ہیں یہ سب کچھ کلیسیا کیلئے دیا گیا ہے، تو ان سب کو جلدی آنا چاہیے......انہیں عبادت شروع ہونے سے پہلے آنا چاہیے، اور یہ ایک مقرر کمرے میں ٹھہریں، اور خُداوند کی خدمت کا انتظار کریں۔

(36) اور پاسٹر کو یہ سب کچھ خود بھی کرنا چاہیے اس سے پہلے کہ وہ جماعت میں داخل ہو؛ وہ اپنی بائبل لے، اور خاموشی سے اپنے کمرے میں، روح میں مطالعہ کرے، اور مسح حاصل کرے اس سے پہلے کے جماعت میں بولنے کیلئے آئے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتا، تو جب وہ جماعت میں آئیگا تو الجھن میں پڑ جائیگا۔ (ہر ایک مرد اور ہر ایک عورت، روحانی گفٹ کیساتھ، خُداوند کے سامنے آئے۔) اور پاسٹر کے پاس ایک ہی خدمت ہوتی ہے، اور وہ ایک نبی ہے؛ انگلش لفظ، منادکا، مطلب ہے ''ایک نبی،'' جو کلام کی آنے والی باتیں بتاتا ہے۔

(37) وہ لوگ جن کے پاس خدمتیں ہیں اور کسی اور کا بھی حصہ بننا پڑتا ہے، جیسے ایک کے پاس

غیر زبان ہے اور دوسرے کے پاس ترجمہ ہے ،تو انہیں اپنی خدمت کیلئے ایک ساتھ رکے رہنا چاہیے۔ یہ ذاتی مطالعہ پر رُک نہیں سکتے ہیں کہ غیر زبان میں بات کریں اور پھر آ کر دوسرے کو بتائیں کہ اُس نے کیا کہا ہے، کیونکہ اسکے پاس دونوں غیر زبان اور ترجمہ ہوتا ہے۔ سمجھے؟ اب، اگر اُسکے پاس یہ ہے،تو بہت اچھا ہے،اور ہم اسے اسی طرح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔اور ہم چاہتے ہیں کہ ہماری کلیسیا ان نعمتوں سے فائدہ اُٹھائے جو کلیسیا میں موجود ہیں۔خُدا نے یہ ہمارے لئے بھیجی ہیں، اور یہ......اور ہم چاہتے ہیں کہ ہماری کلیسیا ان روحانی نعمتوں سے فائدہ اُٹھائے۔اسلئے جو شخص غیر زبان میں بولتا ہے، اور دوسرا جو ترجمہ کرتا ہے، اور وہ جو نبوت کرتا ہے، اس سے– سے پہلے کہ کلیسیا آئے انہیں ایک ساتھ آنا چاہیے۔یہ آپس میں ایک کمرے میں ملاقات کریں، اور کلیسیا میں خُداوند کی خدمت کا انتظار کریں۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

(38) اور پھر، اگر اسطرح، بھائی نیول، کہتے ہیں، خیر، اب مجھے، معاف کریں، میں یہ کہنے لگا ہوں :اگر بھائی کولنز غیر زبان بولتے ہیں اور بھائی ہیکرسن ترجمہ کرتے ہیں ،تو کلیسیا میں انکی ایک ساتھ خدمت ہے۔اب، یہ بھائی نیول کی خدمت نہیں ہے؛ یہ کلیسیا میں آپکی خدمت ہے۔میں ایک مثال دے رہا ہوں ۔پھر آپ بھائیوں کو اپنی خدمت کے بارے میں خُدا کے گھر میں دلچسپی ہونی چاہیے جیسے پاسٹر کو اپنی خدمت کیلئے لگاؤ ہوتا ہے، کیونکہ یہ کام کرنا آپکے لئے بہت ضروری ہے۔لیکن آپ یہ کام اپنے ذاتی کمرے میں نہیں کر سکتے ہیں، اگر آپ غیر زبان بولتے ہیں اور آپ ترجمہ کرتے ہیں، تو آپکو ایکساتھ کام کرنا ہوگا۔اب، آپ کلیسیا میں ایکساتھ آئیں، اور اپنے آپکو ایک کمرے میں بند کر لیں، کیونکہ آپکے پاس ایک نجی خدمت ہے۔ یہ کھلی خدمت نہیں ہے، یہ کلیسیا کی مدد کرنے کیلئے ہے۔سمجھے؟ یہ کلیسیا کی مدد کرنے کیلئے کچھ ہے، لیکن یہ مین جماعت میں نہیں ہوسکتی ہے، بس جسطرح میں بتا رہا ہوں یہ اسی طرح ہونی چاہیے۔سمجھے؟ پھر، جو کچھ بھی بھائی کولنز بولتے ہیں، اور بھائی ہیکرسن ترجمہ کرتے ہیں، مثال کے طور پر، تو پھر کوئی بھائی اسے لکھ لے، کہ یہ کیا ہے۔اور پھر اگر وہ آ رہا ہے......

(39) اب، یہ بات ہم سب جانتے ہیں کہ خُداوند آ رہا ہے، ہم سب اس بات سے واقف

ہیں۔اور اگر بھائی نیول ہر روز اُٹھ کر یہ کہتے ہیں،'' دیکھو، خُداوند آرہا ہے !دیکھو، خُداوند آرہا ہے!'' یہ ٹھیک بات ہے، سمجھے۔لیکن وہ (بطورِ پاسٹر) یہ منبر سے کہہ رہے ہیں، کیونکہ اُنکے پاس اسکے لئے کلام ہے۔اور وہ پاسٹر ہوتے ہوئے ،کلیسیا کے نبی ہیں......یا بلکہ، پاسٹر ہیں،اور خُداوند کے کلام کا مطالعہ کرتا ہیں اور آپکو بتاتا ہیں کہ خُداوند کے کلام میں خُداوند کی آمد کے بارے میں کیا لکھا ہے ،اور اُسکے وسیلے آپکو خبردار کیا جاتا ہے۔دوسری صورت میں یہ ایک خدمت ہے(کلیسیا کیلئے) لیکن اس شخص کا اُس سے کوئی تعلق نہیں ہے، چاہے زبانیں ہوں، یا زبانوں کا ترجمہ ہو(جو کہ نبوت ہے)،اور ایک نبی کو بولنا ہے، جو کچھ کلام میں لکھا نہیں گیا۔کلام میں جو کچھ لکھا ہے، وہ اسے لانے کیلئے ہے؛لیکن جو کلام میں نہیں لکھا ہے، یہ وہ ہے جو آپ اُسے بتاتے ہیں۔جیسے، مثال طور پر،'' بھائی ویلر سے کہیں، خُداوند یوں فرماتا ہے،' کل، اُس ریت کی کھائی میں، مت جانا، کیونکہ وہاں ایک ٹرک الٹ جائیگا؛'' یا ایسا کچھ ہوگا، اور یہ ہوگا۔اور آپ نے یہ بول دیا ہے اور اُس نے اسکا ترجمہ کردیا ہے، اور پھر، منبر کی خدمت ختم ہونے کے بعد اسے وہاں رکھ دیں، اور رات کو، جب کلیسیا (گیت) گانا شروع کرتی ہے اور وغیرہ وغیرہ؛ اور آپکی خدمت ختم ہوجاتی ہے، تو پھر اُنہیں اُنکی نبوت کے ساتھ سامنے آنے دیں۔

(40) اور میرا نہیں خیال کہ ہمارے پاس ایسا ہے......یا آپ ایسا کرتے ہیں، کہ اسے وہاں رکھتے ہیں۔جب یہ لوگ آپس میں ملتے ہیں، تو انہیں پہلے آنے دیں جن میں حکمت ہے۔کیونکہ، آپ دیکھیں، اگر ایک غیر زبان میں بولتا ہے اور ایک کلام کے مطابق ترجمہ کرتا ہے، لیکن اسے قبول نہیں کیا جاسکتا جب تک دو یا تین لوگوں کے سامنے گواہی نہ دی جائے، یا دو یا تین سے زیادہ کے سامنے گواہی ہونی چاہیے، دیکھیں، گواہ ضروری ہے، تاکہ اسے بطورِ خُداوند کا کلام تسلیم کیا جائے۔کیونکہ......کیونکہ کبھی کبھی ان چھوٹی خدمات میں، دوسری خدمت کی طرح، آپکو غلط روحیں گھیر لیتی ہیں: دیکھیں، یہ یہاں پر منڈلاتی رہتی ہیں۔اور ہم یہ نہیں چاہتے ہیں۔نہیں۔ہم چاہتے ہیں یہ خدمات ظاہر ہونے کیلئے تیار رہیں اگر انہیں ظاہر ہونا ہے، کیونکہ خُدا کی طرف سے ہر چیز کو ظاہر ہونا چاہیے......آپ اسکے بارے میں فکر مت کریں، اگر یہ خُدا کی طرف سے ہے، تو-تو میرا مطلب ہے، اسے پرکھا جائیگا۔

(41) پاسٹر کی طرح ، اگر کوئی اسے کلام پر چیلنج کرتا ہے ،تو اسے پیچھے ہٹنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ یہ دراصل جانتا ہے کہ وہ کیا بول رہا ہے، ''یہاں کھڑے ہو جائیں۔'' سمجھے؟ اور اسی طرح دوسری خدمتوں کیلئے بھی ہونا چاہیے، بالکل اسی طریقے سے ہونا چاہیے۔

(42) اب ،اگر۔اگر کوئی غیر زبانوں میں بولتا ہے اور پیغام دیتا ہے......اب دیکھیں، کچھ لوگ غیر زبانوں میں بولتے ہیں جبکہ وہ بس'' اپنی ترقی کرر ہے ہوتے ہیں،'' بائبل کہتی ہے، یہ وقت اُنکے لئے اچھا ہوتا ہے۔ اگر اُنہیں لگتا ہے،تو وہ غیر زبان بول سکتے ہیں۔اور جب وہ زبانیں بولتے ہیں،تو وہ واقعی غیر زبانیں بول رہے ہوتے ہیں ،اور یہ روح سے بول رہے ہوتے ہیں ۔اگر کوئی شخص جماعت میں بیٹھ کر، غیر زبان بول رہا ہے،تو بس اپنی ترقی کرر ہا ہے،لیکن یہ کلیسیا کیلئے فائدہ کی بات نہیں ہے؛ اسطرح وہ آدمی، یا وہ عورت، یا جو کوئی بھی ہو اپنی ترقی کرر ہا ہوتا ہے۔ سمجھے؟

(43) غیر زبان میں بولنا ترقی کیلئے خُدا کی ایک نعمت ہے، جیسے پولوس کلام میں کہتا ہے، یہ کلیسیا کی ترقی کیلئے ہے ۔اسلئے اسے صاف صاف کلیسیا کیلئے خُدا کی طرف سے پیغام ہونا چاہیے ،جیسا بائبل میں لکھا ہوا ہے۔ سمجھے؟ یہ اُسی طرح ہونا چاہیے......

(44) آپ مجھ سے یہ پوچھ سکتے ہیں،'' بھائی برنہم ، مجھے کیسے بپتسمہ لینا چاہیے؟'' میں آپکو فوراً یہ بتا سکتا ہوں ۔اسکے لئے آپ کو غیر زبان میں بولنے اور مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے، یہ تو صاف بائبل میں لکھا ہوا ہے یہ کیسے لینا چاہیے۔ سمجھے؟ مجھے یہ نہیں پوچھنا چاہیے......آپ کو اس بات پر سوال پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے کہ کوئی شخص غیر زبان میں بولے اور پھر آپکو بتائے ۔دیکھیں، یہ تو پہلے ہی لکھا ہوا ہے۔

(45) لیکن اگر آپ کہتے ہیں،'' بھائی برنہم ، مجھے کیا کرنا چاہیے؟ دیکھیں مجھے یہاں ایک فیصلہ کرنا پڑیگا کیا مجھے اس چرچ میں آنا چاہیے یا کسی اور چرچ میں جانا چاہیے ،'' اسی طرح کرنا پڑیگا۔ دیکھیں،'' کیا مجھے یہ کرنا ہے، یا وہ؟'' اب ،اسے خُدا کی طرف سے آنا چاہیے ۔دیکھیں ،خُدا ہمیں بتاتا ہے ۔لیکن اسے ایک اور خدمت کے ذریعے آنا ہے،' کیونکہ کلام یہ نہیں کہتا،'' اورمن نیول برنہم ٹیبر نیکل کو چھوڑ دو اور فورٹ وین گاسپل ٹیبر نیکل میں جاؤ۔'' دیکھیں، یہ بات یہاں کلام میں نہیں

لکھی ہوئی ہے، اسلیئے، دیکھیں یہ نعمتیں اسی کام کیلیئے ہیں۔

(46) جیسے کہ کوئی آدمی یہاں آ کر کہتا ہے، ''کیا آپ الٰہی شفا پر ایمان رکھتے ہیں؟'' ہم اسکی منادی کرتے ہیں، ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں، ہم تیل مسح کرنے پر، ایمان رکھتے ہیں۔

(47) اگر یہاں کوئی آدمی کہتا ہے کہ وہ ''اسے حاصل نہیں کر سکتا، کیا مسلہ ہے؟'' پھر یہ بات خُدا اسے، زبانوں، اور ترجمے، اور نبوت کے وسیلے حاصل کرنی پڑیگی، تاکہ اُس آدمی کی زندگی میں جھانکا جائے اور جو کچھ اُس نے کیا ہے، اُسے بتایا جائے۔ یہ ایسی خدمت ہے جو پاسٹر سے تعلق نہیں رکھتی، اسکا تعلق نعمتوں کی خدمت سے ہے، اور یہ خدمت سامعین سے باہر نہیں کی جا سکتی۔ سمجھے؟

(48) اب دیکھیں، پولوس کو اس بارے میں کبھی بھی افسیوں کی-کی کلیسیا کو بتانا نہیں پڑا، وہ ترتیب میں تھی، رومی کلیسیا، اور باقی سب چرچز کو بتانا نہیں پڑا؛ صرف کرنتھیوں کی کلیسیا کو بتایا، کیونکہ وہ یہ بات اپنے آپ سمجھ نہیں سکے تھے......اب، پولوس غیر زبان بولنے پر ایمان رکھتا تھا۔ اُس نے افسیوں کی کلیسیا میں غیر زبانیں بولی تھیں، اور اسی طرح اُس نے کرنتھیوں کی کلیسیا میں کیا تھا، لیکن، دیکھیں اُس نے افسیوں کی کلیسیا کو غیر زبانوں، اور غیر زبانوں کے ترجمے سے بڑھکر سکھایا۔

(49) اب دیکھیں، اگر کوئی ایسا پیغام لکھتا ہے جو غیر زبان یا نبوت میں دیا گیا ہے، اور منبر پر رکھا گیا ہے، تو عبادت شروع ہونے سے پہلے پاسٹر کے وسیلے اسے پڑھا جائے، جو ''خُداوند یوں فرماتا ہے'' اور لوگوں سے مخاطب ہوا ہے اور ترجمہ کیا گیا ہے۔ اور اگر یہ بات بالکل اسی طرح سے پوری ہو جسطرح ترجمے میں کہا گیا ہے، تو پھر ہمیں اپنے ہاتھ اُٹھا کر خُدا کا شکریہ ادا کرنا چاہیے کیونکہ اُس کی روح ہمارے درمیان ہے۔ اگر یہ بات پوری نہیں ہوتی، تو پھر مزید ایسا مت کریں جب تک وہ بُری روح آپ میں سے نکل نہ جائے۔ خُدا جھوٹ نہیں بولتا، وہ ہمیشہ سچ بولتا ہے۔

(50) پھر، آپ دیکھیں، آپ بالغ ہو چکے ہیں تاکہ سمجھداروں کی طرح کام کریں، نہ کے بچونکی طرح (گُو، گُو، گُو) کریں، آپکے لئے ہر بات کا کوئی مطلب ہے۔

(51) اب کلیسیا کو، اسی طرح ترتیب میں آنا ہے، تاکہ اس ترتیب میں آجائے۔ اگر ایک نے نبوت کی ہے......اگر آپ کے درمیان کوئی، اجنبی آجاتا ہے، اور آپ غیر زبان بولتے ہیں، تو اُسکے

لئے آپ ایک دیوانے ہونگے، کیونکہ وہ نہیں سمجھتا آپ کیا بولتے ہیں۔ سمجھے؟ اور آخر کار ان دنوں میں اس بات پر بڑی الجھن ہے، اور یہ ایک ٹھوکر کا سبب ہے۔ لیکن اگر ایک غیر زبان بولے، اور دوسرا ترجمہ کرے اور پیغام دے، اور اسے ٹھیک یہاں منبر پر پڑھا جائے، کہ کیا ہونے والا ہے، اور پھر اسے ہونے دیں، اور آپ دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ اُنہیں بتائیں، کہ، ''کل فلاں وقت پر،'' یا ''اگلے ہفتے فلاں وقت پر، فلاں بات ہوگی،'' پھر وہ غیر ایماندار جو وہاں بیٹھے سن رہے ہیں دیکھیں گے کہ یہ بات ہونے سے پہلے ہی بتادی گئی ہے۔ پھر اُنہیں معلوم ہوگا کہ تمہارے درمیان کس قسم کی روح ہے، تو یہ خُدا کی روح ہوگی۔ یہی وہ بات ہے جو پولوس نے کہی ہے، ''جب کوئی نبوت کرتا ہے اور بھید ظاہر کرتا ہے، تو کیا ساری جماعت سجدہ میں نہیں جھک جائیگی، اور، وہ اجنبی، کہے گا، 'خُدا تمہارے درمیان موجود ہے'؟'' دیکھیں؟ کیوں ایسا نہیں ہوسکتا......

(52) لیکن اب ہم وہ کرنا نہیں چاہتے ہیں ......'' کیونکہ جب ہم بچے تھے،'' پولوس کہتا ہے، ''میں بچوں کی طرح عمل کرتا تھا،'' یہاں وہ کرنتھیوں کو کہتا ہے، ''میں بچے کی طرح بولتا تھا۔'' اُسکے پاس بچوں کا سا ذہن تھا۔ ''لیکن جب میں جوان ہوگیا، تو بچپن کی باتیں ترک کردئیں۔''

(53) اب، میں آپ سبکو بتا رہا ہوں، سمجھے۔ اب دیکھیں، کچھ سال پہلے آپ ان نعمتوں کیلئے بچے تھے، اور یہاں وہاں کھیل کود کر رہے تھے۔ لیکن اب آپ ایک لمبے عرصے سے سکول میں آرہے ہیں، یہ بالغ ہونے کا وقت ہے، اب یہ چیزیں کھیلنے کیلئے نہیں ہیں۔ یہ نعمتیں، پاک ہیں، یہ خُدا کی ہیں، اور آپ انکے ساتھ مت کھیلیں۔ آئیں خُدا کو انکے ساتھ کام کرنے دیں۔ ایسی خدمت آپکی چاہت ہونی چاہیے۔ اسی طرح برینہم ٹیبرنیکل میں عبادت ہونی چاہیے۔ اور۔ اور اگر کسی وقت، یہ سوال کیا جاتا ہے، تو یہ ٹیپ بطور گواہ موجود ہے اور برینہم ٹیبرنیکل میں اسی طرح ہونا چاہیے۔

(54) اگر کوئی اجنبی اندر آجائے، اور آپ کے ہاں تو ہر وقت آتے ہیں، کیونکہ یہ ایک انٹرڈینومی نیشنل ٹیبرنیکل ہے، اور یہاں وہ سب لوگ آتے ہیں جو اچھی طرح ٹرین نہیں ہوتے ہیں، اُنکے پاس یہ سمجھ نہیں ہوتی ہے، وہ اچھے طریقے سے نہیں جانتے ہیں۔ اور اُنکے اپنے پاسٹر، اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں، اور اُنکے پیغام کو روک دیتے ہیں، اور الٹر کال کو روک کر، غیر زبانوں میں بولتے ہیں اور وغیرہ

وغیرہ۔آپ اُن سے بہتر لوگ ہیں۔سمجھے؟ پھرعبادت کے بعد،اگرکوئی سرکشی کرتا ہے،تو یہ ڈیکن کا کام ہے کہ ایسے لوگوں کے پاس جائیں۔یہ پاسٹر کا کام نہیں ہے لیکن اگر ڈیکن نہیں ہے تو پھر وہ یہ کرسکتا ہے،لیکن اس کام کو دیکھنا ڈیکن کا کام ہے۔سمجھے؟

(55)اب،عبادت کے بعد......اگرکوئی شخص اُٹھتا ہےاور پیغام دیتا ہے،اور پاسٹر،اگر وہ ایک منٹ رُکنا چاہے یا آگے بڑھنا چاہے،تو خیر،دیکھیں،یہ پاسٹر پر مُنحصر ہے۔لیکن فوراًہی ڈیکن اُس شخص سے ملے،اس سے پہلے کہ وہ عمارت سے باہر نکل جائے،اُسے ایک طرف لے جائے اور اُسے اس بارے میں سمجھائے۔

اوراگرکوئی اس پرسوال اُٹھاتا ہے،تو اُسے یہ ٹیپ سنائیں اور بتائیں،''یہی چرچ کا بشپ،یا، نگران ہے......''(یہی بشپ ہے،اور......ایک نگران ہے،دیکھیں،یہی وہ ہے جو بائبل کہتی ہے، ''دائرہ اختیار،''دیکھیں،یہی چرچ کا جنرل اورسیر ہے۔)''دیکھیں......یہ ترتیب ہےاوراسی طرح ہمارا چرچ ہے۔اب،ہم یہ پسند کرینگے کہ آپ اپنا پیغام پیش کریں۔لیکن اگرآپکو خُدا سے پیغام ملا ہے تو پھراسے......پیش کیا جانا چاہیے،اسلئے آپ اسے یہاں لاکر ہمارے منبر پر رکھیں،اور ہمارے خادم اسے جماعت میں پڑھیں گے،کیونکہ یہ پیغام جماعت کیلئے ہے۔''

لیکن یادرکھیں یہ کلام کو دہرانا نہیں ہے،اور وغیرہ وغیرہ۔یہ لوگوں کیلئے صاف صاف پیغام ہونا چاہیے،کہ کوئی خاص بات ہونے والی ہے،یا کچھ اسطرح انہیں کرنا چاہیے۔کیا سمجھ گئے ہیں؟ یہ ٹھیک بات ہے۔

222۔اب،کیا کلیسیا کو ترتیب میں رکھنے کیلئے کوئی اور بہتر طریقہ ہے تاکہ ڈیکنوں کو بار-بار لوگوں کو دہرانا نہ پڑے؟

نہیں،یہی ہے،میں نے یہ بیان کردیا ہے۔اوراب یہ سوال نمبر تین ہے۔

(56)اے ڈیکنوں،آپکی ڈیوٹی ہے کہ فروتنی اور دوستانہ طریقے سے،چرچ کو ترتیب میں رکھا جائے۔اور پھرآپکو معلوم ہونا چاہیے،اگرکوئی کلیسیا میں بے ترتیبی پیدا کرتا ہے،یا شراب پی کر چرچ میں آجاتا ہے،یا کسی اور حالت میں اندرآجاتا ہے۔

(57) جس طرح وہاں کسی رات اُنہوں نے ایک خادم کو منبر پر گولی ماردی تھی۔ آپ نے یہ سنا ہوگا، ایک شرابی ڈبل بیرلڈ شوٹ گن کے ساتھ آ گیا تھا۔ وہ اپنی بیوی پر چِلا رہا تھا، اور۔اور اپنی بیوی کو چاہتا تھا، اور وہ پاسٹر کی طرف چلا گیا۔ اور پاسٹر نے اُسے اُسکی بیوی وہاں بیٹھی ہوئی دکھائی، اور وہ ٹھیک اُسے وہاں چرچ میں قتل کرنے والا تھا، اور پاسٹر نے اُسے سمجھانا شروع کیا۔ اور اسکی بجائے ۔اسکی بجائے......وہ۔وہ آدمی اپنی گن کے ساتھ پیچھے مڑا اور پُلپٹ پر پاسٹر کو گولی ماردی، اور پھر اپنی بیوی کو گولی ماردی، اور پھر اپنے آپکو گولی ماردی۔

(58) اب، اگر وہاں ڈیکنوں کا ایک گروہ ہوتا اُس دروازے پر جہاں سے وہ گن لیکر اندر آیا تھا، تو ڈیکن اُسے پکڑ لیتے، اور گن اُسکے ہاتھوں سے چھین لیتے۔ سمجھے؟ دیکھیں، یہی۔ یہی کچھ ہے جو ڈیکنوں نے ترتیب میں رکھنا ہے۔ اور اب، یہ باتیں اسطرح ہوئی ہیں اور اب وہ اسطرح کررہے ہیں، آپ کسی بھی چیز کی توقع کرسکتے ہیں۔ لیکن، یادرکھیں، ڈیکن خُدا کے گھر میں خُدا کے پولیس والے ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کوئی کیا سوچتا ہے۔ کبھی کبھی کوئی پولیس والا ایسا کرنا نہیں چاہتا کہ وہ کسی ایسے شخص کے پاس جا کر اُسے گرفتار کرے، جو اُسکے دوستوں میں سے ایک ہو، لیکن اُس نے اس کام کیلئے عہد کیا ہے، اسلئے اُسے ہر صورت میں یہ کرنا ہے۔ اُسکے شہر کیلئے یہی اُسکی ڈیوٹی ہے۔ سمجھے؟

(59) اور چرچ میں ڈیکن کی یہی ڈیوٹی ہے۔ اور اگر کوئی شخص کھڑا ہو جاتا ہے اور پاسٹر کو پریشان کرتا ہے، یا جب پاسٹر پیغام دے رہا ہوتا ہے، اور کوئی شخص پریشان کرتا ہے، تو ڈیکنوں میں سے دو یا تین، ایسے لوگوں کے پاس جائیں، اور کہیں، ''بھائی، کیا ہم آپ سے بات کرسکتے ہیں؟'' سمجھے؟ اُس شخص کو کلیسیا سے، آفس میں لے جائیں، یہاں وہاں یا کسی بھی آفس میں، اور اُس سے بات کریں، اور کہیں، ''آپ مداخلت نہیں کرسکتے ہیں۔'' کیا آپ جانتے ہیں، کسی بھی طرح سے۔ سے عبادت میں مداخلت کرنا قانونی طور پر جرم ہے اور اسکا بہت بڑا جرمانہ ہے۔ سمجھے؟ لیکن کچھ لوگ آپکے درمیان، ایسے آجاتے ہیں، جو مجرم ہوتے ہیں یا کچھ اور، آپ جانتے ہیں، اور۔اور کچھ مذہبی جنونی ہوتے ہیں، اور۔اور ڈیکنوں کے ساتھ، بحث کرنے لگ جاتے ہیں......اور اگر۔اور

اگر ڈیکنوں کو لگے کہ اُنکے کنٹرول سے باہر ہے، تو پھر ٹرسٹی بورڈ یا کوئی اور چرچ میں سے آگے بڑھے اور ایسے شخص کی مدد کرے۔ آپ یہ جانتے ہیں۔

(60) اور- اور اب میں یہاں پھر سے سوال پوچھتا ہوں۔

کیا کلیسیا کو ترتیب میں رکھنے کیلئے اس سے کوئی بہتر طریقہ ہے، کہ ڈیکنوں کو لوگوں کو بار بار یاد، نہ کروانا پڑے؟

(61) اب میرا خیال ہے کہ- کہ پاسٹر کو بہت بار، بلکہ اکثر...... یہ ٹیپ چلانی چاہیے، تاکہ گواہی قائم رہے۔ ڈیکن پولیس والے ہیں، اور اُنکے الفاظ قانون اور حکم ہیں۔ سمجھے؟ اور اُنکے پاس چرچ کی طرف سے اور ملک کے قانون کی طرف سے اختیار موجود ہے تاکہ خُدا کے گھر کو درست رکھا جائے۔ اور اگر کوئی ڈیکن کے خلاف اس طرح کا کام کرتا ہے، تو اُسے- اُسے دو سے دس سال تک وفاقی جیل میں قید ہوسکتی ہے۔ اگر آپ اُنہیں کہتے ہیں باہر جائیں اور وہ نہیں جاتے ہیں، یا اسطرح کا کچھ اور کرتے ہیں، یا کوئی شخص بے ترتیبی کی چال چلتا ہے، اور وہ نہیں جانتا کہ وہ کیا کر رہا ہے...... وہ اپنے آپکو قصوروار بنا رہا ہے، یا تمام قسم کے جرمانوں کیلئے، اپنے آپکو پیش کر رہا ہے۔

(62) اور پھر اگر یہ کسی ایسے مقام پر آجاتا ہے جہاں کوئی...... اب، جیسے...... اگر کوئی اُٹھتا ہے اور ترتیب سے باہر ہو جاتا ہے...... ہوسکتا ہے غیر زبان بول رہا ہو یا کچھ اور، میں اس بات پر نہیں جاونگا۔ دیکھیں، انہیں بولنے دیں، 'اگر وہ اجنبی ہے۔ اگر یہ ہمارے اپنے لوگ ہیں، تو پھر اسطرح کریں، اگلی رات، آپ ڈیکن بس اس ٹیپ کو لیں، اور کہیں، ''اب، ہم عبادت شروع کرنے سے پہلے چرچ کی ترتیب کی ٹیپ سنیں گے، میں چاہتا ہوں ہر کوئی اسے سمجھے۔'' اور آپ پاسٹر اور باقی سب اسطرح ملکر کام کریں۔

223۔ اب، بھائی برینہم، سنڈے سکول کے بارے میں کیا خیال ہے؟ بھائی برینہم، کیا سنڈے سکول (ٹھیک ہے)، کلام سنانے کی عبادت سے پہلے ہونا چاہیے؟

(63) جی ہاں، ہمارے ہاں ہمیشہ ایسا ہوتا ہے۔ کلام سنانے سے پہلے سنڈے سکول ہونا چاہیے۔ اور اس سے اُن چھوٹے بچونکو موقع ملتا ہے جو سنڈے سکول میں آتے ہیں، اور اپنی کلاسز کو ختم

کرتے ہیں ۔اور اگر- اور اگر وہ چاہیں ......لیکن بچے اسے سمجھ نہیں پاتے ہیں ،تو بھی ساری منادی کے دوران اُنہیں بیٹھنا پڑتا ہے اسلئے سنڈے سکول ہونا چاہیے ، ورنہ چھوٹے بچے تھک جاتے ہیں ۔ سنڈے سکول پہلے ہونا چاہیے ،ایک وقت مقرر کریں ،اور بس مقررہ وقت پر سنڈے سکول سیشن ہونا چاہیے ۔سنڈے سکول نگران کو یہ دیکھنا چاہیے،اور سنڈے سکول سیشن ،مقررہ وقت پر ہونا چاہیے،ٹھیک وقت پر۔اور ٹھیک وقت پر ختم ہونا چاہیے ۔تمام سنڈے سکول، اسے بہت زیادہ وقت دیتے ہیں، اور پھر ختم کرتے ہیں ۔

224۔کیا بالغ بچوں کی کلاس کیلئے پاسٹر کے علاہ کوئی اور استاد ہونا چاہیے؟

(64) اگر کوئی پوری طرح سے متفق ہو۔اگر پاسٹر سنڈے سکول کو سکھانا چاہتا ہے اور پھر بعد میں پیغام دینا چاہتا ہے، اور وہ ڈبل خدمت کرنا چاہتا ہے تو یہ بڑی اچھی بات ہے ۔لیکن اگر وہ نہیں کرتا، تو پھر آپکے پاس بالغ سنڈے سکول کیلئے ٹیچر ہونا چاہیے ، سمجھے، آپکی بالغ کلاس کیلئے ۔اور پھر اگر- اگر پاسٹر کے ذہن میں کوئی اور ہے، اور وہ شخص یہ کام کرنا چاہتا ہے، تو اپنے تیس منٹ دے دیں، یا آپ جو بھی وقت سنڈے سکول کو دیتے ہیں، تیس یا پینتیس ، یا چالیس منٹ ، یا جتنا بھی وقت ہو۔

(65) اور یہاں ایک گھنٹی ہونی چاہیے ۔اور جب وہ گھنٹی بجے ،تو اسکا مطلب ہے...... یا پھر جب چرچ کی گھنٹی ، باہر بجائی جائے ،تو سنڈے سکول ختم کر دیا جائے ۔اور جب گھنٹی بجتی ہے، تو اسکا مطلب ہے سب کچھ ٹھیک ترتیب میں کرنا ہے۔

(66) وہاں آپکے پاس کافی وقت ہوسکتا ہے اور آپ ایک یا دو ، یا جتنے چاہیں گیت گا سکتے ہیں ۔لیکن بہت لمبا وقت نہیں لینا ہے، ورنہ آپ لوگوں کو تھکا دیں گے، سمجھے ۔اور بس گھنٹی بجائیں ، اور ایک گیت گائیں اور جو کچھ بھی آپ نے کرنا ہے کریں ، اور اُنہیں اپنی اپنی کلاس میں بھیج دیں ۔اور فوراً جیسے وہ وقت آتا ہے، تو کہیں یہ – یہ دس بجے ، یا ساڑھے دس بجے ، یا سوا دس بجے ، یا جو بھی اسکا وقت ہو، اُس وقت گھنٹی بجائیں اور سب ٹیچر کلاس ختم کر دیں ، اور سامعین میں چلے جائیں ۔اور پھر......اور پھر اپنی رپورٹ ، یعنی سنڈے سکول رپورٹ دیں ، اور ساری بات ختم کر دیں ، اور وہ سب جو اگلی عبادت میں کلام سننا چاہتے ہیں وہ رکے رہیں ۔دیکھیں، پھر اسی ترتیب میں چلیں ۔

سوال ہے؟ کتنے-......[کسی نے بھائی برنہم سے پوچھا،''دوسرے الفاظ میں، **پھر کیا ہمارے پاس کلاس کی تقسیم ہونی چاہیے؟**''-ایڈیٹر-]

(67)اوہ، جی ہاں، آپکوایسا ہی کرنا چاہیے-ایک-ایک تین سال کا بچہ اُس بات کو نہیں سمجھ سکتا جس بات کو چودہ سال کا بچہ سمجھ سکتا ہے-میرا خیال ہے مجھے تھوڑا آگے بڑھنا چاہیے-

225-کتنی کلاسز لازمی ہیں؟

(68) آپکو کلاسز رکھنی چاہیے ......جیسے ایک بہت چھوٹے بچونکی فلینل گراف کلاس ہوتی ہے،اور یہ چودہ سال کے لڑکے لڑکیوں کے لئے بہت زیادہ چھوٹی ہوگی-سمجھے؟ آپکے پاس کوئی تو ہونا چاہیے جوان چھوٹے بچونکو سکھائے،کوئی بزرگ ماں یا کوئی اور جوانکی دیکھ بھال کرنا جانتا ہو-دوسری کلاس کیلیئے،،میرا خیال ہے،کوئی ایسا شخص ہونا چاہیے جو کلام سنانے کے قابل ہو-سمجھے؟اور کلاسز ہونی چاہیے-اب یہ کہتا ہوں، یہ ایک کلاس کی طرح ہو......کم ازکم تین کلاسز ہونی چاہیے-

(69) چھوٹے بچونکی کلاس ہونی چاہیے،جو پانچ سال سے اُوپر ہوں-اور باقی جو اس سے چھوٹے ہیں اپنی اپنی ماں کے پاس رہیں،اور اُنکو نرسری میں لے جائیں خاص کر منادی کے-کے دوران،تا کہ وہاں اُنکی دیکھ بھال کی جائے-اور اسی مقصد کیلیئے نرسری بنائی گئی ہے-

(70)اور میرا خیال ہے کہ-کہ چھوٹے بچونکے لئے کلاسز کا انتظام ہونا چاہیے جو پانچ یا چھ سال کے ہیں، یا آٹھ یا نو، یا دس سال کے ہیں،انکے لئے انتظام کریں-اور پھر دس سال کی عمر سے لیکر پندرہ سال کی-کی عمر تک ٹین ایج کلاس ہونی چاہیے-اور پھر پندرہ سے اُوپر والوں کیلیئے بالغ کلاس ہونی چاہیے؛ کیونکہ یہ...... یہ کافی بڑے-بڑے ہوتے ہیں......اور آج کل تو انہیں نوکری بھی مل جاتی ہے اور اس عمر میں، یہ تقریباً ووٹ ڈالنا بھی چاہتے ہیں؛ پس یہ-یہ کلام سننے کے قابل ہیں،اور انہیں مین آڈیٹوریم میں آنا چاہیے اور کلام سننا چاہیے-

229-ٹیچر کون ہونا چاہیے؟

(71) آپ یہاں ہیں،اور یہ آپ پر مُنحصر ہے اپنے ٹیچرز کیلیئے ووٹ ڈالیں-اور آپکو ایسا کرنا چاہیے،کلیسیا میں سے،کسی کو چننا چاہیے-اور کلیسیا سے پوچھیں،اور کہیں،''یہاں کون ہے......کون

ہے جو خُداوند کی رہنمائی کو محسوس کرتا ہے؟'' اور پھر ایک قابل ٹیچر کا چناؤ کریں۔ اور پھر اسی طرح ہونا چاہیے۔ اور یہ سختی سے کرنے والا کام ہے، بھائیو۔ اگر ٹیچر قابل نہیں ہے، تو پھر ٹیچر بدل دیں۔

(72) اور اگر ایسا وقت آجائے، اور خُدا کے زیر سائیہ ہوتے ہوئے، اگر میں محسوس کروں کہ اورمن نیول مزید یہاں پاسٹر ہونے کے اہل نہیں ہے، تو میں کلیسیا میں اسکا ذکر کرونگا۔ جب یہاں میں یہ بات دیکھونگا، اور سوچونگا کہ ڈیکن اب ڈیکن ہونے کے اہل نہیں رہے، تو میں یہ بات کلیسیا میں ظاہر کرونگا، کہ،'' میں نے دیکھا ہے کہ فلاں ڈیکن یہاں کچھ ایسا کام کر رہا تھا جو اُسے نہیں کرنا چاہیے تھا، اور اب وہ اپنی ڈیوٹی نہیں کرسکتا ہے،'' اور اسی طرح سے دوسرے بھی ہیں، ایک خزانچی اور وغیرہ وغیرہ۔ میں اُسے رکھنے یا نکالنے کیلئے ووٹ نہیں دے سکتا، یہ کلیسیا کا کام ہے، لیکن میں یقیناً اس بات کو کلیسیا کے سامنے رکھونگا۔ دیکھیں، کیونکہ یہی بات ہے جو کرنی چاہیے۔ یہی ہے جو مجھے کرنا چاہیے، بطورِ اورسیر، مجھے دیکھنا اور سوچنا چاہیے کہ کیا ہو رہا ہے۔ ہم آسمان پر جا رہے ہیں، نہ کہ کسی ریلی میں یا کسی مزاحیہ پروگرام میں یا بیس بال گیم میں نہیں جا رہے ہیں، کہ ایک دوسرے کو دبائیں۔ ہم یہاں زمین پر سب سے زیادہ قیمتی بات کو سنبھالنے والے ہیں، جو کہ خُدا کا کلام ہے، اور اسے خُداپرست ترتیب سے لیکر چلنا ہوگا۔

ٹیچرز کون ہونے چاہیے؟

(73) یہ آپ پر مُنحصر ہے کہ اُنکا چناؤ کریں۔ لیکن ہمیں، چھوٹے بچوں کے لئے، ایک بزرگ عورت کو لینا چاہیے، جو یہ کام کرسکتی ہو۔ لیکن نوجوانوں کیلئے، میں ایک سخت ٹیچر کو لینا پسند کرونگا، صرف اِدھر اُدھر جانے یا پکنک کیلئے نہیں۔ اگر یہ کسی پکنک پر جانا چاہیں تو یہ ٹھیک ہے، لیکن ساری باتوں کے ساتھ ساتھ......کلام کا بھی خیال رکھیں، کسی ایسے شخص کو لیں جو کلام کے ساتھ کھڑا ہو۔ اور ایسا ہی ہونا چاہیے، یہ کلیسیا کسی ایسے کام کیلئے نہیں ہے...... پکنک ٹھیک ہے، اور-اور چھوٹی چھوٹی پکنک جو آپ کرنا چاہتے ہیں اور رفاقت کرنا چاہتے ہیں، یہ ٹھیک بات ہے، اور-اور بچوں کی تفریح کیلئے آپکو یہ کرنا چاہیے۔ لیکن یہاں اس مقام پر، یہ خُدا کا کلام ہے۔ جب آپ ایک ساتھ اکھٹے ہوتے ہیں، اور وینیر پکنک کرتے ہیں یا وغیرہ وغیرہ، لیکن خُدا کے گھر میں ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ اور یہ جانتے ہیں، بیشک ہم

اس بات سے واقف ہیں کہ ہم اس بیوقوفی پر اور-اور ایسی پارٹیوں پر ایمان نہیں رکھتے ہیں اور اسی طرح کی باقی چیزوں پر جو یہاں ہمارے چوگرد ہوتی ہیں، ہم-ہم ...... بلکہ آپ اچھی طرح یہ بات جانتے ہیں۔

227۔سنڈے سکول کو ترتیب میں رکھنے کیلیئے کون ہونا چاہیے؟

(74) سنڈے سکول کا نگران ہونا چاہیے۔اور یہی ہے جو اُسکا کام ہے۔اسے ڈیکن، ٹرسٹی، پاسٹر، اور کسی کے ساتھ کچھ بھی لینا دینا نہیں ہے، اسکا اپنا آفس ہے۔آپ کا سنڈے سکول ٹیچر جو بھی ہے، میں نہیں جانتا۔لیکن اس سنڈے سکول ٹیچر کو یہ دیکھنا چاہیے کہ ہر کلاس اپنی جگہ پر ہے، اور ہر ٹیچر موجود ہے، ورنہ اُسکے متبادل کسی اور ٹیچر کو رکھے اگر کوئی ٹیچر اُس دن نہیں آیا۔

(75) پھر بس سنڈے سے پہلے ...... جب کہ-کہ سبق سکھایا جا رہا ہو، تو سنڈے سکول نگران وہاں جائے اور اُن سے چندہ لے جو وہاں ہیں (اپنے سنڈے سکول سے جمع کرے)، اور رپورٹ پیش کرے کہ کتنے بچے موجود تھے، اور کتنی بائبلیں کلاس میں موجود تھیں، اور وغیرہ وغیرہ، اور اس پر ایک رپورٹ تیار کرے۔اور پھر کلام کی خدمت سے پہلے سامعین کے سامنے کھڑا ہو جائے، جب اُسے موقع دیا جائے، اور اُنکے پاس سنڈے سکول کی رپورٹ سنڈے سکول ختم ہونے کے بعد ہونی چاہیے، تا کہ بتائیں کتنے ٹیچرز تھے، کتنے موجود تھے، ٹوٹل کتنے سنڈے سکول ہوئے تھے، ٹوٹل چندہ کتنا ہوا-ہوا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ڈیکن، ٹرسٹی، اور پاسٹر، کو یہ کام نہیں کرنا ہے۔اُنکا اسکے ساتھ کوئی لین دین نہیں ہے، یہ سنڈے سکول نگران کا کام ہے۔

(76) اور پھر وہ دیکھتا ہے کہ سنڈے سکول کو کچھ چیزوں کی ضرورت ہے، پھر اسکے بعد وہ یہ-یہ باتیں ٹرسٹی بورڈ کے سامنے رکھے، اور ٹرسٹی بورڈ، پہلے اس پر میٹنگ کرے۔اور پھر اگر، ٹرسٹی دیکھتے ہیں کہ کافی فنڈ ہے اور وغیرہ وغیرہ، تو پھر خزانچی کے وسیلے، اس چیز کو خریدا جا سکتا ہے؛ اگر وہ لٹریچر چاہتا ہے، یا جو کچھ بھی چاہیے، یا بائبلیں یا کچھ اور چاہیے، اگر وہ کسی کیلیئے کوئی بائبل خریدنا چاہتے ہیں، آپ جانتے ہیں، جس سے کوئی حوالہ یا الفاظ ڈھونڈے جا سکتے ہیں، کوئی انعام دینا یا ایسا ہی کچھ جو وہ کرنے جا رہے ہیں، یا کوئی تحفہ دینا چاہتے ہیں، اور وہ یہ کلیسیا کے وسیلے خریدنا چاہتے ہیں۔پھر ان باتوں کو

-کو-کو-کوڈیکنوں کے سامنے رکھا جائے......پھر وہ دیکھیں کہ-کہ-کہ خزانے میں پیسے ہیں۔ سمجھے؟

(77) اور پھر میرا خیال ہے اس پر پانچ سوالوں کا خیال رکھا گیا ہے۔

اب اگلے والے کو، دیکھتے ہیں:

228۔ بھائی برینہم ،کلیسیائی ترتیب کے احترام میں ،ہم جس طرح سے اس ترتیب کو سمجھتے ہیں جونئ کلیسیا کی مخصوصیت کیلئے دی گئی ہے۔ اور اسی طرح کر رہے ہیں ،اور ایسا کرنے سے کچھ لوگ ناراض ہوگئے ہیں اور کلیسیا کو چھوڑ دیا ہے۔اور دوسروں کو ہم جو کچھ بھی کہتے ہیں وہ نہیں سنتے ہیں، خاصکر بچے ۔ہم نے والدین سے بچونکے بارے میں بات کی ہے ،اور والدین اُنہیں نہیں سنبھالتے ہیں۔اب، کیا ہم نے غلط سمجھا ہے؟ یا، ہم اس سلسلے میں غلط کر رہے ہیں؟ شکریہ۔

اور اب مجھے اس سوال کا جواب دینا چاہیے کیونکہ یہ یہاں آیا ہے۔

کلیسیا کی ترتیب کے احترام میں، ہم اُسی طرح چلنے کی کوشش کر رہے ہیں جس طرح سے ان باتوں کو سمجھا ہے جونئ کلیسیا کی مخصوصیت کیلئے بتائی گئیں ہیں۔

(78) اب، یہ درست ہے، آپ ٹھیک چل رہے ہیں۔اب، یہ کوئی ڈیکن ہونا چاہیے، میرا خیال ہے، کیونکہ یہ ایک ڈیکن کا کام ہے، اسلیئے یہ ٹھیک ہے۔ یہ درست ہے۔

اور ایسا کرنے سے، ہمارے پاس اکثر...... بلکہ اکثر لوگ ہم سے ناراض ہو جاتے ہیں۔

(79) لوگ مجھ سے بھی ،ناراض ہو جاتے ہیں !لوگ کسی شخص سے بھی ناراض ہو جائینگے ۔ سمجھے؟ اگر کوئی شخص ایسا کرتا ہے، تو پھر ایسے شخص کے ساتھ کوئی مسلہ ہے ۔ایسے لوگ خُدا کے ساتھ درست نہیں ہیں، کیونکہ مسیح کا روح مسیح کی تعلیم کے تابع ہوتا ہے، اور مسیح کا گھر، مسیح کی ترتیب میں ہوتا ہے۔ سمجھے؟ اور اگر کوئی بھی آدمی ...... یا کوئی بھی عورت، یا کوئی بھی شخص، یا کوئی بھی بچہ، جو خُدا پرست ڈیکن سے ناراض ہوتا ہے جو اُنہیں بتاتا ہے......اور، یا وہ والدین جو ڈیکن سے ناراض ہوتے ہیں ...... حقیقت میں، تو ہم اس کلیسیا میں آنے والے ہر ایک کو چاہتے ہیں ؛لیکن اگر کوئی کہیں کوئی مشکل پیدا کرتا ہے، تو پھر وہ ایک کانٹا ہے ’’لکڑی کے ڈھیر میں خرگوش موجود ہے،‘‘ جیسے ہم اکثر کہا کرتے ہیں۔ ایسا شخص درست نہیں ہے۔

(80) اگر ایسے لوگ چھوڑ کر جاتے ہیں، تو بس ایک ہی کام کریں: اُنہیں جانے دیں، اور اُنکے لئے دعا کریں۔ سمجھے؟ پھر ہو سکتا ہے کہ ڈیکن کبھی کبھی اُنکے پاس جائیں...... یا، کبھی کبھی اُنکے گھر جائیں، اور معلوم کریں کہ وہ کیوں چھوڑ کر گئے ہیں، اور اُن سے پوچھیں کیا غلط ہوا تھا۔ پھر، وہ دیکھیں...... کہ کیا وہ اُنکا دوبارہ میل کروا سکتے ہیں۔ اور اگر وہ ایسا نہیں کر پاتے ہیں، تو دو یا تین گواہوں کو ساتھ لیکر جائیں، شاید وہ سمجھ جائیں۔ پھر اگر وہ نہیں سمجھتے، اور وہ کلیسیا کے ممبر ہیں تو پھر کلیسیا کے سامنے یہ بتایا جائے۔ پھر اُنہیں......

(81) اور اگر وہ کلیسیا کے ممبر نہیں ہیں، بیشک وہ اس کلیسیا کے ممبر نہیں ہیں، تو بھی اُنہیں قانون کی پیروی کرنی چاہیے۔ دیکھیں، اُنہیں-اُنہیں یہاں ہماری ترتیب کی پیروی کرنی چاہیے، کیونکہ یہ کلیسیا کی ترتیب ہے۔ یہ ایسی باتیں ہیں جو ہم کرنا نہیں چاہتے ہیں، یہ کام مجھے پسند نہیں ہیں، لیکن ان کاموں کو کرنا ضروری ہے۔ اور میں اپنے آپکو ظاہر کر رہا ہوں: اور اس ٹیپ کے وسیلے بتا رہا ہوں، یہ میں ہوں، وہ مجھے بات کرتے ہوئے سن سکتے ہیں اور یہ جان لیں کہ یہ میں ہوں، آپ لوگ نہیں ہیں۔ آپ نے مجھ سے یہ سوال پوچھے ہیں، اور میں آپکو بہترین بات بتا رہا ہوں جو میں خُدا کے کلام سے جانتا ہوں۔

(82) ''اب، اگر یہ لوگ ناراض ہوجاتے ہیں اور آپ سے الگ ہوجاتے ہیں، تو کلام اس بارے میں کیا کہتا ہے، بھائی برنہم؟''

(83) ''یہ ہم کو چھوڑ گئے ہیں کیونکہ یہ ہم میں سے نہیں تھے۔'' اور اس سے بات ختم ہوجاتی ہے۔ ''کلیسیا کو چھوڑ دیا ہے،'' بس یہی کچھ انہوں نے کیا ہے۔ یہ درست ہے۔

ہم کچھ بھی کہتے ہیں یہ دوسرے نہیں سنتے ہیں، خاص کر بچے۔

(84) بچوں کو ترتیب کا خیال رکھنا چاہیے، اُنہیں گھر پر یہ سیکھانا چاہیے۔ چاہے یہ میرے بچے ہوں، اگر میرے بچے کسی وقت یہاں آتے ہیں، اور بے ترتیبی سے چلتے ہیں، تو میں نہیں چاہتا کہ آپ ان پر انگلی اُٹھائیں؛ سارہ، ربیقہ، جوزف، اور بلی، یا جو بھی ہو۔ آپ مجھے بتائیں، میں دیکھ لونگا۔ اگر یہ اچھا برتاؤ نہیں کر سکتے، تو پھر یہ کلیسیا سے دُور رہیں جب تک یہ اچھا برتاؤ کرنا سیکھ نہیں جاتے۔ یہ کوئی

میدان نہیں ہے، یہ خُدا کا گھر ہے۔ یہ کھیل کود، اور پھسلنا، اور نوٹ لکھنا، اور ہنسنا، اور مذاق کرنے کی جگہ نہیں ہے، یہ خُدا کا گھر ہے؛ اس میں خُدا پرستی ہونی چاہیے۔

(85) آپ یہاں عبادت کرنے آتے ہیں، سیر کرنے نہیں۔ یہ کوئی -کوئی پکنک گراونڈ نہیں ہے، یہ کوئی تفریحی کی جگہ نہیں ہے؛ یہ پاک روح کے اُترنے کی جگہ ہے، خُدا جو کہتا ہے وہ سنیں، نہ کہ ایک دوسرے کی سُنیں۔ ہم یہاں ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت کرنے نہیں آتے ہیں، بلکہ ہم یہاں مسیح سے رفاقت کرنے آتے ہیں۔ یہ عبادت گاہ ہے۔ اور بچونکو ترتیب سے رکھنا چاہیے، اور اُنہیں...... والدین کے وسیلے ترتیب سے رکھنا چاہیے۔ اس بات سے واقف ہونا چاہیے اگر ڈیکن ...... اگر بچونکے والدین ڈیکن کی بات نہیں سنتے ہیں، تو پھر والدین کو اپنے آپکو درست کرنا چاہیے۔

ہم نے بچونکے والدین سے بات کی ہے، اور وہ بچونکی دیکھ بھال نہیں کرتے ہیں۔

(86) اگر وہ اس کلیسیا کے ممبر ہیں، تو پھر آپکو دو یا تین لوگوں کو لیکر والدین سے، اپنے آفس میں پرائیوٹ میٹنگ کرنی چاہیے۔ مجھے اسکی پروانہیں کہ یہ کون ہے، اگر یہ میں ہوں، اگر یہ بھائی نیول ہے، اگر یہ بلی پال ہے یا اُسکا چھوٹا لڑکا ہے، اگر یہ بھائی کولنز یا اُسکے بچوں میں سے کوئی ہے، یا آپ میں سے کوئی ہے۔ ہم ہیں...... ہم ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں، لیکن ہم خُدا اور کلام کی ڈیوٹی کے پابند ہیں۔ اگر یہ ڈوک ہے، تو...... چاہے یہ کوئی بھی ہو، ہمیں ایک دوسرے کو بتانا ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ دیانتدار رہنا ہے۔ اگر ہم ایک دوسرے کے ساتھ دیانتدار نہیں ہیں، تو خُدا کیسے ہمارے ساتھ کام کرسکتا ہے؟ ہم اُسکے ساتھ کیسے دیانتدار ہوسکتے ہیں؟ سمجھے؟

(87) یہ ایک ترتیب ہے، اور ہمیں یہ خُدا کے گھر میں قائم رکھنی چاہیے! اور ڈیکنوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ کام کیسے کرنا ہے۔ سمجھے؟ اور بس جو باتیں میں آپکو اب بتا رہا ہوں، ان کو پکڑ کر رکھیں۔ اور آپ یہ، والدین کو بتائیں اور اگر وہ یہ بات نہیں سنتے ہیں، اور سننے سے انکار کردیتے ہیں، تو آپ ایک ڈیکن کو یا ٹرسٹی کو، یا کلیسیا کے کسی اچھے آدمی کو ساتھ لیکر جائیں، اور بتائیں...... اپنے ٹرسٹی کو لیں-...... اور اپنے ڈیکن بورڈ کو لیں، اور سب ڈیکنوں کو اکٹھا کریں، کہیں، ''بھائی جونز، بھائی ہینڈرسن، بھائی جیکسن،'' یا باقی جو بھی ہیں، دیکھیں، ''فلاں کے بچے غلط برتاؤ کررہے ہیں، ہم نے

اُنہیں اُنکے بچونکے بارے میں دو یا تین بار بتا چکے ہیں، اور اُنہوں نے اس بات پر توجہ نہیں دی ہے۔"

(88) اسکے بعد بھائی جونز کو اندر بلائیں، یا جو بھائی بھی ہو، اور کہیں، "بھائی جونز، ہم نے آپکو یہاں ایک میٹنگ کیلئے بلایا ہے۔ ہم آپ سے پیار کرتے ہیں، اور ہم ...... بلکہ آپ ہمارا ایک حصّہ ہیں، اور آپ ہم میں سے ایک ہیں۔ میں اس ٹیپ کو چلاتا ہوں اور آپ بس سنیں کہ بھائی برنہم نے اس بارے میں کیا کہا ہے، سمجھے۔ اب، ہم نے آپکو بچونکے برتاؤ کے بارے میں بتایا تھا۔ دیکھیں؟ اگر اُنکا برتاؤ اچھا نہیں ہوسکتا ہے، اور آپ اُنکا برتاؤ کلیسیا میں درست نہیں کر سکتے ہیں، تو اُنہیں کسی کے ساتھ گھر پر چھوڑ کر چرچ میں آیا کریں جب تک وہ خُدا کے گھر کیلئے اپنا برتاؤ درست نہیں کر لیتے ہیں۔" سمجھے؟ یہ ایک ترتیب ہے، اور اسے سرانجام دینے کی ضرورت ہے! سمجھے؟

اب، اگلا سوال کچھ اسطرح ہے۔

اب، کیا ہم نے غلط سمجھا ہے؟

(89) نہیں، جناب۔ آپ نے غلط نہیں سمجھا، یہ درست ہے۔ میں یہ بات پھر سے کہہ رہا ہوں، یہ ترتیب ہے۔ آرمی میں وہ آپ سے نہیں پوچھتے، "کیا آپ فلاں کام کرینگے؟" اگر آپ آرمی میں ہیں، تو آپ وہ کام کرنے کیلئے مجبور ہوتے ہیں۔ سمجھے؟ اور اسی طریقے سے ہوتا ہے...... میں انجیل کی منادی کرنے کیلئے مجبور ہوں۔ میں اسکے لئے کھڑا رہنے کیلئے مجبور ہوں اور اسکی پرواہ نہیں کہ دوسرے لوگ اور بھائی لوگ اور باقی لوگ اسکے بارے میں کیا کہتے ہیں، میں اس کام کیلئے مجبور ہوں۔ میں احساس کو ٹھوکر مارونگا اور لوگوں کی کانٹ چھانٹ کرونگا، لیکن کاش میں......

(90) آپ اوسوالڈ کی طرح کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ سمجھے؟ اگر آپ کسی آدمی کے ساتھ اتفاق نہیں کر سکتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ، اور پھر بھی اُس آدمی سے ہاتھ ملاتے ہیں اور اُسکا احساس کرتے ہیں، تو پھر ضرور آپکے ساتھ کوئی مسلہ ہے۔ اگر میں ایک آدمی سے اختلاف رائے نہیں ہوسکتا (شدت کے ساتھ، ایک طرف سے دوسری طرف) اور اُسکے بارے میں اُسی طرح سوچتا رہتا ہوں، جیسے۔ جیسے مسیح کے بارے میں سوچتا ہوں، تو میری روح کے ساتھ کچھ تو غلط ہے، میرے پاس مسیح کا روح نہیں ہے۔ سمجھے؟

(91) اگر وہ کہتا ہے، ''ٹھیک ہے، بھائی برینہم، میں-میں ایمان رکھتا ہوں چاہے آپکی تعلیم یہ ہے، یا وہ ہے۔''

(92) ''ٹھیک ہے، بھائی، پھر اسی سبب سے، میں اور آپ ایک ساتھ چل سکتے ہیں۔ ہم اسے اپنے لئے لے لیں۔ ہم اپنے لئے ایک کمرے میں چلیں جائینگے، اور اسکا سبب نکال لیں گے۔'' اور وہ میری کانٹ چھانٹ کرتا ہے، اور میں وہی باتیں اُسے واپس کہتا ہوں۔ اگر میں اپنے دل میں اُسکے لئے اُسی طرح محسوس نہیں کر سکتا، کہ ''وہ ابھی بھی میرا بھائی ہے اور میں اُسکی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں،'' تو پھر میں کبھی اُسکی کوشش نہیں کرونگا، کیونکہ اُسکی مدد کرنے کا میرے پاس کوئی سبب نہیں ہے۔ اگر میں اُس سے پیار نہیں کرتا، تو میرا وہاں جانے کا کیا فائدہ ہے؟ اُس سے کہیں، ''پہلا مقام پہلے ہے، بھائی، میں آپ سے پیار نہیں کرتا ہوں، اور میں اس بات کو ٹھیک ابھی ہی باہر نکالنا چاہتا ہوں اس سے پہلے ہم وہاں جائیں، کیونکہ جب تک میں آپ سے پیار نہیں کرتا میں آپکی مدد نہیں کر سکتا۔''

(93) اور یہ درست بات ہے، اور یہی طریقہ ہے۔ دیکھیں، ایسا کرتے رہیں، آپ نے یہ بالکل ٹھیک کیا ہے، اور اسے اسی طرح سے ہونا چاہیے۔ آپ نے اسے کبھی غلط نہیں سمجھا ہے۔

کیا ہم یہ کام غلط طریقے سے کر رہے ہیں؟

(94) نہیں، اسے جاری رکھنے کا یہ ٹھیک طریقہ ہے۔ ترتیب قائم رکھیں! کیونکہ یہ مسلسل ...... اب، چھوٹے بچے اور مائیں دیکھیں، یہ چھوٹے بچے، یہ-یہ ضرور روئیں گے، اور اگر یہ بچے بہت زیادہ رو رہے ہیں اور وہاں اُوپر آپکے پاسٹر کیلئے مشکل ہو رہی ہے، تو آپ یاد رکھیں، آپ پاسٹر کے باڈی گارڈ ہیں، آپ انجیل کی خاطر اُسکے باڈی گارڈ ہیں۔ سمجھے؟ اور اگر کوئی خُداوند کے پیغام میں رکاوٹ بنتا ہے، تو پھر آپ ڈیکنوں کو، کیا کرنا چاہیے؟ بالکل جیسے، ایک آدمی غیر زبان بولتا ہے، اور وہ اپنی ڈیوٹی کا پابند ہے۔ اور ایک آدمی پیغام دیتا ہے، تو وہ کلام کی ڈیوٹی کا پابند ہے، وہ ان کاموں کیلئے اپنی ڈیوٹی کا پابند ہے۔ آپ میں سے ہر کوئی اپنی ڈیوٹی کا پابند ہے، اور یہی-یہی سبب ہے کہ ہم-ہم یہاں اس کام کیلئے موجود ہیں۔

(95) اب، ہم بہت زیادہ انتظار کرنا نہیں چاہتے ہیں، اور مجھے معلوم ہے کہ تھوڑی دیر بعد،

مجھے - مجھے کسی سے ملنا ہے اسلیئے بس میں جلدی کرونگا جتنی جلدی کر سکتا ہوں۔

229۔ بھائی برینہم ......

یہاں اس کارڈ میں تین، بلکہ دو سوال ہیں۔

بھائی برینہم، چرچ میں لوگوں کیلیئے چندہ لینے کا کیا طریقہ ہونا چاہیے؟ کیسے اسے لینا چاہیے؟

(96) میرا خیال ہے سوائے آپ کے پاسٹر کے لوگوں کیلیئے چرچ میں چندہ نہیں لینا چاہیے۔ اور میرا خیال ہے اگر کوئی چیرٹی کیلیئے آتا ہے، یا ایسے کسی اور کام کیلیئے، یا......کوئی بہت - بہت ہی ضرورت مند ہے، اور یہاں ہماری جماعت میں سے ہے، یا کوئی ہمارا ممبر ہے، یا میں کہہ سکتا ہوں ہمارے بھائیوں میں سے کوئی ہے، جسے کوئی پریشانی ہے؛ تو، میرا خیال ہے پھر منبر سے اعلان کیا جانا چاہیے، اور یہ پاسٹر خود کرے، میرا خیال ہے ایسا کرنا اُسکی ڈیوٹی ہے؛ کوئی بھی بھائی جو ضرورت مند ہے، اُسکی ضرورت کلیسیا کے سامنے رکھی جائے، اگر وہ اسطرح سے لینا چاہتا ہے۔

(97) اگر کوئی ضرورت مند ہے اور - اور آپ اُس آدمی کیلیئے چندہ لینا چاہتے ہیں جو ضرورت مند ہے، تو پھر بورڈ ملاقات کرے اور خزانے سے کچھ رقم اُسکے لئے الگ کر دیں جو بھی اُس آدمی کو دینا چاہتے ہیں۔ اور اگر اُس وقت خزانے میں رقم کم ہے اور وہ اسے خرچ نہیں کر سکتے ہیں، تو پھر چندہ اُٹھانا پڑیگا، ٹھیک ہے، آئیں - آئیں......اور بورڈ سے اس بارے میں بات کریں، پاسٹر کو بتایا جائے، اور پاسٹر یہ بات کرے۔ کہے، "اب، آج رات (ہمارے بھائی جونز کے ساتھ، بہت - بہت بُرا حادثہ ہو گیا ہے، اور اُسکا گھر جل گیا ہے۔)، اور آج رات، کرسچن ہوتے ہوئے، ہم سب متفق ہوں، اور ہم میں سے ہر ایک عہد کرے کہ ہم بھائی جونز کے گھر کو واپس بحال کرنے کیلیئے کچھ کرینگے۔" دیکھیں، یا - یا کوئی بھی شخص ہو۔ دیکھیں، ہمیں یہ کرنا ہے -......اور ہم یہ کرینگے۔ یہ بات پلیٹ فارم سے کہی جائے، ایسا کرنے کا یہی طریقہ ہے۔ اور پھر چندہ جمع کیا جائے، اور چرچ کے خزانچی کو سونپ دیا جائے۔ اور یہ جمع کیا ہوا پیسہ، چرچ کے خزانچی کے وسیلے اُس آدمی کو دیا جائے۔ اور - اور اُس شخص کو اسکی رسید دی جائے، کیونکہ میں نہیں جانتا کہ یہ ٹیکس فری ہے یا نہیں؛ میرا خیال ہے ایسا ہے۔

(98) دیکھیں، لیکن اگر کوئی ایسی بات ہو کہ ایک - ایک اجنبی آ جائے یا کوئی - کوئی اجنبی اندر

آجاتا ہے...... جیسے کوئی شخص اندر آجاتا ہے، اور یہ کہتا ہے،'' دیکھیں ، کیا آپ جانتے ہیں؟ میں- میں- میں سفر پر ہوں اور میرا ایک ٹائر پھٹ گیا ہے، اور مجھے ایک نیا ٹائر چاہیے۔ آج رات میرے نئے ٹائر کیلئے چندہ اُٹھائیں۔'' اب دیکھیں، ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ نہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ اور کیا یہ ایسا لگتا ہے کہ- کہ یہ بڑی ضروری چیز ہے، اور آپ یہ جانتے ہیں، کہ بورڈ کو فلاں چیز کیلئے کچھ رقم رکھنی چاہیے اور خزانچی کو اُس شخص کو ایک ٹائر خرید کر دینا چاہیے یا جس چیز اُسے ضرورت ہے۔ لیکن چرچ کے خزانے میں پیسہ کم ہے، اور یہ بورڈ کے وسیلے طے کیا گیا ہے...... لیکن پاسٹر کو اس معاملے میں کچھ بھی نہیں کرنا چاہیے، یہ- یہ ڈیکنوں کا کام ہے، دیکھیں، یا بورڈ کو کرنا چاہیے۔ اور اب اگر...... اگر سب متفق ہیں، تو پاسٹر سے بات کریں، اور پاسٹر چندہ اکھٹا کر سکتا ہے۔ لیکن، غور کریں، اگر یہ اجنبی ہے، اور ایمرجنسی ہے، اور کچھ پیسوں کی ضرورت ہے اور آپکو لگتا ہے کہ یہ واقعی ضرورت مند ہے، (اب یہ میری رائے ہے)، اگر یہ واقعی کسی خاص سبب کیلئے ہے اور آپ جانتے ہیں کہ ٹھیک سبب ہے......

(99) دیکھیں، جب آپ اُوپر جاتے ہیں اور تو پہلے، میرے گھر میں کتابیں دیکھتے ہیں، اور لوگ آتے ہیں اور کہتے ہیں،'' میں ریورنڈ فلاں فلاں ہوں اور فلاں فلاں چرچ سے ہوں، اور مجھے- مجھے یہاں سڑک پر کچھ پریشانی ہوگئی ہے، اور مجھے- مجھے ٹائروں کی ضرورت ہے،'' اور اُسے معلوم ہے میں ابھی ابھی ایک عبادت سے آیا ہوں اور میرے پاس کچھ چندہ ہے، یا ایسا ہی کچھ اور ہے، اور میں اُسے، ٹائروں کیلئے، سب کچھ دے دیتا ہوں۔ اور کچھ ہی منٹوں میں معلوم ہوتا ہے، ایسا کوئی خادم تھا ہی نہیں، جو کبھی بھی فلاں مقام پر رہتا تھا۔ اور ان سارے سالوں میں دس یا بیس ہزار ڈالر میرے پاس کتابوں کے آئے ہیں جو میں نے اسی طرح دے دیئے ہیں، اور اُنکے بارے میں کبھی نہیں جانا کہ وہ کہاں سے تھے۔ دوسرے خادم بھی، آکر یہ کہتے ہیں،'' دیکھیں، اُس نے ہمیں بھی فلاں فلاں اور فلاں فلاں بات کہی تھی۔''

(100) اب، چرچ اس بات کا ذمہ دار نہیں ہے، وہ خود اس بات کا ذمہ دار ہے۔ یہ درست ہے۔ ایسے لوگ خود، وہ خود اس بات کے ذمہ دار ہیں۔

(101) لیکن اگر کوئی واقعی ضرورت مند دکھائی دیتا ہے، اور پھر آپ، آپ، ٹرسٹی سے کہہ سکتے ہیں، ''خیر، ایک منٹ ٹھہریں۔ یہ وہ آدمی ہے، اور اسکی کار، وہاں نیچے کھڑی ہوئی ہے، اور ایسا، ایسا، ہوا ہے۔ یہ ہماری جماعت کا نہیں ہے، لیکن، دیکھیں اسطرح ہوا ہے۔'' پھر اگر وہ اسطرح کرنا چاہتے ہیں، اور باہر کے آدمی کیلئے کچھ خاص کہیں......

(102) نہ کہ اپنے لوگوں کیلئے، اب، دیکھیں، اپنوں کیلئے نہیں، ہمارے اپنے لوگ ٹھیک یہاں ہمارے اپنے- اپنے درمیان سے لے سکتے ہیں، کیونکہ ہمارے اپنے بھائی یہاں موجود ہیں، سمجھے۔

(103) لیکن اگر کوئی شخص باہر کا ہے، اور وہ شخص کہتا ہے کہ وہ بھوکا ہے اور......اور کوئی شخص جا کر اُسکی جیب میں کچھ پیسے ڈالنا چاہتا ہے، تو یہ آپ پر مُنحصر ہے، لیکن میں تو چرچ کے بارے میں بات کرر ہا ہوں۔ کیونکہ چرچ کے لوگوں سے چندہ دینے کیلئے کہا جاتا ہے، تو پھر......

(104) اب، اگر آپکے پاس کوئی مبشر آتا ہے، بیشک، اگر وہ یہاں منادی کرتا ہے، تو پھر آپ اُسکے کیلئے لے سکتے ہیں......آپ......اس سے پہلے کہ وہ آئے آپ یہ سمجھتے ہیں، اور آپکو معلوم ہے، کہ آپ اُسے چندہ دیں گے، یا اُسے تنخواہ دینگے، یا جو کچھ بھی وہ کرنا چاہتا ہیں۔

(105) لیکن اگر وہ آدمی یہاں موجود ہے، اور ٹھیک کسی مقصد کیلئے آیا ہے، تو پاسٹر...... بلکہ بورڈ اس بات پر متفق ہونا چاہیے اور پھر وہ پاسٹر کو بتائیں، اور پھر پاسٹر بتائے، ''ایک فلاں فلاں آدمی یہاں بیٹھا ہوا ہے، ہم اس آدمی کو نہیں جانتے ہیں، لیکن یہ ہمارے پاس آیا ہے اور اس نے یہ مانگا ہے ......اور یہ کہتا ہے کہ اسکے بچے بھوکے ہیں۔ ہمارے پاس اتنا وقت نہیں تھا......ہمیں اتنا وقت نہیں ملا کہ-کہ-کہ-کہ-کہ اسکی بات کی تحقیق کر سکتے۔'' سمجھے؟

(106) اگر کچھ اس طرح ہوتا ہے، تو پھر ہمارے- ہمارے......اگر ہمارے درمیان کوئی ایسا شخص آجاتا ہے، تو ہمارے- ہمارے اپنے ڈیکن ان باتوں کی تحقیق کریں۔ سمجھے؟ اور پھر اگر تحقیق کرنا ضروری ہے، تو کریں۔ اگر ضروری نہیں ہے، تو نہ کریں، مت کریں۔ لیکن اگر وہ آدمی یہاں آتا ہے، تو -تو آپکا پاسٹر کہے، ''اب، ٹرسٹی بورڈ نے مجھے بتایا ہے کہ وہ اس آدمی کو نہیں جانتے ہیں۔ لیکن وہ آدمی یہاں بیٹھا ہوا ہے، وہ کہتا ہے کہ اُسکا نام جم جونز ہے،'' یا کوئی اور بھی ہوسکتا ہے،'' اور وہ ٹھیک یہاں

بیٹھا ہوا ہے۔ مسٹر جونز، کیا آپ کھڑے ہونگے ؟ اب، مسٹر جونز، عبادت کے اختتام پر، آپ پیچھے دروازے پر کھڑے ہو جائیں، جہاں سے آپ باہر جاتے ہیں۔ اور اگر کسی کے دل میں اس شخص کیلئے کچھ محسوس ہوتا ہے، یا جو کچھ بھی آپ اسکو دینا چاہتے ہیں، جیسے ہی آپ باہر جاتے ہیں وہ اسے دے دیں۔" اب، کیا یہ سمجھ گئے ہیں؟

(107) کیا آپکو یہ بات سمجھ آ گئی ہے؟ جو کوئی بھی ٹیپ بنا رہا ہے...... اُن میں سے ایک ...... بھائی کولنز کی ٹیپ پر یہ بات چھوٹ گئی ہے۔ میں اس حوالے کو دوبارہ دہرانا چاہتا ہوں کیونکہ...... ' کیونکہ وہ ہمارے ڈیکنوں میں سے ایک ہیں۔

(108) چاہے- چاہے کوئی بھی ہو، اگر کوئی آدمی آپکے پاس آتا ہے...... اور ایمرجنسی میں ہے اور چرچ سے چندہ لینا چاہتا ہے، تو ٹرسٹی اور ڈیکن ایک ساتھ ملاقات کریں، اور وہ...... ایک ساتھ اکٹھے ہوں، اور فیصلہ کریں، اور پھر پاسٹر کو بتائیں کہ یہ اسطرح سے کیا جاسکتا ہے۔ اور وہ...... بلکہ پاسٹر کہے، کہ "یہ فلاں شخص ہے،" اُسکا نام لیا جائے، "ہم اسے نہیں جانتے ہیں۔ اور ہماری یہ پالیسی ہے کہ ہم لوگوں کیلئے چندہ لینے سے پہلے تحقیق کرتے ہیں، اور، یہ، ہمارے اپنے لوگوں نے بنائی ہے۔ لیکن یہ آدمی جو یہاں پر ہے، یہ کہہ رہا ہے کہ یہ ٹوٹ چکا ہے، یہ ایمرجنسی میں ہے، اسکے بچے بیمار ہیں، اور، یہ بچوں کیلئے دوا حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے،" یا کوئی اور بھی، ایمرجنسی ہوسکتی ہے۔ "اب، وہ یہیں موجود ہے۔ جناب، کیا آپ کھڑے ہونگے؟" دیکھیں، اُسے کھڑے ہونے دیں۔ اور کہیں، "اب، آپ لوگ دیکھ لیں کہ...... وہ کون ہے۔ اب، عبادت کے ختم ہونے پر یہ آدمی سامنے کے دروازے پر کھڑا ہوگا، اور باہر جانے والے لوگ اگر محسوس کریں کہ اسکی مدد کرنی چاہیے، تو آپ مدد کرسکتے ہیں؛ ہم نے اسکا اعلان کلیسیا میں کر دیا ہے۔" آپ اسکی منظوری نہیں دے رہے ہیں، بلکہ آپ نے صرف اسکا اعلان کیا ہے۔ دیکھیں، کسی اجنبی کیلئے یہ مسافر پروری ہے۔ سمجھے؟ اب سمجھ گئے ہیں؟ ٹھیک ہے۔

(109) میرا خیال ہے سوال حل ہو گیا ہے۔

230۔ ٹیپوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اب۔ جیسا کہ...... ٹیپوں کے بارے میں کیا خیال

ہے؟ یہ ایک سوالیہ نشان ہے۔ جیسے، بہت سارے لوگ آفس کو لکھ رہے ہیں اور آپ پر الزام لگا رہے ہیں کہ ٹیپوں پر عمل کیا جائے۔ اور اسی طرح، اُن دوسروں کے بارے میں کیا خیال ہے جو چرچ میں ٹیپ فروخت کر رہے ہیں، اور مسٹر میگوائیر کو آمدنی کا کچھ حصّہ اُنہیں ادا کرنا پڑتا ہے۔

(110) ٹھیک ہے۔ ٹیپوں کو ٹھیکے پر دیا جاتا ہے۔ اور شاید مجھے...... مجھے ٹھیک طرح سے یاد نہیں ہے کہ ٹھیکہ کب ختم ہو رہا ہے، شاید ٹرسٹی کو یاد ہو، کیونکہ اس بات کا تعلق ٹرسٹی سے ہے؛ نہ کہ ڈیکن، بلکہ ٹرسٹی؛ نہ کہ پاسٹر، بلکہ ٹرسٹی سے ہے۔ ٹرسٹی، ہمیشہ بلکہ اکثر، ٹرسٹی- ایک معاہدہ لکھتے ہیں، جیسا کہ مجھے معلوم ہے۔ اور اگر یہ- یہ غلط ہے، تو پھر ٹرسٹی اسے درست کر دیں۔ ٹرسٹیوں کے ساتھ اُس آدمی کا معاہدہ ہوتا ہے جو ٹیپ تیار کرتا ہے، اور ٹیپوں کو فرنچائز کے وسیلے تیار کیا جاتا ہے۔

(111) کوئی اور ٹیپ نہیں بنا سکتا ہے جب تک کسی آدمی کو فرنچائز سے اجازت نامہ نہیں ملتا ہے، اور کوئی آدمی بھی ٹیپ فروخت نہیں کر سکتا ہے جب تک اُسے فرنچائز سے اجازت نامہ نہ مل جائے، کیونکہ یہ قانون ہے، دیکھیں، فرنچائز اسکا حق رکھتا ہے۔ سمجھے؟ اور اگر وہ فرن-......اور جو فرنچائز پر اختیار رکھتا ہے وہ چاہیے تو کوئی شخص بھی ٹیپ بنا سکتا ہے، یہ اُسکی مرضی پر ہے۔ چاہے وہ ہر ایک کو ٹیپ بنانے دے، یہ اُسکی مرضی پر مُنحصر ہے؛ وہ چاہے تو ہر کسی کو ٹیپ فروخت کرنے دے، یہ اُسکی مرضی ہے جو فرنچائز کو چلا رہا ہے۔ اُس شخص کے پاس فرنچائز کی طرف سے ایک- ایک اجازت نامہ دستخط کے ساتھ ہونا چاہیے، تاکہ وہ ٹیپ بنا کر بیچ سکے، کیونکہ پھر وہ قانون کے مطابق ہوگا۔ کیونکہ اگر وہ آدمی، فرنچائز کی طرف سے، یہ اختیار نہیں رکھتا ہے......اور آپ خود ہی، یہ کام کر رہے ہیں، اور یہ......(اور اگر کوئی- کوئی بیوقوف آدمی کوئی مشکل پیدا کرنا چاہیے، تو وہ یقیناً کر سکتا ہے۔) آپ اُس فرنچائز کے ساتھ آگے بڑھیں، کیونکہ یہ کاپی رائٹ کی طرح ہے، آپ دیکھیں، یہ ایک ہی بات ہے۔ آپکو ایسا کرنے کا اختیار نہیں ہے؛ اور ایسا کرنے پر بہت بڑا جرمانہ ہے۔

(112) پس اگر لوگ ٹیپ بنا رہے ہیں، تو پھر شاید اُنہوں نے مسٹر میگوائیر سے معاہدہ کیا ہے جو- جو...... جو- جو ٹیپ پر رائلٹی کو لیتے ہیں۔ اور اب...... اور میں مزید اسکے بارے میں نہیں جانتا ہوں، کیونکہ میں آپکے ساتھ زیادہ نہیں رہتا ہوں تاکہ ان باتوں کو جان سکوں، کہ کس کا ذکر کیسے کرنا

ہے۔میرا خیال ہے مسٹر میگوائر کے پاس وہ اختیار ابھی تک ہے، کیونکہ میں وہاں باہر، کیلیفورنیا یا ایری زونا میں رہتا ہوں، یا جہاں بھی ہوتا ہوں، میرا خیال ہے یہ ابھی تک کیلیفورنیا سے ٹیپ خرید رہے ہیں۔ بھائی سوتھمین، مسٹر میگوائر کے سُسر ہیں، جو یہاں اس چرچ میں ہمارے بھائی ہیں۔میرا خیال ہے کہ مسٹر میگوائر کا- کا ابھی تک، فرنچائز پر اختیار رہے۔

(113) اور اب دیکھیں، ٹیپ بنانے پر ہمیشہ ہی شکایات آتی رہی ہیں۔اب، جب اس کلیسیا کے بارے میں کسی بھی مالی چیز پر شکایت ہوتی ہے، تو خزانچیوں کی ذمہ داری ہے کہ اس کام کو دیکھیں تا کہ بات کلیئر ہو جائے۔سمجھے؟ کسی بھی طرح سے، کچھ بھی، ایسا نہیں ہونا چاہیے۔

اب آپ یہاں دیکھیں، کہ، یہاں اس کارڈ پر کیا کہا گیا ہے:

یہ آفس کو لکھ رہے ہیں اور آپ پر الزام لگا رہے ہیں۔

(114) سچ کہوں تو، اس بات پر میرے پاس بہت سارے خطوط ہیں، اور وہ جاننا چاہتے ہیں کہ اُنہیں ٹیپ کیوں نہیں مل سکتے۔اب آپ جانتے ہیں کہ آپکا معاہدہ کسی ایک کے ساتھ ہے جسکے پاس فرنچائز ہے، جیسا کہ مجھے معلوم ہے......ان ٹیپوں، کے ساتھ میں- میں کچھ بھی لین دین، رکھنا نہیں چاہتا ہوں، اگر کوئی انجیل کی منادی کیلئے ٹیپ کو استعمال کرنا چاہتا ہے تو، ''آمین!''

(115) لیکن، سب سے پہلے، بھائی روبرسن اور باقیوں نے بنانی شروع کی تھیں، بھائی بیلر اور ان میں سے بہت ساروں نے انہیں بنانا شروع کیا تھا؛ اور پھر دو لڑکوں نے، بھائی مرسیر اور بھائی گوڈ، نے برسوں تک انہیں بنایا؛ اور، بیشک، جب ان آدمیوں نے انہیں بنایا، تو ہمارے پاس اکثر شکایات آتی رہیں۔اور، یہ حال ہی ہوتا رہا ہے، لوگوں کی بہت ساری شکایات آئی کہ انہیں ٹیپ نہیں مل رہی ہیں۔لوگ مجھے پورے ملک سے فون کرتے ہیں۔اور پھر ایک، اور بات ہے، کہ ری ٹریک ٹیپ کو ایک بات کیلئے ایک منٹ چلایا جاتا ہے، اور پھر ایک اور بات کو، دوسری بار چلایا جاتا ہے، اور یہاں تک ہے کہ یہ سمجھ بھی نہیں سکتے ہیں کہ یہ کیا ہے۔

(116) اب، ٹیپوں کیلئے جو لوگ ادائیگی کر رہے ہیں اُنہیں ایک اچھی ٹیپ ملنی چاہیے۔ مجھے اسکی پرواہ نہیں کہ انہیں حاصل کرنے کیلئے اُنہیں کیا کرنا پڑیگا، ہمیں اپنے گاہکوں اور اپنے بھائیوں کو

دیکھنا چاہیے (جو کہ ہمارے گاہک اور ہمارے بھائی ہیں، اور وغیرہ وغیرہ)، انکے پاس ''ایک نمبر'' ٹیپ ہونی چاہیے۔ اب، آپ ٹرسٹیوں کو دیکھنا چاہیے کہ، یہ لوگ مطمین ہیں یا نہیں۔ اور اگر وہ مطمین نہیں ہیں، تو اُنکا پیسہ فوراً اُنہیں واپس دینا چاہیے۔

(117) اور کسی نے مجھے فون کیا، اور بتایا کہ وہ مہینوں سے ٹیپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ اب، مجھے نہیں معلوم کہ بھائی میگوائر اسکی کیسے دیکھ بھال کرتے ہیں۔ میں- میں اس بارے میں کچھ نہیں جانتا ہوں، کیونکہ میرے پاس اس بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے۔ اور میں...... یہ میرا کام نہیں ہے کہ اس بارے میں معلومات رکھوں، یہ اُسکا اور اُنکے ٹرسٹیوں کا کام ہے۔ اور میں ان میں قدم رکھنے کی کوشش نہیں کر رہا ہوں، لیکن میں آپکو بتا رہا ہوں کہ اسکا قانون کیا ہے۔ سمجھے؟ اور ان ٹیپوں کیلئے یہ قانون ہے، انکو بھیجنے کا وقت، دیکھیں ٹیپیں ایک دن، یا تین دن، یا چار دن، یا پانچ دن میں چلی جانی چاہیے؛ اور یہ ٹیپیں بھیجنے کے بعد، میل میں ہونی چاہیے اگر اسکی نافرمانی ہوتی ہے تو فرنچائز سے کسی بھی وقت کسی بھی آرڈر کو منسوح کیا جا سکتا ہے۔ سمجھے؟

(118) اب، ہر چھ مہینے بعد یا ایک سال میں، اسے نئے سرے سے ہونا چاہیے، یعنی نئے سرے سے معاہدہ ہونا چاہیے۔ آپکو مقررہ تاریخ پر یہ کرنا چاہیے اور جیسے فرنچائز کہتا ہے آپکو اُس وقت یہ ملنی چاہیے۔ اور پھر ایسا ہونا چاہیے، کہ، اُس وقت پر دوسرے لوگ آئیں، اور آپکو مطلع کرنا چاہیے جو ٹیپ کے بارے میں پوچھتے ہیں، اور آئیں اور اپنے معاہدہ کے ساتھ بیٹھ کر ان سے بات کریں۔

(119) اب دیکھیں، ان آرڈرز کو پورا کرنا چاہیے! سمجھے؟ اور اس کام کو ٹھیک طریقے سے کیا جانا چاہیے، کیونکہ شکایات مل رہی ہیں۔ لوگوں نے لیو اور جین کو شکایت کی ہے، اُنہوں نے دوسروں کو بھی شکایت کی ہے، اور بھائی میگوائر کے ساتھ بھی شکایت کی ہے، اور کسی اور کے ساتھ بھی اسکی شکایت کی جائیگی، لیکن آئیں دیکھتے ہیں کہ شکایت کیا ہے۔

(120) اب دیکھیں، جب ٹیپوں پر بہت ساری شکایات آنا شروع ہو جاتی ہیں، اور بکس میں، درجنوں لیٹر ہوتے ہیں، اور وہ...... دیکھیں، یہ باتیں ٹیپ بنانے والے پر نہیں ہوتی ہیں، بلکہ مجھ پر ہوتی ہیں۔ وہ ہمیشہ اس بارے میں مجھ پر ہی آواز اُٹھاتے ہیں۔ اب، ایک مسیحی ہونے کے ناطے میرا

یہ فرض ہے کہ دیکھوں کہ لوگوں کو وہ چیز مل رہی ہے جسکی وہ ادائیگی کرتے ہیں، اور میں چاہتا ہوں کہ ٹرسٹی اس بات کو دیکھیں کہ اُنہیں وہ چیز مل رہی ہے۔ اگر لوگوں کو اچھا کام دینا ہے، تو بہتر ٹیپ لیں ، بہتر مشین لیں، ہمیں ٹیپ بنانے کا کام اُسکو دینا چاہیے جو یہ کام اچھا کرسکتا ہے۔ ہماری اسی میں دلچسپی ہے۔ ٹیپ بالکل ٹھیک ہونی چاہیے! اور گاہک مطمئن ہونا چاہیے، ورنہ ٹیپ کا سارا کام بند کردیں، تاکہ ہمارے پاس ٹیپیں نہ ہوں، بس جو کوئی چاہیے وہ خود بنالے۔ اور اگر آپ انکی قیمت لیتے ہیں، تو پھر اس بات کا خیال رکھیں لوگوں کو وہی چیز ملے جسکی قیمت اُنہوں نے چکائی ہے، کیونکہ یہی مسیحیت ہے۔ اور اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے......

(121) اور جب لوگ یہاں انجیل سننے آتے ہیں، تو میں انہیں بہترین پیغام دینا چاہتا ہوں جو میں جانتا ہوں کہ انہیں کیسے دینا ہے، دیکھیں، اور جب یہ یہاں آتے ہیں تو میں آپ سے چاہتا ہوں کہ ہر شخص کو اور ہر چیز کو دیکھیں کہ ٹھیک چل رہی ہے۔ یہی سبب ہے کہ میں آج، آپ ڈیکنوں، ٹرسٹیوں، اور پاسٹروں سے کہتا ہوں، کہ آپکو ہر لفظ ماننا چاہیے، کیونکہ یہاں لوگ خُدا کو حاصل کرنے آتے ہیں، اور ہمیں تمام چیزوں کو ترتیب میں رکھنا چاہیے۔

(122) اور ٹیپوں کو بھی ٹھیک بنانا چاہیے۔ چاہیے انہیں اسکے لئے زیادہ قیمت چکانی پڑے، اگر یہ سکینڈ کلاس ٹیپ استعمال کررہے ہیں، تو بہتر ٹیپ استعمال کریں۔ اگر انہیں ٹیپ کیلئے زیادہ قیمت دینی پڑتی ہے، تو لوگوں سے زیادہ قیمت لیں، اور ہر شخص کو وہ چیز ملے جسکی قیمت ادا کی گئی ہے۔

(123) مجھے اسکی کمائی میں ذرا سی بھی دلچسپی نہیں ہے، ایک پیسے کی بھی نہیں، اور نہ ٹیبر نیکل کی دلچسپی ہے؛ میں نہیں چاہتا کہ آپکی بھی دلچسپی ہو۔ اس کمائی میں، دلچسپی نہ ــ نہ لیں۔ اگر وہ کچھ ادا کرتے ہیں، تو اس صورت میں میرا خیال ہے اسکے اکاؤنٹ میں جو یہاں ہے اُس میں اسے رکھا جائے۔ میرا خیال ہے ایسا کچھ ہے جو اُنہوں نے کہا تھا، مسٹر میلر، اور اُنہوں نے، قانون کے بارے میں بتایا تھا، کہ ہم کچھ نہ کچھ، رائلٹی وغیرہ لیتے ہیں۔ یہ سب آپ پر مُنحصر ہے کہ اسے دیکھیں۔ میں نہیں، میرا اسکے ساتھ ــ ساتھ کچھ بھی لینا دینا نہیں ہے جو کرنا ہے اکھٹے کریں؛ اسکی دیکھ بھال آپ سب کریں۔ میں اس سب کی ذمہ داری نہیں لے سکتا ہوں، میں بس آپکو اسکا طریقہ بتارہا ہوں یہ کیسے کرنا

اور چلانا چاہیے۔کیا......آپ یہ سمجھ گئے ہیں، میں نے کہا ہے،''یہ ضرور ہونا چاہیے۔''پس ہم چاہتے ہیں کہ یہ ٹھیک اسی طرح چلے۔

(124)اوراگرانہیں لگتا ہے کہ اسے بنانے کیلئے ایک بہتر مشین ہونی چاہیے،تو ایک بہتر مشین لے لیں۔اسے اسی طرح ہونا ہے......اب دیکھیں، میں نے اُن سے کہا ہے، میں نے کہا،''ہر می-......ہر مشن پر جس بھی کھیت میں مَیں جاتا ہوں، جانے سے پہلے، میں آپکو بتادونگا کہ کونسے پیغام مَیں وہاں دونگا، کچھ ایسے ہوتے ہیں جو میں پہلے ہی دے چکا ہوں......''اور میں نے آپ سب سے وعدہ کیا تھا، میں اتوار کی رات اُسے دوبارہ لونگا،اور،''اس سے پہلے کہ میں کوئی نیا پیغام دوں،اُسے پہلے اسی ٹیبرنیکل سے آنا ہے، کیونکہ یہاں ایک بہتر ریکارڈنگ کا انتظام ہے۔''کیا آپکو یاد ہے؟ میں یہاں آتا ہوں،اوراپنے پیغاموں کی منادی کرتا ہوں، پھر یہاں سے باہر جاتا ہوں اور ٹیپ مین کو مطلع کرتا ہوں کہ کون کون سی عبادات ہیں۔وہ مجھ سے پوچھتے ہیں،''کونسا پیغام ہے؟ آپ کیا منادی کرنے والے ہیں؟''میں اُنہیں بتاتا ہوں،''آج رات میں فلاں فلاں پیغام دینے والا ہوں،اورآج رات،فلاں فلاں دینے والا ہوں؛''پس اس طرح وہ ٹیپ بنا سکتے ہیں اور تیار کر کے گاہک کو ٹھیک اُسی وقت دے سکتے ہیں؛ ٹھیک اُنہیں اُسی وقت دے سکتے ہیں، پھر عبادت کے بعد انکے پاس ایک بہتر ٹیپ ہوسکتی ہے، کیونکہ یہ ٹیپ ٹھیک یہاں ٹیبرنیکل میں تیار ہوئی ہے جہاں آواز کو ریکارڈ کرنے کا اچھا انتظام ہے۔سمجھے؟

(125)اب، دیکھیں اس عظیم بشارت کی خدمت کرتے ہوئے، میں دوسرے ممالک میں جانے والا ہوں اور میں جو کرنے جارہا ہوں، میں اسکا وعدہ نہیں کرسکتا،آپ دیکھیں، میں یہ وعدہ نہیں کرسکتا کہ میں پہلے پیغام یہاں دونگا۔کیونکہ جب آپکو یہاں وہاں، پیغام کی منادی کرنی ہوتی ہے،تو پھر آپکے کے پاس کچھ ہوتا ہے......اوروہ آپکے لئے باسی ہو چکا ہوتا ہے،اور پھر آپ اس باسی کو ایک بار پھر سننے کیلئے مجبور ہوتے ہیں۔لیکن آپکو کچھ تو الگ کرنا چاہیے، دیکھیں، تاکہ پیغام کو یہاں لائیں۔ انہیں اس کھیت میں مشین لگانی چاہیے، یا یہ کچھ بھی کریں،انہیں مکمل طور پر ٹیپیں بنانی چاہیے۔

(126)اورکامل ٹیپ بنائیں،اور ہر ٹیپ کو پہلے چلا کر چیک کریں اور پھر بھیجیں، یا پھر سارا کام

بند کر دیں؛ اور کچھ بھی نہ کریں، اور ہر ایک کو اپنی خود ٹیپ بنانے دیں۔ سمجھے؟ لیکن اس کام کو ٹھیک سے کیا جائے، دیکھیں، تا کہ یہ شکایت بند ہو جائے۔ ہم بالکل کوئی شکایت نہیں چاہتے ہیں۔ اور اگر کوئی شکایت ہوتی ہے، تو اُس پر غور کریں گے، پھر ہم شکایت کو ختم کر سکتے ہیں۔

(127) اب، جتنی جلدی ہو سکے میں اُتنی جلدی کرونگا۔ بلی کے پاس تقریباً دو سوال ہیں، یا تین ہیں، پھر ہم ختم کر دیں گے۔

231۔ بھائی برنہم، کب تک، یا کیسے ایک ڈیکن چرچ کو ترتیب میں رکھ سکتا ہے؟ کیا ہمیں ترتیب قائم رکھنی چاہیے یا پھر ہمیں بھائی نیول کا انتظار کرنا چاہیے جب تک وہ بتاتے نہیں ہیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(128) یہ بھائی نیول کا کام نہیں ہے، یہ آپ کا کام ہے۔ سمجھے؟ آپ نے بھائی نیول کو نہیں بتانا ہے کہ کس بات کی منادی کرنی ہے، اور کیسے منادی کرنی ہے۔ دیکھیں، یہ آپکا کام ہے، آپ جو ڈیکن ہیں، آپکو اپنا کام کرنا چاہیے۔ آپکو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے۔ یہ آپکا کام ہے، بھائی نیول کا اس سے کچھ لینا دینا نہیں ہے۔ سمجھے؟

(129) اب، اگر کوئی پولیس والا یہاں سڑک پر ہے اور وہ ایک آدمی کو کار کے پیچھے سے چوری کرتے دیکھتا ہے، کیا اُسے اس صورت میں میئر کو فون کر کے کہنا چاہیے، "اب دیکھیں، میئر، صاحب، قابلِ احترام، میں آپکے لئے پولیس کی فورس میں کام کرتا ہوں؛ اب دیکھیں، میں نے یہاں سڑک پر ایک آدمی کو دیکھا تھا، جو- جو کل رات کار کے ٹائر چوری کر رہا تھا؛ اب، میں جاننا چاہتا ہوں کہ، آپکی اُسکے بارے میں کیا رائے ہے؟" ہُوں! سمجھے؟ دیکھیں، یہ سمجھداری کی بات نہیں ہے، کیا ہے؟ نہیں، جناب۔ اگر وہ کچھ غلط کر رہا ہے، تو اُسے گرفتار کریں۔

(130) اگر کوئی آدمی یہاں چرچ میں کچھ غلط کر رہا ہے، چاہیے کوئی بھی ہو، اُسے روکیں، اُس سے بات کریں۔ متکبر نہ بنیں؛ لیکن اگر وہ نہیں سنتا ہے، تو اس طرح سمجھائیں کہ وہ سمجھے کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔ سمجھے؟ دیکھیں، جیسے آپ ایک بچے کو سمجھاتے ہیں، اور کہتے ہیں، "وہاں پیچھے جاؤ،" اور وہ بدتمیزی کرتا ہے۔ لیکن ڈیکن، اپنے مقام پر قائم رہیں! اگر...... آپ چار ڈیکن ہیں، تو دو آگے کھڑے

ہوجائیں اور دو پیچھے کھڑے ہوجائیں،کونوں پر یا کہیں بھی اسطرح کھڑے ہوجائیں ۔اور بڑے دھیان سے کھڑے ہوں، کیونکہ کوئی بھی غدار یا کوئی بھی اندر آ سکتا ہے،آپ سمجھے۔اور آپکو ایک گارڈ کی طرح ہونا چاہیے،اور یہاں اپنی ڈیوٹی پر قائم رہنا چاہیے،یہی آپکا کام ہے؛ دیوار کے ساتھ ایک طرف کھڑے رہیں اور اندر آنے والے ہر آدمی پر نظر رکھیں۔

(131)ایک ڈیکن خُدا کے گھر کی دیکھ بھال کرتا ہے۔جب کوئی اندر آتا ہے،تو اُس سے بات کرے؛اور لوگوں سے سلام دُعا کرے،اور اُن سے ہاتھ ملائے۔ایسا ہی کرے، کیونکہ ڈیکن پولیس والا ہے،''کیا ہم آپکو سامان رکھنے والا کمرہ دکھا سکتے ہیں؟یا،''کیا آپ بیٹھیں گے؟''''کیا ہم آپکو گیتوں کی کتاب یا کچھ اور دے سکتے ہیں؟''یا،''اب ہم چاہتے ہیں کہ آپ برکت پائیں،اور- اور دُعا کریں،اور- اور ہم خوش ہیں کہ آپ آج رات یہاں آئے ہیں۔''ٹھیک جگہ پر اُنکی رہنمائی کریں ،اور کہیں،''کیا آپ قریب بیٹھنا پسند کریں گے یا پیچھے بیٹھنا پسند کریں گے؟''یا درمیان میں۔یہی مہمان نوازی ہے۔

(132)ایک پولیس والا (یا ڈیکن) آرمی کیلئے،خوش اخلاقی سے ایک ملٹری سپاہی ہے،اور بااختیار ہے۔سمجھے؟ آپکو معلوم ہے، کہ درحقیقت ایک ملٹری سپاہی کیا ہوتا ہے،وہ اپنے حقوق کی حفاظت کرتا ہے،میرا خیال ہے وہ ایک پادری کی طرح ہوتا ہے۔آپ سمجھ گئے ہیں؟ وہ پوری طرح سے خوش اخلاق اور وغیرہ وغیرہ ہوتا ہے،لیکن پھر بھی وہ بااختیار ہوتا ہے۔دیکھیں،آپکو اُسکا خیال رکھنا پڑیگا۔دیکھیں ، ایک سپاہی ......اُن آوارہ گردوں اور نشہ کرنے والوں کو، ٹھیک،اُنکی جگہ پر رکھتا ہے۔اور اسی طرح ایک ڈیکن بھی ٹھیک اُنہیں اُنکی جگہ پر رکھتا ہے۔

(133)اب،یاد رکھیں،ڈیکن ایک پولیس والا ہے،اور ایک ڈیکن کا کام کلیسیا میں کسی بھی کام سے زیادہ سخت کام ہے ۔میرا نہیں خیال کہ ڈیکن کے کام سے بڑھکر کوئی اور کام کلیسیا میں سخت ہے۔یہ سچ ہے، کیونکہ اُسکے پاس ایک- ایک حقیقی کام ہوتا ہے،اور وہ خُدا کا بندہ ہے۔اور وہ اُتنا ہی خُدا کا بندہ ہوتا ہے جتنا پاسٹر خُدا کا بندہ ہوتا ہے۔یقیناً،وہ ہے۔وہ خُدا کا خادم ہے۔

(134)اب ٹرسٹیوں کیلئے،ایک بات ہے،یہ خُدا کے زیرسائیہ سارے مالی معاملات کو دیکھتے

اور خیال رکھتے ہیں، جتنے بھی اسطرح کے مالی کام ہوتے ہیں۔ میں نے آپکو انکے اور ٹیپوں کے بارے میں بتایا ہے، اور۔ اور باقی چیزوں کے بارے میں بھی بتایا ہے جو یہاں ہوتی ہیں، بلڈنگ اور مرمت، پراپرٹی اور پیسہ کے بارے میں اور باقی سب مالی کام جو یہاں ہوتے ہیں: انہی۔ انہی کیلئے یہ ٹرسٹی ہوتے ہیں۔ ڈیکنوں کا اس کام کے ساتھ کچھ لین دین نہیں ہے۔ اور نہ ہی ٹرسٹیوں کا ڈیکنوں کے۔ کے کام کے ساتھ کچھ لین دین ہے۔

(135) اب، اگر ڈیکن خزانچی سے کسی بھی چیز کی مدد مانگنا چاہتے ہیں، یا۔ یا ڈیکن اور خزانچی مل کر، اکٹھے کام کر رہے ہیں......تو بھی انکی اپنی اپنی ڈیوٹی، اور مقام ہے۔ سمجھے؟ یہ ٹھیک بات ہے۔

(136) اب دیکھیں، نہیں، بھائی نیول سے مت پوچھیں۔ اگر بھائی نیول آپکو کچھ کرنے کو کہتے ہیں، تو وہ۔ وہ آپکے پاسٹر ہیں، خوشی اور محبت سے سب کچھ کریں......اگر وہ کچھ کہتے ہیں، "بھائی کولنز، بھائی ہیکرسن، بھائی ٹونی، یا کوئی بھی ہو، کیا آپ دیکھیں گے کہ پیچھے کونے میں کیا غلط ہو رہا ہے؟" تو پھر اپنی ڈیوٹی پر مقرر ہوتے ہوئے، ایک حقیقی خُدا کے خادم کی طرح، آپکو معلوم ہونا چاہیے۔

(137) یاد رکھیں، آپ برنہم ٹیبرنیکل کیلئے کام نہیں کر رہے ہیں، اور نہ ہی بھائی نیول اور میرے لئے کام کر رہے ہیں، بلکہ آپ یسُوع مسیح کیلئے کام کر رہے ہیں۔ سمجھے؟ آپ......اُسی کیلئے کام کر رہے ہیں......اور وہ۔ وہ آپکی وفاداری کی قدر کرتا ہے بالکل جیسے وہ پاسٹر کی یا کسی اور کی قدر کرتا ہے، اور وہ آپ سے وفاداری کی توقع کرتا ہے! اور ہمیں اپنی وفاداری دکھانی چاہیے۔

(138) اب، کبھی کبھی مشکل پیدا ہو جاتی ہے۔ میرے لئے یہ دشوار ہو جاتا ہے کسی خادم کو یہاں بیٹھے ہوئے دیکھوں میں پورے دل سے اُس سے پیار کرتا ہوں، اسلئے میں اُسے ضرور بتانا چاہتا ہوں؛ دیکھیں، اس پیار کے وسیلے، مجھے اُسکی مدد کیلئے ہاتھ بڑھانا چاہیے۔ لیکن، دیکھیں، وہ میرے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں، "بھائی برنہم، آپ ایک اچھے آدمی ہیں، اور آپ کیوں بپتسمے پر تھوڑا سا سمجھوتہ نہیں کر لیتے ہیں، اور اس پر، اور اُس پر، اور باقی باتوں پر، اور تحفظ پر، اور سانپ کی نسل پر؟"

(139) میں کہتا ہوں، "بھائی میں آپ سے پیار کرتا ہوں، لیکن اب آئیں ہم۔......کلام کو لیتے ہیں اور دیکھتے ہیں کون ٹھیک ہے اور کون غلط ہے۔" دیکھیں، میں اس کلام پر قائم رہنا چاہتا ہوں......

(140) ’’ اوہ،اب دیکھیں، بھائی برنہم ، میں آپکو بتاتا ہوں ، آپ پوری طرح سے غلط ہیں۔‘‘ دیکھیں، یہ اُوپر سے گزرنے والی بات ہے۔

(141) ’’ اوہ،‘‘ میں کہتا ہوں، ’’ ٹھیک ہے، ہوسکتا ہے میں غلط ہوں۔ پھر، اگر میں غلط ہوں،تو یقیناً (آپ مجھے بتائیں، آپ...... کی نظر میں میَں کہاں پر غلط ہوں)،بس آپ مجھے دکھائیں کہ میں کہاں سے غلط ہوں۔‘‘ اور میں یہ ماننے کیلئے تیار ہوں، دکھائیں۔

(142) یہ بات ہے، ’’ دیکھیں، آپ کا کوئی کام نہیں ہے کہ اس بچے کو بیٹھنے کیلئے کہیں۔‘‘ اب دیکھیں، ڈیکن خُدا کے- کے گھر کے محافظ ہیں۔ سمجھے؟ اب اگر آپ......وہ خُدا کے گھر کی حفاظت کرتا ہے اور اُسے ترتیب میں رکھتا ہے۔ یہی ہے جو کلام کہتا ہے، اور اگر آپکے پاس کچھ اور ہے جو ڈیکن کی ڈیوٹی میں آتا ہے، تو آکر مجھے بتائیں۔ دیکھیں، یہی بات ہے، اور- اور یہ آپکی ڈیوٹی ہے کہ ایسا کریں، جی ہاں، بس اسے جاری رکھیں۔

(143) اور آپ کو کسی سے پوچھنے کی کوئی ضرورت نہیں، یہ- یہ آپکی ڈیوٹی ہے۔ بھائی نیول یا کسی سے نہیں پوچھنا ہے، کلیسیا سے یہ نہیں پوچھنا ہے......میرا مطلب ہے، کہ- کہ- کہ ٹرسٹیوں کو بھائی نیول کے پاس یہ پوچھنے نہیں جانا ہے کہ- کہ کیا وہ ٹیبرنیکل پر چھت ڈال سکتے ہیں۔ سمجھے؟ نہیں، نہیں، بھائی نیول کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور نہ میرا تعلق ہے، یہ آپکا کام ہے۔ ڈیکنوں کا کوئی تعلق نہیں ہے......

(144) اور اسی طرح پاسٹر ہے۔ ’’ آپ کس بات پر منادی کرنے جا رہے ہیں؟ میں نہیں چاہتا کہ آپ اس پر منادی کریں۔‘‘ اُنکا اس کام سے کوئی تعلق نہیں ہے، وہ خُدا کے ماتحت ہے، دیکھیں، وہ انکا پاسٹر ہے۔ اور پھر اگر- اگر- اگر...... بھائی نیول، وہ اُس پیغام کی منادی کرتے ہیں جو خُداوند نے ہمارے لئے دیا ہے، اور ہم سب ایک جگہ پر جمع ہیں۔ اور اگر میں بھائی نیول کو کچھ غلط بتاتا ہوں، اور پھر خُدا کی طرف سے اسکا ذمہ دار بھی میں ہوں۔ یہ درست ہے۔ سمجھے؟ پس خُدا ان سب کاموں کا بوس ہے۔ سمجھے؟ اور آپ جانتے ہیں، یہاں ان دفاتر میں، ہم سب اُسکے لئے بطورِ ایلچی کام کر رہے ہیں۔

232۔مہربانی سے-......

اگلاسوال،اور پھر میرا خیال ہے ایک اور ہے،اُسکے بعد ہم-ہم ختم کرینگے۔

مہربانی سے بتائیں کہ غیر زبان کی نعمت کو کلیسیا میں کیسے استعمال کرنا چاہیے۔میں یہ بتا چکا ہوں۔کلیسیا کو کب ترتیب میں رکھا جاسکتا ہے جیسے...... یا نعمتوں کو کہاں استعمال کیا جاسکتا ہے؟ ہم نے اسے بیان کر دیا ہے۔

233۔بس کتنے c-h-r-i-s-t-m-a......کیا آپ دیکھ سکتے ہیں یہ کیا ہے؟[بھائی بلی پال کہتے ہیں "ساز۔"-ایڈیٹر۔] اوہ۔ساز۔ چرچ میں آرگن اور پیانو کے علاوہ ہمارے پاس مزید کتنے ساز ہونے چاہیے؟

(145) خیر، یہ آپ پر مُنحصر ہے اگر آپکے پاس سٹرنگ بینڈ یا کچھ اور ہے، یہ آپکو معلوم ہے۔میں نہیں جانتا آپکے پاس کیا ہے، اور اسکا کیا مطلب ہے، مجھے اس بات کی سمجھ نہیں لگی ہے۔لیکن آرگن اور پیانو چرچ کی پراپرٹی ہیں۔اب، سونگ لیڈر کی رائے کے مطابق ترہی اور کارنیٹ اور اسی طرح باقی ساز بھی ہوسکتے ہیں، اور کوئی بھی چرچ میں آکر ان سازوں کو بجاسکتا ہے......اور یہ ایک بینڈ میں ہونے چاہیے، اور-اور پھر، بیشک، یہ بات ٹرسٹیوں کے سامنے رکھی جائے، کیونکہ یہ اُن پر مُنحصر ہے کہ وہ دیکھیں کہ اُنکے پاس ان سازوں کو خریدنے کیلئے، اور باقی چیزوں کیلئے پیسے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔میرا خیال ہے انکا سوال اسی بارے میں ہے۔

(146) لیکن اگر اُنکے پاس اُنکے اپنے ساز ہیں، تو اچھا ہے۔اگر اُن کے پاس اپنے ساز نہیں ہیں، اور وہ یہاں ایک بینڈ کے ممبر ہیں، اور کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو کبھی کبھار ساز بجائے کیلئے یہاں آجاتا ہے، اور پھر غائب ہوجاتا ہے، اسے تو کلیسیا کے بینڈ کا حصّہ ہونا چاہیے۔ایسے شخص کیلئے چرچ ایک-ایک ترہی نہیں خریدیگا جو آج یہاں بجائے اور کل رات کہیں اور بجائے، اور پرسوں کہیں اور، ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ کبھی کبھار آئے اور تھوڑا سا بجائے۔نہیں، جناب۔اسے یہاں ایک بینڈ ہونا چاہیے، ایک لیڈر کے ساتھ ایک-ایک منظّم بینڈ ہونا چاہیے، اور پھر چرچ، اُن سے ساز خریدنے کے بارے میں بات کرے۔

234۔مہربانی سے بتائیں کہ ہم کیسے......ہم ڈیکن کیسے چرچ میں عبادت سے پہلے یا بعد میں لوگوں کو رکھیں......مہربانی سے یہ بیان کریں۔[بھائی بلی پال سوال پڑھتے ہیں،''کیسے ڈیکن لوگوں کو عبادت سے پہلے اور بعد میں خاموش رکھ سکتے ہیں؟''-ایڈیٹر۔] اوہ،ٹھیک ہے۔

(147) بھائیو، میں یہ رائے دونگا۔اب، یہ بہت اچھی بات ہے۔کاش ہمارے پاس اس پر بتانے کیلئے مزید وقت ہوتا، کیونکہ یہ-یہ......یہ-یہ بات ہمارے لیے معنی رکھتی ہے، سمجھے۔اب، چرچ کوئی ایسی جگہ نہیں......

(148) اگر آپ چاہتے ہیں......اگر آپ اس ٹیپ کو کسی رات چلانا چاہیں تو عبادت سے پہلے اسے چلائیں، تاکہ لوگ اس بات کو سمجھیں، کہ اسے چلایا جانا چاہیے؛ بس ٹیپ کا یہ حصّہ، کوئی اور نہیں، بس یہ۔اسکے اُس حصّے کو چلائیں جو کسی بات کیلئے چلانا چاہتے ہیں، اور اسکو اُس وقت تک چلائیں جب تک وہ بات مل نہ جائے، اور پھر چلائیں۔سمجھے؛ کیونکہ یہ سوال ہے۔

(149) اب، چرچ کے ڈیکن، جیسا میں نے-جیسا میں نے کہا ہے، یہ چرچ کے پولیس والے ہیں۔لیکن چرچ جنرل میٹنگ ہاوس یا-یا فیلوشپ اور فرینڈشپ یا کھیل کود کی جگہ نہیں ہے۔چرچ خُدا کا گھر ہے! اور ہم یہاں آتے ہیں......اب، اگر ہم ایک دوسرے سے ملنا چاہتے ہیں، تو مجھے آپکے گھر جانا چاہیے، اور آپکو میرے گھر آنا چاہیے، یا آپ ایک دوسرے کے گھر جائیں اور ایک دوسرے سے ملیں۔لیکن چرچ میں کھیل کود کرنا، اور بات چیت کرنا اور ایسی دوسری باتیں کرنا، یہ ٹھیک نہیں ہے، بھائیو؛ جب ہم یہاں آتے ہیں تو ہمیں اپنے دل سے یہ ساری باتیں نکال دینی چاہیں۔کیونکہ ہم یہاں آئے ہیں......

(150) دیکھیں جیسے ہم برسوں پہلے کیا کرتے تھے۔بہن گیرٹی پیانو بجاتی تھی۔جب میں یہاں بطورِ پاسٹر کام کرتا تھا، مجھے-مجھے پاسٹر، ڈیکن، ٹرسٹی، اور سب کچھ ایک ہی وقت میں کرنا پڑتا تھا، دیکھیں، مجھے-مجھے یہ کرنا پڑتا تھا۔اب آپ کو اسطرح نہیں کرنا ہے، کیونکہ، دیکھیں اب آپکے پاس یہ کام کرنے کیلئے لوگ موجود ہیں۔لیکن جب......میرے پاس عشر تھے، بھائی سیواڈ اور باقی سب دروازے پر رہتے تھے۔اور دروازے پر اُنکے پاس کتابوں کا ڈھیر ہوتا تھا، اور وہ ہاں کرسی پر بیٹھ

جاتے تھے، اور، کوئی اور بھی ہوتا تھا۔اور جب کوئی اندر آتا تھا،اور آپ اُنہیں کوٹ لٹکانے کی جگہ دکھاتے تھے یا اُنکی کرسی تک رہنمائی کرتے تھے،اور اُنہیں گیتوں کی کتاب دیکر کہتے تھے" دعا میں رہیں۔" اور پھر ہر کوئی اپنی کرسی پر بیٹھ کر عبادت شروع ہونے تک خاموشی سے دعا کرتا تھا۔سمجھے؟اور پھر آغاز میں، بہن گیرٹی، پیانو پر جاتی تھی،اور جا کر میوزک بجاتی تھی......جبکہ لوگ ایک-ایک ساتھ اندر داخل ہو رہے ہوتے تھے۔

(151) میں آپکے آرگن بجانے والے کیلئے رائے دینا پسند کرونگا اُسے اچھے میوزک کے ساتھ یہاں ہونا چاہیے۔اور اگر وہ یہاں موجود نہیں ہے،تو پھر جو میوزک ٹیپ پر ہے اُسے چلائیں، یا کوئی دوسرا چلالیں۔آپکے پاس میوزک ہونا چاہیے،اور حقیقی میٹھاس بھرا مُقدس میوزک چلنا چاہیے۔پس ......لوگوں سے کہیں...... کیونکہ لوگ بات کرتے ہیں اور کرتے ہی چلے جاتے ہیں،اسلئے ایک ڈیکن اُوپر جائے اور مائیک میں اس طرح،" شی، شی، شی،" کہے۔اور کہے،" اس ٹیبر نیکل میں یہاں، ہم-ہم چاہتے ہیں کہ آپ بس عبادت کیلئے آئیں۔اب شور مت کریں، بس میوزک سُنیں۔اپنی جگہ پر، تشریف رکھیں، احترام کریں، دیکھیں، دُعا کریں یا بائبل پڑھیں۔آپ یہاں، اُس گھر میں ہیں، جہاں خُداوند رہتا ہے۔اور ہم چاہتے ہیں کہ ہر کوئی احترام کرے اور عبادت کرے، نہ کہ یہاں وہاں دوڑے،اور عبادت سے پہلے باتیں کرتا رہے۔اپنے آپکو اکٹھا کریں، کیونکہ ہم یہاں خُداوند سے بات کرنے آئے ہیں۔سمجھے؟ دیکھیں، یا تو دل میں دعا کریں، یا اپنی بائبل پڑھیں۔"

(152) جب میں وہاں ماربل چرچ میں گیا...... وہاں نارمن ونسنٹ پیل میں،آپ نے اس کے بارے میں سنا ہوگا،آپ سمجھ گئے ہیں۔اور میں اُس بڑے...... ماہر نفسیات، اُستاد کے پاس چلا گیا،آپ جانتے ہیں۔اور اُسکے چرچ میں گیا، اور میں نے وہاں، سوچا،" اور میری تمنا تھی کہ میرا ٹیبر نیکل بھی اُسی طرح کا ہو۔" اور جیسے ہی آپ اندر جاتے ہیں تو ٹھیک دروازے پر ڈیکن کھڑے ہوتے ہیں۔اور، دیکھیں، وہ آپکے ہاتھ میں ایک سنڈے سکول کی پرچی دے دیتے ہیں،اور آپکو اندر لے جاتے ہیں۔کیونکہ اُنہیں چرچ کو تین بار خالی کرنا پڑتا تھا،آپکو معلوم ہے، وہاں چارسو یا پانچ سو لوگوں کی گنجائش ہے،آپ جانتے ہیں؛ یہ نیو یارک کی ایک بڑی جگہ ہے،اور وہ ایک مشہور آدمی

ہے۔اور میرا خیال ہے اُنکی ایک جماعت دس بجے اور ایک گیارہ بجے ہوتی ہے،اور وہی پیغام دوبارہ دیا جاتا ہے،اور ٹھیک ویسی ہی عبادت دوبارہ کی جاتی ہے،اور ایک کاغذ کی شیٹ تیار کی جاتی ہے۔لیکن جب وہ برخاست کر دیتے ہیں،تو پھر وہ (میرا خیال ہے) ٹھیک پانچ منٹ کلیسیا کیلئے لیتے ہیں ......اور کوئی بھی اندر نہیں آسکتا ہے جب تک پہلے والے باہر نہ چلے جائیں،اور پھر ڈیکن دروازے کھولتے ہیں اور دوسری کلیسیا اندر آجاتی ہے ۔اُنکے پاس پرانی بکس کی طرح بیٹھنے کی کرسیاں ہیں،آپکو معلوم ہے،وہ کس طرح اندر آتے ہیں،اور جب آپ دروازہ کھولتے ہیں تو وہ وہاں کرسیوں پر بیٹھ جاتے ہیں ۔یہ پرانہ فیشن ہے،اور دوسو سالوں سے ٹھیک -ٹھیک وہاں چل رہا ہے،میرا خیال ہے،یہی پرانہ ماربل چرچ ہے۔

(153)اور آپ اُس چرچ میں ایک پِن گرنے کی آواز بھی سن سکتے ہیں،اور ہر کوئی تقریباً آدھا گھنٹہ دعا کرتا ہے اس سے پہلے کہ آرگن بجانے والا اپنی پہلی نوٹ کا،آغاز کرے۔سمجھے؟اور ہر ایک شخص دعا میں ہوتا ہے ۔میں نے سوچا ،''یہ کتنی شاندار بات ہے !'' پھر جب خادم ......آغاز کرتا ہے،اور......میرا خیال ہے وہ تین یا تقریباً پانچ منٹ کیلئے میوزک بجاتے ہیں،کہ تُو کتنا عظیم ہے،یا اسطرح کا،کوئی اور گیت ۔اور پھر جب وہ ایسا کرتے ہیں،تو ہر کوئی دعا کرنا بند کر دیتا ہے،اور اُس گیت کو سنتا ہے۔دیکھیں،دعا کے ساتھ سنگیت میں شامل ہونا،یہ بات تبدیلی لاتی ہے۔اور پھر جب وہ ایسا کر لیتے تھے،تو کوائر لیڈر کوائر کو لیڈ کرتا تھا۔پھر وہ جماعت کا گیت گاتے تھے اور پھر کوائر گاتی تھی۔اور پھر وہ سنڈے سکول کلاس کیلئے تیار ہو جاتے تھے ۔سمجھے؟اور پھر- پھر جب اسکا اختتام ہوتا تھا،تو یہ ہمیشہ،الٰہی عبادت کے علاوہ کچھ نہیں ہوتی تھی،اور یہی وہ ہے جسکے لئے ہم یہاں آتے ہیں۔

(154)اور میرا خیال ہے یہ بات ہمارے چرچ کیلئے اچھی ہوگی ......اور میں تو بس یہ بتا رہا ہوں،اور ہمیں،یہ،کرنا ہوگا۔سمجھے؟آئیں یہ کریں۔اگر کوئی شخص کچھ اچھا کرتا ہے،اور اچھا کہتا ہے، تو،''میرا خیال ہے یہ اچھی بات ہے۔''اگر یہ اچھی بات ہے،تو پھر اسے اپنانا چاہیے۔سمجھے؟ہمیں کسی بھی اچھی چیز سے دُور نہیں رہنا چاہیے،ہمیں ہر طرح،اسے اپنانا چاہیے۔سمجھے؟اور بس آگے بڑھیں اور-اور وہاں کھڑے رہیں اور-اور اگر وہ صُبح کو شروع کرتے ہیں،یا کچھ اور کرتے ہیں،تو آنے

والے لوگ، یا کوئی بھی، یا ڈیکنوں میں-میں سے ایک، یا کوئی بھی شخص وہاں جائے اور کہے، ''یہ اس ٹیبرنیکل کا قانون ہے......''

(155) مجھے نہیں معلوم کہ یہ اسے کر سکتے ہیں؛ اگر یہ چاہیں تو-تو کر سکتے ہیں۔ میں اکثر یہاں نہیں ہوتا ہوں، آپ جانتے ہیں، مجھے نہیں معلوم۔ میں یہاں عبادت سے پہلے نہیں ہوتا ہوں۔

(156) اور جب لوگ اندر آتے ہیں اور بات کرنا شروع کرتے ہیں، اور کسی کو تو اُوپر جا کر کہنا چاہیے، ''شی، شی، شی، کچھ دیر خاموش رہیں۔'' سمجھے؟ اور-اور ایک......ایک بہن، وہاں اُوپر جائے، اور جا کر میوزک بجائے۔ اور اگر ایسا نہیں ہے، تو پھر ٹیپ پر میوزک چلائیں، دیکھیں، آرگن کا میوزک چلائیں۔ اور کہیں، ''اب ہم......ٹیبرنیکل میں ایک نیا قانون لاگو کر رہے ہیں۔ جب لوگ اندر داخل ہوتے ہیں، تو ہمیں سرگوشی، یا گفتگو نہیں کرنی چاہیے، بلکہ ستائش کرنی چاہیے۔ سمجھے؟ اب، بس کچھ ہی منٹوں کے بعد عبادت شروع ہو جائیگی۔ تب تک، بس یا تو اپنی بائبل پڑھیں یا پھر سر جھکا کر خاموشی سے دُعا کریں۔'' اور کچھ عرصہ تک اسی طرح کریں، یہ سب سیکھ جائینگے۔ سمجھے؟ سمجھے؟

(157) آپ کسی کو بات چیت کرتے ہوئے سنتے ہیں، اور پھر اگر وہ کچھ دیر بات کرتا رہتا ہے ......اور بار بار ایسا کرتا ہے، تو پھر کچھ دیر بعد آپ وہاں جائیں جہاں وہ شخص ہے، اور کہیں، کیا کوئی بات کر رہا ہے، کوئی بھی بات نہیں کر رہا ہے، آپ خیال کریں، ٹھیک ہے، پھر ایک ڈیکن اُوپر جائے اور کہے، ''ہم-ہم چاہتے ہیں عبادت کے وقت آپ ستائش کریں۔'' آپ سمجھ گئے ہیں؟ سمجھے؟ دیکھیں، یہ گفتگو کا گھر نہیں ہے، یہ ستائش کا گھر ہے۔ کیا سمجھ گئے ہیں؟

میرا خیال ہے اسی طرح تھا۔ **مہربانی سے بیان کریں** ......جی ہاں۔ آئیں دیکھتے ہیں۔ جی ہاں۔ **مہربانی سے سمجھائیں کہ کیسے ...... ڈیکن کو ...... ہیکل میں کام کرنا چاہیے۔** جی ہاں، ایسا ہی ہے۔ یہ درست ہے۔ یہی ہے۔

ٹھیک ہے، اب، یہ آخری ایک ہے۔

235۔ بھائی برنہم، جب عبادت کے آغاز میں ہمارے پاس موقع ہوتا ہے ......میں ہوں-میں ہوں......**شکایت**-......**نہیں**،...... **ہمارے پاس شکایات تھیں**......

اس پر کچھ لکھا گیا تھا۔اور'' شکایات تھیں ،'' کیا نہیں تھیں؟[بھائی بلی پال کہتے ہیں ،'' اوہ -ہو،'' اور بھائی بریتھم کی مسلسل باریک لکھائی پڑھنے میں مدد کرتے ہیں-ایڈیٹر۔]

......**عبادت کے آغاز میں شکایات تھیں۔ ہمارے پاس......آئیں دیکھتے ہیں ۔ ہمارے - ہمارے- ہمارے پاس گیت، گواہیاں، اور دعائیں، اور دعائیہ درخواستیں، اور سپیشل گیت ہوتے ہیں، اور- ہو-......ہوسکتا ہے......کہ پیغام گیارہ بجے ہو، یا......یا اسکے بعد، لیکن کلام کیلئے زیادہ وقت نہیں ہوتا ہے۔ کچھ لوگ تو تنگ آجاتے ہیں اور- اور پہلے ہی چھوڑ کر چلے جاتے ہیں، دیکھیں......اس سے پہلے- پہلے کہ اختتام ہو۔ مہربانی......سے یہ سمجھائیں کہ کتنے گیت ہونے چاہیے، اور کس وقت پیغام شروع ہونا چاہیے ۔اور- اور کس وقت دعائیہ- دعائیہ درخواستیں ہونی چاہیے اور گواہی کا وقت ہونا چاہیے، کچھ چیزیں ٹھیک-ٹھیک نہیں ہیں......بلکہ لگتا ہے ٹھیک وقت پر نہیں ہو رہی ہیں۔**

(158) اب، مجھے اُمید ہے کہ میں اسے سمجھ گیا ہوں۔ بلی یہاں میری مدد کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ آپ ٹیپ پر، سن سکتے ہیں......اور کوئی میٹنگ، یا عبادت، سن رہا ہوتا ہے کہ کیا کہا گیا تھا، بلی میری پڑھنے میں مدد کر رہا ہے کیونکہ یہ بہت، بہت ہی اچھی طرح لکھا گیا ہے، لیکن میں پڑھ نہیں سکا۔ میں اس عام خیال کو سمجھ گیا ہوں، یہ اس طرح ہے،'' ہمیں عبادت کے آغاز میں کتنے گیت گانے چاہیے، اور کس وقت پر عبادت شروع کرنی چاہیے؟''

(159) اب دیکھیں، پہلی بات جو میں یہاں کرنا چاہتا ہوں وہ ایک اقرار ہے۔ اور جب میں غلطی کرتا ہوں، تو مجھے اُسکا اقرار کرنا چاہیے'' کہ میں غلط ہوں۔'' سمجھے؟ اور مجھے- اور مجھے یہاں یہ اقرار کرنا ہوگا'' کہ میں کس قسم کا لیڈر رہوں۔'' کیونکہ یہ میں ہی ہوں جو کافی لمبی عبادت کرتا اور کلام سناتا ہوں، اور یہ چرچ کا معمول بن گیا ہے، دیکھیں، ایسا ہو رہا ہے، لیکن ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ اور سب، یاد رکھیں، میں نے......میں نے......آپ سب کو بتایا تھا، اتوار کی رات، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو، اتوار کی رات، سے، میں اپنی عبادات کو تقسیم کرنے کی کوشش کرونگا، اگر میں ایک ہفتہ اضافی ٹھہرا، تو میری عبادات تقریباً تیس یا چالیس منٹ لمبی ہونگیں۔''

(160) کیونکہ میں نے یہ دیکھا ہے، کہ ایک عبادت میں جب......آپ اسکا آغاز کر دیتے

ہیں، اور پیغام قوت میں پیش کیا جاتا ہے؛ اور اگر آپ بہت زیادہ دیر لگاتے ہیں، تو آپ لوگوں کو تھکا دیتے ہیں اور وہ اسے پکڑ نہیں پاتے ہیں۔ جس سبب سے میں یہ بتا رہا ہوں ...... میں اس بات کو جانتا ہوں۔ سمجھے؟ کامیاب ترین وہ شخص ہے جو اس طرح کا ہے ......یسُوع وہ شخص تھا جو کچھ الفاظ ہی بولتا تھا، اُسکے پیغامات پر غور کریں۔ پولوس کے پیغامات پر غور کریں۔ پینتیکوست کے دن پر غور کریں، شاید اُس نے پندرہ منٹ کا ہی پیغام دیا ہو، اور اُس نے اسطرح وار کیا...... کہ وہاں، دیکھیں، دیکھیں۔ دیکھیں تین ہزار جانوں کو خُدا کی بادشاہی کیلیئے تیار کر لیا، دیکھیں، اُس نے سیدھی سیدھی بات کی تھی۔ سمجھے؟

(161) اور میں۔ میں قصوروار ہوں۔ کیونکہ، سبب یہ ہے کہ میں نے ایسا کیا ہے، سبب یہ نہیں کہ میں اس میں فرق نہیں جانتا، لیکن میں ٹیپیں تیار کر رہا ہوں، سمجھے، اور یہ ٹیپیں گھروں میں گھنٹوں گھنٹے اور گھنٹوں تک چلائی جائینگی۔ لیکن آپ، آنے والے اتوار کو دیکھیں گے، جس کی وجہ سے میں نے یہ کیا ہے، یہ آنے والے اتوار کیلیئے ہے، اور یہی سبب ہے کہ میں نے یہ باتیں کی ہیں ......اور شاید یہ اب میں ٹیپ پر بھی کہہ سکتا ہوں۔ میں نے جو کیا ہے اُسکا سبب یہ ہے کیونکہ اس وقت کے پیغام کیلیئے مجھ پر یہ بہت زیادہ بوجھ ہے، تاکہ یہ پیغام آپ تک پہنچے۔ اب پیغام باہر جا چکا ہے، اب میں تیس منٹ یا کچھ مزید وقت لونگا، اور پہلے سال کے بعد سے، میری عبادات باہر ہو رہی ہیں ...... ہر جگہ میں جاتا ہوں، اور اب میری کوشش ہے، کہ میں اپنی گھڑی تیس منٹ پر سیٹ کر دوں، یا زیادہ سے زیادہ چالیس منٹ سے زیادہ نہیں؛ اور اُس پیغام کے وسیلے ابھارا جائے، اور پھر الٹر کال دی جائے یا جیسے میں...... جیسے بھی میں کرنے جا رہا ہوں، یا دعائیہ قطار بلاتا ہوں؛ تو بھی اتنا زیادہ وقت نہ لیں، کہ آپ لوگوں کو تھکا دیں۔ میں اس بات سے واقف ہوں۔

(162) لیکن یہاں غور کریں۔ میرا خیال ہے، پورے سال میں، ہمارے ہاں ایک درجن لوگ بھی نہیں تھے جو اُٹھ کر چلے گئے ہوں، اور کبھی کبھی تو میں لوگوں کو دو یا تین گھنٹوں تک یہاں روکے رکھتا ہوں۔ سمجھے؟ یہ درست ہے۔ کیونکہ یہاں پوری دنیا کیلیئے ٹیپیں تیار کی جاتی ہیں، سمجھے۔ اور جو لوگ باہر ہیں، وہ گھنٹوں تک بیٹھ کر ٹیپیں سنتے ہیں؛ خادم، اور باقی تمام لوگ، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، افریقہ، ایشیا، اور دیکھیں، پوری دنیا میں، انہیں سنا جاتا ہے۔

(163) لیکن ، دیکھیں ، ہیکل میں ، کلیسیا کیلئے ...... یہ ٹھیک بات ہے ۔ اگر آپ ایک ٹیپ بنا رہے ہیں، اور اگر آپ کے پاس دو گھنٹے کی خالی ٹیپ ہے، تو پھر دو گھنٹے کا پیغام تیار کریں؛ لیکن اگر آپ کسی خاص مقصد کیلئے ٹیپ نہیں بنا رہے ہیں، تو پھر اپنا پیغام چھوٹا کرلیں ، دیکھیں، اپنا پیغام مختصر کرلیں ۔ میں آپکو بتاتا ہوں کیوں، کیونکہ کچھ تو چھوٹا پیغام دیتے ہیں، اور کچھ لمبا دیتے ہیں، دیکھیں، اسی طرح ہوتا ہے، اور آپکو خوش اسلوبی سے اسکے درمیان میں رہنا ہے۔

(164) اور اب دیکھیں، کئی بار ہم اپنی عبادت میں گواہی کو لمبا کر کے میٹنگ کو برباد کر دیتے ہیں، اور میں جانتا ہوں اس بات کیلئے میں قصوروار ہوں ۔ اور جب آپ لوگ باہر گلیوں میں عبادات کرتے ہیں، اور کسی بزرگ بھائی کو وہاں کھڑا کر دیتے ہیں، اور وہ وہاں کھڑا ہو جاتا ہے...... اور اُسے کچھ لفظوں کی دعا کرنے کو کہا جاتا ہے، اور وہ سٹی کے مئیر کیلئے ، اور سٹیٹ کے گورنر کیلئے ، اور یونین کے صدر کیلئے دعا شروع کر دیتا ہے، اور- اور آس پاس کے خادموں کیلئے ، اور آپکو معلوم ہے ہر کسی کیلئے ، باری باری دعا شروع کر دیتا ہے، اور بہن جونز کیلئے جو ہسپتال میں ہے، اور ایسی ہی مزید باتوں کیلئے دعا جاری رکھتا ہے؛ اور لوگ جو وہاں کھڑے ہوتے ہیں، وہ سٹریٹ میٹنگ سے جانا شروع ہو جاتے ہیں، وہ وہاں سے، بس- بس نکلتے جاتے ہیں۔ سمجھے؟ کیونکہ وہ شخص اُنہیں تھکا دیتا ہے۔ دیکھیں ہمیں، اسطرح......

(165) دیکھیں ، خاص بات یہ ہے، کہ آپکی دعا پوشیدگی میں ہونی چاہیے، خاصکر ، آپکی لمبی دعا۔ سب کیلئے دعا کریں ...... اپنی کوٹھری میں جائیں ، اور دروازہ بند کرلیں ۔ اور وہاں سارا دن ، یا ساری رات دعا کریں ، یا دو گھنٹے ، وہاں دعا کریں ۔ لیکن یہاں ، دیکھیں آپ لوگوں کی توجہ کا مرکز ہیں، اسلئے اپنی دعا چھوٹی رکھیں ، اور جلدی ، ختم کریں ۔ اپنی تمام عبادتیں اسی طرح کریں...... اور عبادت میں زیادہ وقت کلام کیلئے نکالیں ۔ یہی خاص بات ہے! کلام پر زور دیں جتنا زور آپ دے سکتے ہیں، دیکھیں، لوگوں تک کلام پہنچائیں۔

(166) اب ، یہاں میری یہ رائے ہے ۔ اب ، دیکھیں اسے یاد رکھیں ، میں نے اسکا اقرار کیا ہے کہ میں اس بات پر لیڈ کرنے کا قصوروار ہوں ۔ لیکن میں آپکو بتا چکا ہوں کہ میں کیوں زیادہ وقت

لیتا ہوں، میں دو گھنٹے کی ٹیپ تیار کرتا ہوں تا کہ اس پیغام کو، ہر طرف پوری دنیا میں بھیجا جائے، آپ سمجھ گئے ہیں۔لیکن چرچ کو یہ نمونہ نہیں لینا چاہیے (جو پیغام یہاں ٹیبرنیکل میں دیا جاتا ہے) یہاں (دو گھنٹے) کی ٹیپ تیار کی جاتی ہے اور اسکے بعد اسے بھیجا جاتا ہے، دیکھیں، اسطرح ٹیپ کو باہر بھیجا جاتا ہے۔

(167) اب، یہاں آپکی جو ترتیب ہے...... میں آپکو ایک مثال دیتا ہوں۔کیا یہ مناسب ہے، کہ ایک رائے دوں؟ میں چاہتا ہوں کہ چرچ کے دروازے کھولنے کا مقررہ وقت ہو، اور پھر جماعت کے لوگ اندر آئیں، اور گیت گائے جائیں۔اور ہر کوئی آکر ستائش کرے، نہ کہ وزٹ کیلئے آئے۔اور نہ ہی کسی کو بعد میں وزٹ کرنے دیں، اُنہیں بتائیں ''عبادت ختم کریں اور باہر جائیں، وزٹ مت کریں۔اگر آپ سیر کرنے آئے ہیں، تو کہیں باہر جا کر کریں۔لیکن یہ عبادت گاہ ہے، اسے پاک رکھیں۔'' اب دیکھیں، اگر خُداوند کا روح یہاں کام کر رہا ہے، تو خُداوند کے روح کو کام کرنے دیں۔ سمجھے؟ اور ۔اور یہ جنبش کرتا رہیگا۔اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں، تو پھر آپ میرے الفاظ لکھ لیں، روح چھوڑ کر چلا جائیگا؛ یقیناً ایسا ہوگا۔اسلئے ہم اسے قائم رکھیں، یہ ہماری ڈیوٹی ہے، اسلئے آج رات میں یہاں موجود ہوں۔بس ان باتوں کو ٹھیک۔ٹھیک ترتیب میں قائم رکھیں۔

(168) اب دیکھیں، میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔یہ عام ہے، جب تک ہم اسے خاصکر باہر نہیں بھیجتے ہیں...... اور اُنہیں بتائیں ہم اسے ٹیپ کرنے جا رہے ہیں۔سمجھے؟ اب، اگر بھائی نیول کے پاس یہاں ایک پیغام ہے جو وہ دینے والا ہے...... اُسکے پاس ایک ایسا پیغام ہے، جو وہ لوگوں کو ٹیپ پر دینا چاہتا ہے، یا کچھ اور ہے، اور کہتا ہے، ''اب، ہم اگلے اتوار کی رات دو گھنٹے کی ٹیپ بنائینگے،'' یا تین گھنٹے کی ٹیپ، یا مزید۔مزید لمبی بنائیں گے۔''ہم دو یا تین گھنٹے کی ٹیپ بنانے والے ہیں،'' یا اس سے بھی لمبی ہوسکتی ہے، ''اگلے اتوار کی رات ہم اسے بنائینگے۔'' اور پھر لوگوں کو معلوم ہو جاتا ہے۔پھر جب پیغام دیا جاتا ہے، کہا جاتا ہے، ''اب، ہم آج رات اس پیغام کو ٹیپ کریں گے۔اور میرے پاس ایک پیغام ہے جو میں ٹیپ کرنا اور باہر بھیجنا چاہتا ہوں۔مجھے...... اس پیغام کو باہر بھیجنے کی رہنمائی ہوئی ہے۔اور یہ ٹیپ تیار کی جائیگی، یہ دو گھنٹے، یا تین گھنٹے، یا مزید لمبی بھی ہوسکتی ہے۔'' یہ بتائیں۔

(169) لیکن، بس عام طور پر، جیسے میں کرتا ہوں جیسے میں کسی مقام پر جاتا ہوں جیسے بزنس مین کی میٹنگ ہوتی ہے، یا میں اپنی عبادات میں باہر جاتا ہوں دعائیہ قطار لیتا ہوں۔ اگر میں شفائیہ عبادت سے پہلے کھڑا ہوکر تین گھنٹے کا پیغام دیتا ہوں، تو آپ دیکھیں یہ مجھے کس مقام پر رکھتا ہے؟ سمجھے؟ دیکھیں، اگلی رات کی عبادت میں لوگ، آدھے ہوجاتے ہیں۔ سمجھے؟ اور وہ زیادہ دیر نہیں رک سکتے، کیونکہ اُنہیں کام وغیرہ پر جانا ہوتا ہے۔

(170) عام طور پر، میں یہ رائے دیتا ہوں ......اب، میں نے غور کیا تھا جب کل رات بھائی نیول نے منادی کی تھی۔ اب، میں جانتا ہوں اور ہم سب بھی جانتے ہیں کہ وہ ہلانے والا پیغام تھا۔ میں نے اُسے لکھ کر، اپنی جیب میں رکھ لیا تھا، تاکہ اپنے پیغامات میں استعمال کرسکوں۔ یہ درست ہے۔ اُسکا عنوان تھا، بچنے نکلنے کی راہ، کیا زبردست پیغام تھا۔ آپ دیکھیں کیسے اُس نے اسے جلدی جلدی سنایا تھا؟ دیکھیں، پینتیس منٹ سنایا تھا، دیکھیں، اُس-اُس نے اتنے وقت میں ختم کردیا تھا۔ سمجھے؟ اب دیکھیں، یہ درست تھا۔ اب، دیکھیں بھائی نیول کے پیغام، اکثر ایسے ہی ہوتے ہیں۔ دیکھیں، یہ اتنے لمبے نہیں ہوتے ہیں۔ سمجھے؟ ورنہ آپ اپنی عبادات کو ٹھنڈا کردیتے ہیں اس سے پہلے کہ اپنی خاص بات پر پہنچیں۔ سمجھے؟

(171) اب دیکھیں، اور-اور جہاں آپ یہ کرتے ہیں ......اب، میں یہ جانتا ہوں، اور اب دیکھیں، میں-میں یہ رسوائی کیلئے نہیں کہہ رہا ہوں، میں تو بس، آپ خزانچی، اور ڈیکن، اور-اور پاسٹر صاحبان کو بتا رہا ہوں: دیکھیں کہ سچائی کیا ہے، اور یہ ضرور ہونا چاہیے۔ اب، آپ دیکھیں ...... یہ کیا کرتا ہے؟ اب، ہر کوئی، آپ سب، اچھی فطرت کے لوگ ہیں، آپ میں سے ہر ایک شخص اچھی فطرت کا مالک ہے۔ اگر ایسی فطرت نہ ہوتی، تو میں کہہ دیتا، ’’ لیکن فلاں فلاں بھائی ہے، اور اُسکی فطرت اچھی نہیں ہے، اور ہم سب اُسکے لئے دُعا گو ہیں۔‘‘ لیکن آپکی-آپکی فطرت اچھی ہے، اور آپ شریف، اور صبر کرنے والے ہیں، اور خاموش طبیعت انسان ہیں۔ یہ اچھی بات ہے، لیکن اسکے ساتھ ساتھ بزدل مت بنیں۔

(172) یسُوع، ایک اچھی طبیعت کا مالک تھا، لیکن جب بولنے کا وقت آتا تو کہتا تھا، ’’یہ لکھا

ہے، 'میرے باپ کا گھر دُعا کا گھر ہے،' اور تم نے اسے ڈاکوؤں کی کھو بنا دیا ہے۔'' سمجھے؟ دیکھیں، وہ-وہ جانتا تھا کہ اُسے کب بولنا ہے اور کب نہیں۔ یہی-یہی-یہی کچھ ہمیں کرنا ہے۔ سمجھے؟ وہاں یسُوع جیسا کوئی شخص نہیں تھا، وہ خُدا تھا۔ اور یاد رکھیں، وہ یہاں...... چرچ میں ایک ڈیکن کے بارے میں بات کر رہا تھا، اُس-اُس نے مقام سنبھال لیا! اُس نے رسیوں کا ایک کوڑا بنالیا، اور اُس نے انتظار نہیں کیا کہ اُنہیں پیار سے باہر نکالے، دیکھیں، اُس نے اُنہیں، خُدا کے گھر سے مار مار کر باہر نکال دیا، اور وہ یہاں ڈیکن کا کام کر رہا تھا، تاکہ آپ ڈیکنوں کیلئے ایک نمونہ ہو۔ دیکھیں، وہ آپ کیلئے ایک نمونہ تھا۔ اور اب دیکھیں، یہ-یہ لکھا ہے، 'میرے باپ کا گھر دُعا کا گھر ہے۔'' اب، یاد رکھیں، یہاں یسُوع ایک ڈیکن تھا، آپ کو معلوم ہے، یہاں یسُوع ایک ڈیکن کا کام کر رہا تھا۔

(173) لیکن جب وہ ایک پاسٹر کا حصّہ ادا کرنے آیا، تو اُس نے کیا کہا؟ ''تم اندھے فریسی، اندھوں کے رہنما ہو!'' دیکھیں، یہاں، وہ ایک پاسٹر کا کام کر رہا تھا۔

(174) اور جب اُس نے بتایا کہ کیا ہونے والا ہے، تب وہ ایک نبی کا کام کر رہا تھا۔ سمجھے؟

(175) اور جب خراج ادا کرنے کی ضرورت پڑی، تو اُس نے ایک خزانچی کا کام کیا، ''پطرس، نیچے جاؤ اور جھیل میں کانٹا ڈالو، اور پہلی مچھلی جو تُو پکڑیگا اُسکے مُنہ میں ایک سکہ ہوگا۔ ادائیگی کیلئے اُنہیں دے دینا، دیکھیں، اپنے قرض ادا کریں۔'' ہم سے، کہا گیا ہے، ''جو قیصر کا ہے قیصر کو دو، اور جو خُدا کا ہے خُدا کو دو۔''

(176) وہ دونوں پاسٹر، اور نبی تھا، اور خزانچی، اور ڈیکن بھی تھا۔ یقیناً تھا! پھر دیکھیں اُس نے کیا کیا، یہ آپکے لئے اس گھر کیلئے یعنی برینہم ٹیبرنیکل کیلئے ایک نمونہ ہے، اور ہم ایسا گھر بنانا چاہتے ہیں جس میں ہر ایک چیز کے ساتھ اُسکی عزت کی جائے، ہر آفس، اور ہر مقام سے، کوئی بھی پیچھے نہیں ہٹے گا۔ اور یہاں پر نرمی، اور میٹھاس، اور رحم دلی ہوگی، اور بالکل ٹھیک طریقے سے، ہر شخص اپنی اپنی ڈیوٹی کریگا۔ سمجھے؟ یہی وہ طریقہ ہے، اور اسی طرح وہ چاہتا ہے۔ اُس نے کبھی بھی بُرائی نہیں کی۔ جب بتانے کا وقت آیا، تو اُس نے وہی بات بتائی، جو بتانی تھی۔ جب نرمی دکھانے کا وقت آیا، تب اُس نے نرمی دکھائی۔ وہ شریں، اور فروتن، اور سمجھدار تھا؛ لیکن سختی، اور باقی سب باتیں بھی اُس

میں موجود تھیں، تاکہ آپکے لئے ایک نمونہ بنے۔اب، پاک روح نے یہ بات مجھے ابھی ابھی دی ہے۔پس میں نے اُسکے بارے میں، یہ پہلے کبھی نہیں سوچا تھا، کہ وہ ڈیکن بھی بنا تھا، لیکن وہ تھا۔ دیکھیں؟ اُس-اُس نے، ڈیکن کے روپ میں کام کیا۔

(177)اب، میں کہتا ہوں، اگر آپکی عبادت ساڑھے سات بجے شروع ہوتی ہے، اور یہ وقت ہے، تو اپنے چرچ کو آدھا گھنٹہ پہلے کھولیں، یعنی سات بجے کھولیں۔ پیانو والی...... یا آرگن والی...... کیا آپ اُسے پیسے دیتے ہیں؟ کیا آپ سب آرگن بجانے والے کو پیسے دیتے ہیں؟ کیا، پیانو والی بہن کو پیسے دیئے جاتے ہیں؟ کیا وہ رضا کارانہ بجاتی ہے؟ اُسے فروتنی سے پوچھیں۔اگر وہ پیانو بجانے والی بہن چاہے، تو اُسے کچھ نہ کچھ پیسے ادا کریں، اور اُسے بتائیں کہ ہم عبادت سے پہلے آدھا گھنٹہ اُسے یہاں چاہتے ہیں۔اور اگر وہ کہتی ہے، ''خیر، میں آدھا گھنٹہ پہلے نہیں آسکتی،'' یا کوئی، اور شکایت کرتی ہے، تو پھر جب وہ یہاں آئے تو کسی میٹھے سے آرگن میوزک کی ٹیپ بنالیں۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اور پھر...... اُسے جاری رکھیں...... اگر وہ اکثر یہاں موجود نہیں ہوتی ہے، تو اپنی ٹیپ تیار رکھیں۔ سمجھے؟ کوئی بھی ڈیکن، یا خزانچی، یا دربان، یا جو کوئی بھی دروازہ کھولتا ہے، وہ ٹیپ چلادے، اور جب لوگ اندر آرہے ہوتے ہیں تو ٹیپ چلنی چاہیے۔ سمجھے؟ اور اگر ڈیکن موجود نہیں ہیں، لیکن کوئی اور ہے، یا، خزانچی یا کوئی اور ہے اسے چلانے کیلئے کوئی ہونا چاہیے، اور وہ اسے آدھا گھنٹہ چلائیں۔

(178) لیکن بالکل ساڑھے سات بجے، عمارت کے اُوپر گھنٹی بجائی جائے۔ سمجھے؟ کیا آپ کے پاس ابھی تک باہر گھنٹی ہے؟ جی ہاں۔ٹھیک ہے، ٹھیک ساڑھے سات بجے گھنٹی بجادیں، اور اسکا مطلب ہے اب ہم چرچ میں اُوپر نیچے نہیں جاسکتے ہیں اور جونز اور باقیوں سے ہاتھ نہیں ملا سکتے ہیں۔سونگ لیڈر اپنے مقام پر ہونا چاہیے! اور اگر کوئی گیتوں میں رہنمائی کرنے والا نہیں ہے، تو ڈیکن اس کام کو دیکھیں...... یا پھر...... اور جب وہ گھنٹی بجنے لگتی ہے تو وہ دیکھیں کہ کوئی گیتوں کی رہنمائی کیلئے وہاں موجود ہے۔'' اور وہ اپنے گیتوں کی کتاب کو کھولے، اور بتائے گیت نمبر فلاں فلاں۔'' سمجھے؟ اور اسکا آغاز ٹھیک-ٹھیک ساڑھے سات بجے ہونا چاہیے۔

(179) ٹھیک ہے، پھر ایک جماعت کا گیت گائیں، اور ہوسکتا ہے پھر ایک اور جماعت کو گیت

گانا پڑے، اور پھر کسی نہ کسی کو پہلے ہی بتا یا دیا جائے، کہ دُعا میں رہنمائی کرنی ہے، اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو۔ پاسٹر کو۔کو، یا، دیکھیں......خیر، پاسٹر کو یہ نہیں کرنا چاہیے، بلکہ۔ بلکہ سونگ لیڈر کو یہ کرنا چاہیے۔ میرا خیال ہے، یہ بھائی کیپز ہے۔ دیکھیں، اُسے معلوم ہے یہ کیسے کرنا ہے، اور۔ اور کسی کو کیسے کہنا ہے......یا کوئی خود بھی دُعا میں رہنمائی کرسکتا ہے ۔اور جماعت دُعا کیلئے کھڑی ہوجائے، دیکھیں، بس کھڑے ہوجائیں، اور کوئی بھی دُعا میں رہنمائی کرے۔ اب، اگر آپ غور نہیں کرتے......

(180) اب دیکھیں، ہمارا ایمان ہے کہ خُدا کے گھر میں آکر ہر کسی کو دُعا کرنی چاہیے، کیونکہ یہ۔ یہ دُعا کرنے کی جگہ ہے۔ لیکن جب ہیکل میں ہوتے ہیں، تو اپنا وقت بچائیں۔ سمجھے؟ آپ الٹر کال کیلئے لوگوں کو اُوپر بلاتے ہیں، اور آپ کسی آدمی کو بلاتے ہیں تو آپ دیکھیں اگر اُسی پر آپکے پندرہ، بیس منٹ لگ جائیں گے؛ تو آپ کا وقت تیزی سے گزر جائیگا۔

(181) آپ دیکھیں، آپکو، لمبی دُعا گھر پر کرنی چاہیے۔ یسُوع نے کہا،"جب تم دُعا کرو، تو ریا کاروں کی طرح کھڑے ہوکر نہ کرو، اور۔ اور لمبی......لمبی لمبی دعائیں نہ کرو، اور یہ، یا وہ نہ کہو، یا باقی باتیں، اور۔ اور دکھاوا نہ کرو۔" سمجھے؟ اُس نے کہا،"جب تم دُعا کرو......تو دُعا کیلئے اپنی، کوٹھری میں، پوشیدگی میں جاؤ، اور اپنے دروازے بند کرلو؛ اپنے باپ سے پوشیدگی میں دُعا کرو، وہ تمہیں اسکا اجر سرِعام دیگا۔" اب، پوشیدگی میں دُعا کرنے کا یہی طریقہ ہے، جو اُس نے بتایا ہے۔

(182) لیکن جب آپ، اندر آتے ہیں، اور کوئی کہتا ہے، یا سونگ لیڈر، کہتا ہے،"ٹھیک ہے......" پہلے گیت کے بعد، اب کوئی بھی دُعا میں رہنمائی کرے، اور جو کوئی بھی ہو، بس چھوٹی سی دُعا کرے۔ نہ کہ سارے گورنروں کیلئے، اور باقی سب کیلئے دُعا کرے۔ اور اگر کوئی دعائیہ درخواستیں ہیں، تو اُنہیں بتایا جائے، اُنہیں لکھا جائے، اور پھر، بھیجا جائے۔ اور کہا جائے"یہاں، آج رات کی، دعا میں، ہم بہن فلاں فلاں، اور بھائی فلاں فلاں کو جو ہسپتال میں ہے، اور فلاں فلاں، اور فلاں فلاں، اور فلاں فلاں کو یاد رکھیں۔ اور جب بھی آپ دُعا کریں انہیں دُعا میں یاد رکھیں۔ اور بھائی جونز، دُعا میں ہماری رہنمائی کریں۔ آئیں کھڑے ہوجائیں۔" سمجھے؟ انہیں منبر پر رکھ دیں۔ اور اُنہیں

بتائیں،تا کہ وہ اسکے عادی ہو جائیں،''اگر آپکے پاس کوئی دعائیہ درخواست ہے،تو اُسے یہاں رکھ دیں،[بھائی برنہم پُلپٹ کو کھٹکھٹاتے ہیں-ایڈیٹر۔] یہاں اُوپر۔''بول کر مت درخواست کریں، ''جسکے پاس ابھی کوئی درخواست ہے،تو ضرور بتائیں ......''اور پھر،پہلی بات،کوئی اُٹھتا ہے اور کہتا ہے،''خُدا کو جلال ملے!'' آپکو معلوم ہے،اور اسطرح شروع کریں،اور پہلی بات آپ جانتے ہیں،کبھی کبھی کسی چیز کو ٹھیک کرتے کرتے' آدھا گھنٹہ لگ جاتا ہے۔سمجھے؟

(183) ہم اس چرچ کے ذمہ دار ہیں،نہ کہ دوسروں کے؛اور خُدا کیلئے یہ ہماری ذمہ داری ہے۔خُدا کیلئے یہ دفاتر آپکی ذمہ داری ہیں۔سمجھے؟ آج رات میں آپکو یہ بتا رہا ہوں،اور یہ بتانے کا سبب یہ ہے،کہ خُدا کی طرف سے میری یہ ذمہ داری ہے؛اور یہ اب آپکی ذمہ داری ہے:اسے عمل میں لائیں۔سمجھے؟

(184) اب،دیکھیں جب اسطرح ہوتا ہے......تو کسی کو دُعا میں رہنمائی کرنے دیں،اور جب لوگ یہ کرتے ہیں،تو یہ اچھی بات ہے،لوگوں کو دُعا میں رہنمائی کرنے دیں،اور پھر بیٹھ جائیں۔

(185) اور اگر آپکو کوئی خاص گیت ملا ہے......اب،میں ایسا نہیں کہونگا،میں ایسا نہیں کرونگا ......اور اگر کوئی خاص گیت گانا چاہتا ہے،تو چرچ میں اُسکا اعلان کیا جائے۔اُنہیں بتائیں،اگر،''کوئی خاص گیت،یا کوئی اور گیت بھی آپ گانا چاہتے ہیں،تو اس سے پہلے کہ چرچ شروع ہو آپ سونگ لیڈر کو آکر بتائیں۔''اور اگر کوئی ہے......تو کہیں،''خیر،مجھے افسوس ہے بھائی،لیکن میں یہ چاہتا ہوں ......اور یقیناً میں ایسا کرنا پسند کرونگا،اور میرے-میرے پاس آج رات ایک خاص گیت ہے۔ ہو سکے تو مجھے آپ بتائیں کہ فلاں رات کو آپ یہاں ہوں گے،میں اسے آپ کیلئے پروگرام میں رکھ لوں گا۔دیکھیں،میں نے اپنا پروگرام یہاں لکھ رکھا ہے۔''

(186) اور-اور بھائی کیپز یا جو کوئی بھی گیتوں میں رہنمائی کرتا ہے......اور گیتوں کی رہنمائی کرنے والا ہونا چاہیے،چاہے وہ کوئی بھی ہو۔اور وہ کھڑے ہو کر اسطرح مت کہیں،جیسے مناد کہتے ہیں،سمجھے۔اُنہیں وہاں اوپر کھڑے ہونا ہے اور گیتوں میں رہنمائی کرنی ہے،اور یہی اُنکا کام ہے۔

(187) منادی کرنا پاسٹر کا کام ہے،،دیکھیں،نہ کہ گیتوں میں رہنمائی کرنا۔پاسٹر کو گیتوں میں

رہنمائی نہیں کرنی چاہیے، یہ سونگ لیڈر کا کام ہے۔ پاسٹر ایک ذمہ دار شخص ہے، اور جب اُسکا وقت آتا ہے، تو اُسے منادی کیلئے، اپنے آفس سے، پاک رُوح کے تازہ مسح کے ساتھ آنا چاہیے۔ اور جب یہ سب کچھ چل رہا ہوتا ہے، تو اُسے یہاں تک کہ پلیٹ فارم پر بھی نہیں ہونا چاہیے۔ اُسے وہاں پیچھے آفس میں ہونا چاہیے، دیکھیں، اور وہاں پیچھے، یا کہیں بھی، وہ اسے انٹرکوم سے سنے، دیکھیں، کہ کب اُسے بلانے کا وقت آتا ہے۔ جب وہ آخری گیت کو سنتا ہے...... اگر وہ کوئی خاص گیت ہے، جیسے سولو، یا جوڑے میں، یا کچھ اسطرح کا ہوتا، آپکے ہاں یہ تیسرا گیت ہوتا ہے۔ سمجھے؟

(188) آپ کے پاس دو جماعت کے گیت ہونے چاہیے، پھر دُعا، پھر آپ کے ہدیے کا گیت اگر آپ ہدیہ لینے لگے ہیں۔ اور ہر شخص اپنی ڈیوٹی پر قائم رہے۔ کہا جائے ''ٹھیک ہے، جبکہ ہم اس آخری گیت کو گا رہے ہیں، تو اب، عشر آئیں، اور آگے بڑھکر شام کا ہدیہ اُٹھائیں۔'' سمجھے؟ اور جب وہ گیت ختم کر لیتے ہیں، تو عشر آ کر کھڑے ہو جائیں۔ اور کہا جائے ''ٹھیک، اب ہم دُعا کرنے والے ہیں، اور ہم ہدیہ کیلئے دُعا کریں، اور ہم چاہتے ہیں کہ دُعا میں فلاں فلاں کو، اور فلاں فلاں کو یاد رکھا جائے'' نام پڑھیں، اور آپ جانتے ہیں، یہ اسطرح ہے، اور وہ اسطرح ہے۔ ''ٹھیک ہے، اب ہر کوئی کھڑا ہو جائے۔ بھائی، کیا آپ دعا میں ہماری رہنمائی کرینگے؟'' پھر یہ کام ختم ہو جاتا ہے۔

(189) پھر جب وہ اس دوسرے گیت کو گا رہے ہوتے ہیں، یا آپ جو بھی گا رہے ہوتے ہیں، تو اسے، پہلے گالیں، اور پھر آپ ہدیہ اُٹھائیں، اگر آپ اپنا ہدیہ اُٹھانے والے ہیں۔ اسے چھوڑ دیں ......میں آپکے پہلے گیت کے ساتھ، شام کا ہدیہ لونگا، اور پھر آپ دوسرا گیت گائیں، اور اسکے ساتھ آگے بڑھیں۔ پھر یہ آپکا آخری گیت ہونا چاہیے، اور اس آخری گیت میں، آپ نے پاسٹر کو بلانا ہے۔ اور جیسے ہی آخری گیت گایا جاتا ہے، اور- اور- اور پاسٹر چلتا ہوا آتا ہے، تو اپنی آرگن پر میوزک بجائیں۔ دیکھیں، ہر ایک چیز ترتیب میں ہونی چاہیے۔ ہر شخص خاموش ہونا چاہیے۔ اور کہنے کیلئے اب کچھ بھی نہیں ہونا چاہیے۔ ہر ایک ڈیکن اپنی ڈیوٹی کے مقام پر ہو۔ کیونکہ پاسٹر وہاں کھڑا ہو گیا ہے۔

(190) وہ سامنے آتا ہے، اور اپنی جماعت کو سلام کہتا ہے، اپنی کتاب کھولتا ہے اور کہتا ہے، ''آج رات ہم بائبل میں سے پڑھیں گے۔'' دیکھیں، جب وہ یہ کہتا ہے، ''ہم بائبل میں سے

پڑھیں گے۔'' اور اگر آپ کبھی کچھ کہنا چاہیں تو یہ اچھی بات ہے کہیں، ''خُدا کے کلام کی عزت میں، آئیں ہم اپنے قدموں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور ہم کلام کو پڑھتے ہیں۔'' دیکھیں، پھر پڑھنے سے پہلے کہیں، ''آج رات، میں زبور کی کتاب سے پڑھ رہا ہوں'' یا جہاں سے پڑھ رہے ہیں۔ یا کسی اور کو یہ پڑھنے دیں، سونگ لیڈر، یا کسی معاون، یا کسی کو بھی، جو آپکے ساتھ ہے، پڑھنے دیں؛ اور اگر آپ خود پڑھتے ہیں، تو یہ سب سے اچھی بات ہے۔ پھر اسے اسطرح پڑھیں، پھر اپنا عنوان لیں۔ سمجھے؟ اور یہ سب کچھ کرنے میں آپ آدھا گھنٹہ گزار لیتے ہیں، اور پھر ٹھیک آٹھ بج جاتے ہیں۔

(191) اور آٹھ بجے سے لیکر پونے نو بجے تک، تیس سے لیکر پنتالیس منٹ کے درمیان، کلام کو بیان کریں جیسے پاک رُوح کلام دیتا ہے، دیکھیں، بالکل اُسی طرح بیان کریں، بس جس طریقے سے وہ اسے بیان کرنے کو کہتا ہے ٹھیک اُسی طرح بیان کریں، دیکھیں، مسیح کے نیچے رہیں۔

(192) پھر الٹر کال دیں، اور کہیں، ''اگر یہاں اس چرچ میں کوئی مسیح کو قبول کرنا چاہتا ہے، تو ہم آپ سے کہتے ہیں، اب یہاں مذبح پر آجائیں، اور اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔'' سمجھے؟

(193) اور اگر- اگر کوئی بھی کھڑا نہیں ہوتا ہے، تو کہیں، ''کیا یہاں کوئی ہے جو بپتسمہ لینا چاہتا ہے، جو پہلے توبہ کر چکا ہے، اور گناہوں کی معافی کیلئے پانی کا بپتسمہ لینا چاہتا ہے؟ اگر وہ سامنے آنا چاہتے ہیں تو اب ہم آپکو موقع دیتے ہیں۔ کیا آپ آئیں گے جبکہ آرگن اب بھی بج رہا ہے؟'' کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

(194) اور اگر کوئی بھی نہیں آتا ہے، تو پھر کہیں، ''کیا یہاں کوئی ہے...... جس نے پاک رُوح کا بپتسمہ کبھی حاصل نہیں کیا ہے لیکن آج رات وہ اسے پانا چاہتا ہے، کیا آپ چاہتے ہیں کہ ہم آپ کیلئے دُعا کریں؟'' ٹھیک ہے، اور اگر لوگ آجاتے ہیں، تو پھر دو یا تین لوگ اُن پر ہاتھ رکھیں، اور اُنکے لئے دُعا کریں۔ اُنہیں ٹھیک پیچھے کمروں میں سے ایک کمرے میں بھیج دیں، اور کوئی اُنکے ساتھ ہو، جو اُنہیں بتائے کہ کیسے پاک رُوح کا بپتسمہ حاصل کرنا ہے۔ کیونکہ جماعت کے سارے لوگ اُن سے دُور ہوتے ہیں۔

(195) اگر کوئی بھی شخص...... مسیح کو قبول کرنا چاہتا ہے اور مذبح پر دُعا کیلئے آکر کھڑا ہو جاتا

ہے،تو آپ ...... اُنہیں دُعا کرنے دیں۔اور جب وہ دُعا کرتے ہیں،تو بس یہ کہیں، ’’اب اپنے سروں کو جھکاتے ہیں،اور دُعا کرتے ہیں۔‘‘ اور کہیں، ’’کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟‘‘

(196) اگر کسی بھی چھوٹی سی چیز کی وجہ سے جماعت میں دیر ہوتی ہے،تو اُن لوگوں کو دعائیہ روم میں بھیج دیں،اور وہاں اُنکے ساتھ جائیں، یا کسی کو اُنکے ساتھ وہاں بھیج دیں۔اور دیکھیں، جماعت کو ٹھیک اُسی طرح،آگے چلنے دیں،اور آپ اُنہیں مت روکیں۔سمجھے؟

(197) اور پھر جب ...... اس سے پہلے ...... کچھ- کچھ دیر میں ...... پھر اگر، وہ کہتے ہیں،اور کوئی نہیں آتا ہے،تو پھر کہیں، ’’کیا آج رات کوئی ایسا بیمار شخص ہے، جو اپنے لئے تیل مسح کروانا چاہتا ہے؟ ہم یہاں بیماروں کیلئے دُعا کریں گے۔‘‘

(198) ’’خیر، میں آپکو پوشیدگی میں ملنا چاہتا ہوں، بھائی نیول۔‘‘

’’ٹھیک ہے،آپ مجھے آفس میں مل سکتے ہیں۔دیکھیں یا کسی ڈیکن سے ملیں، وہ آپکو لے لیں گے۔‘‘ سمجھے؟

’’اور میرے پاس کچھ تو ہے جو میں آپکو بتانا چاہتا ہوں، بھائی۔‘‘

’’ٹھیک ہے،کوئی بھی ڈیکن یہاں آپ سے دفتر میں ملاقات کر لیگا،اور ہم ...... بلکہ میں آپکو ٹھیک عبادت کے بعد ملونگا۔‘‘

(199) ’’اب، ہم میٹنگ برخاست کرنے کیلئے کھڑے ہونگے۔‘‘ دیکھیں،اور آپکو ان ساری باتوں میں پینتالیس منٹ یا ایک گھنٹے سے زیادہ نہیں گزارنا چاہیے۔سمجھے؟ دیکھیں،ایک گھنٹہ اور تیس منٹ میں، آپکی عبادت ختم ہو جانی چاہیے۔آپ نے تھوڑے وقت میں، زبردست کام کرنا ہے؛ آپ -آپ نے وہ کرنا ہے جو آپ نے کرنا تھا؛ آپ وہ کریں ......اور ہر کوئی مطمین ہوگا،اور گھر جا کر اچھا محسوس کریگا۔سمجھے؟ اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں،تو، آپ دیکھیں،اگر آپ ......دیکھیں، آپ-آپ -آپ کا مطلب ٹھیک ہے، دیکھیں،اور سمجھیں......

(200) آپ جانتے ہیں، مجھے اس منبر پر تقریباً تینتیس سال ہو چکے ہیں،اور دنیا میں گھومتے، تینتیس سال گزر گئے ہیں۔اور آپ یقیناً، اتنے زیادہ عرصے میں کچھ نہ کچھ سیکھ جاتے ہیں۔سمجھے؟ اور

اگر نہیں سیکھتے ہیں، تو آپ کیلئے بہتر ہے، آپ چھوڑ دیں۔ پھر اس پر، غور کریں، جو میں نے سیکھا ہے: اب دیکھیں، اگر آپ صرف مقدسوں کے ساتھ رفاقت کر رہے ہیں، اور آپ چاہیں تو ساری رات بھی رک سکتے ہیں۔ لیکن آپ...... دیکھیں، اگر آپ لوگوں کے ساتھ ٹھیک برتاؤ نہیں کر رہے ہیں، تو آپ لوگوں کو زبردستی روکنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔ اور زبردستی پکڑ رہے ہوتے ہیں، جبکہ آپ کو اُنکے کھیت میں کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ سمجھے؟ اور اُنہیں...... اُنہیں یہاں لائیں اور پھر کلام نازل ہونے دیں، اور پھر، دیکھیں، یہاں کوئی بھی شکایت نہیں ہوگی۔ اگر یہاں کوئی ہے جو آپکو اس بارے میں ملنا چاہتا ہے، تو ٹھیک ہے، اچھا ہے، اُنہیں سیدھا دفتر میں لے جائیں، لیکن جماعت کو روک کر نہ رکھیں۔

(201) پھر، آپ جان جائینگے، اور لوگ اُٹھ کر کہیں گے، ''خیر، میں آپکو بتاتا ہوں، پھر اس عبادت کی اچھی گواہی دی جائے گی۔'' سمجھے؟ میرا اس پر نقطہ چینی کرنا مقصد نہیں ہے، میرا مقصد آپکو سچائی بتانا ہے۔ میرا مطلب آپکو سچ بتانا ہے۔ سمجھے؟ میں نے کافی گواہی کی عبادات دیکھی ہیں...... یہ -یہ بعض اوقات فائدے کی بجائے بہت نقصان پہنچاتی ہیں۔ دیکھیں، حقیقت میں ایسا ہوتا ہے۔

(202) اب دیکھیں، کسی کے پاس بیداری کے وقت ایک زبردست گواہی ہوتی ہے، آپ جاتے ہیں، کیونکہ آپکی زندگی میں بڑی بیداری ہوتی ہے، آپکو معلوم ہے، کسی عبادت میں، کوئی نجات پا جاتا ہے اور کچھ لفظ وہ کہنا چاہتا ہے، تو ٹھیک ہے، خُدا مبارک ہے، اُسے اپنی جان کو ہلکا کرنے دیں۔ آپ سمجھے؟ اگر وہ چاہتا ہے- اگر وہ چاہتا ہے کہ یہ کرے، تو دیکھیں، بس بیداری کے وقت، وہ کہے، ''میں بس یہ کہنا چاہتا ہوں، 'خُداوند کا شکر ہو جو اُس نے میرے لئے کیا ہے۔' پچھلے ہفتے اُس نے مجھے بچالیا ہے، اور خُدا کے جلال کے لیے میرا دل بھرا ہوا ہے۔ خُدا کا شکر ہو'' اور بیٹھ جائے۔ آمین! یہ ٹھیک ہے، آگے بڑھیں۔ دیکھیں، یہ اچھی بات ہے۔

(203) لیکن جب آپ کہتے ہیں، ''اب سامنے آئیں۔ اگلا کون ہے؟ اگلا کون ہے؟ اب ہم کچھ الفاظ سنیں گے، آئیں کچھ لفظوں کی گواہی سنتے ہیں۔'' اب دیکھیں، اگر آپ اسکے لئے ایک الگ میٹنگ کر لیتے ہیں، کہ فلاں رات کو یہ ہوگی، تو، آپ یہ کریں: ''آج رات...... بلکہ اگلے بدھ کی

رات، دعائیہ میٹنگ کی بجائے، گواہی کی میٹنگ ہوگی۔ہم چاہتے ہیں، کہ اس گواہی کی میٹنگ میں ہر کوئی آئے۔" اور پھر جب لوگ گواہی دینے کیلئے اُس-اُس مقام پر آتے ہیں، تو پہلے کلام پڑھیں، پھر دُعا کریں، اور پھر کہیں، "اب، ہم اعلان کر چکے ہیں کہ یہ گواہی کی رات ہے۔" اسلئے لوگ آدھا گھنٹہ یا، پینتالیس منٹ، یا ایک گھنٹہ گواہیاں دے سکتے ہیں، یا جیسے بھی آپ چاہیں، اور پھر- پھر ٹھیک آگے بڑھیں۔کیا سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ اور میرا خیال ہے اس سے آپکی جماعت کی مدد ہوگی، اس طریقے سے تقریباً، ہر ایک کی مدد ہو سکے گی، اگر آپ اسطرح کریں گے۔

(204) اب، یہاں...... مجھے دیر ہو رہی ہے، پس...... اے بھائیو- بھائیو، یہ میری بہترین سمجھ کے مطابق ہے۔ مجھے معلوم ہے آپکے دل میں کیا ہے، اور یہ میری بہترین سمجھ کے مطابق اُنکے جواب ہیں جو سوال آپ نے پوچھے ہیں۔اب دیکھیں، اب آپ جان چکے ہیں۔اور اگر پھر بھی کچھ ذہن میں آتا ہے، تو ٹیپ سنیں۔جو بھی ہو......ٹیپ سنیں۔اگر کوئی ڈیکن، یا خزانچی ہے، یا جو بھی ہے، اُسکے لئے ٹیپ چلائی جائے۔اور اگر جماعت اسے سننا چاہیے تو پھر جماعت میں بھی اسے چلایا جائے۔ٹھیک ہے۔اور خُدا کی مرضی کے بارے میں یہ-یہ میری بہترین سمجھ کے مطابق ہے اس ٹیبرنیکل کیلئے جو یہاں ایٹ پین سٹریٹ پر ہے، اور اسی طرح میں آپ بھائیوں کو یہ حکم دے رہا ہوں کہ پاک رُوح کی رہنمائی میں آگے بڑھیں، پوری فروتنی اور محبت کے ساتھ، لوگوں کو اپنا رحم دکھائیں کہ آپ کرسچن ہیں۔کرسچن کا مطلب ایک بچہ ہونا نہیں ہے جسے کہیں بھی یہاں وہاں دھکیل دیا جائے، اسکا مطلب ہے "ایک شخص جو محبت سے بھرا ہوا ہے، اور دیکھیں، جتنا وہ خُدا کیلئے محبت سے بھرا ہے اُتنا ہی وہ جماعت کیلئے محبت سے بھرا ہوا ہے۔" سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟

(205) یہاں ٹیپ چلانے کے بارے میں، کیا کوئی سوال ہے؟ اور کوئی وہاں میرا انتظار کر رہا ہے۔وہ کس وقت یہاں آیا تھا؟ [بلی پال جواب دیتا ہے، "ٹھیک ابھی۔"-ایڈیٹر۔] ٹھیک ابھی۔کیا وہ خود یہاں آ گیا ہے؟ [بلی پال جواب دیتا ہے، "میں اُسے لونگا۔"] ٹھیک ہے۔ٹھیک ہے، جناب۔

(206) اب، مجھے معلوم ہے کہ ہم آج باہر جا رہے ہیں اگر کوئی اور بات نہیں-نہیں ہے۔اوہ؟ دیکھیں، اگر نہیں ہے، تو ختم کر دیں۔جی ہاں۔ہاں، بھائی کولنز؟ [بھائی کولنز کہتے ہیں، "مناسب ہوگا

اگرٹیپ بند کردی جائے۔"۔ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔[ٹیپ پرخالی جگہ ہے۔]

(207) ٹھیک ہے، بھائیو، میں آج رات آپکے ساتھ ہونے کوسراہتا ہوں، اور بھائی نیول، اور ڈیکنوں، اورٹرسٹیوں، اورسنڈے سکول کے نگران، اور باقی سب کی بھی تعریف کرتا ہوں۔ میرا ایمان ہے کہ خُداوند آپکی مدد کریگا تا کہ اب آپ خُدا کی بادشاہی کیلئے اس ترتیب کو قائم رکھیں۔ جس سبب سے میں نے یہ کہا ہے کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ آپ بچپن سے جوانی میں آچکے ہیں۔ جب آپ بچے تھے، تو بچوں کی طرح بولتے تھے، اور بچوں جیسی سمجھ تھی۔ لیکن اب آپ ایک آدمی ہیں، اسلیئے خُدا کے گھر میں بالغ لوگوں کی طرح عمل کریں، اپنا برتاؤ اچھا رکھیں، اور خدمتوں کی قدر کریں، اور ہر آفس کی عزت کریں۔ ہر ایک نعمت جو خُداوند نے ہمیں دی ہے، اُسے ترتیب میں رکھیں، اپنی نعمتوں اور خدمتوں کے ساتھ خُدا کی عزت کریں۔

آئیں ہم دُعا کریں۔

(208) آسمانی باپ، ہم آج رات کیلئے تیری شکرگزاری کرتے ہیں اوران آدمیوں کیلئے جنہیں تُو نے یہاں کام کرنے کیلئے خدمتوں سے نوازہ ہے تا کہ یہ یہاں جیفرسن ویل کے چرچ میں خُداوند کے کام کو جاری رکھیں۔ اے خُدا، تیرا ہاتھ ان پر ہو، تُو انہیں برکت دے اور انکی مدد کر۔ ہونے دے کہ یہ جماعت اور یہ لوگ اس بات کو سمجھ جائیں اور جان جائیں کہ یہ خُدا کی بادشاہی کو بہتر بنانے کیلئے ہے، تا کہ ہم سمجھدار آدمی بن سکیں اور خُدا کے رُوح کو جان سکیں، اور جان سکیں کہ کیا کرنا ہے۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ اوراب اپنی برکات سے ہمیں رخصت کر، اور ہونے دے کہ پاک رُوح ہم پر نگاہ رکھے اور ہماری رہنمائی کرے، اور ہماری حفاظت کرے، اور ہونے دے کہ ہم ہمیشہ اپنی ڈیوٹی میں وفادار رہیں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، مَیں یہ دُعا مانگتا ہوں۔ آمین۔

کلیسیا کی ترتیب

(CHURCH ORDER)

URD63-1226

رہنمائی، ترتیب، اور کلیسیا کی تعلیم

Conduct, Order, Doctrine Of The Church

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، منگل کی شام، 26 دسمبر، 1963، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا۔ جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org